یار من ستمگر

از قلم شمع الہی

مکمل ناول

"پلیز جلدی اٹھو کلاس لگنے میں صرف پانچ منٹ رہ گئے ہیں"

تقدیس نے مبالغہ سے کام لیا تھا تاکہ وہ جلدی اٹھ جائے کیونکہ وہ اس سے آدھے گھنٹے سے اٹھانے کی کوشش کر رہی تھی

لیکن وہ بھول گئی تھی کہ اٹھا کسے رہی ہے

جس نے پانچ منٹ کے لفظ پر پٹاخ سے آنکھیں کھول کر ریسٹ واچ پر نگاہ ڈالی

اور پھر سے ہوش و حواس سے بیگانہ ہو گئی تھی

https://classicurdumaterial.com/

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

"کمینی، چنڈال نا ہو تو"

تقدیس جھلا کر اٹھ کھڑی ہوئی

" تم بھی کس کے پیچھے جان کھپا رہی ہو، چلو ہمیں لیٹ ہو رہا ہے"

علیشہ نے تقدیس کے غصے کو کنٹرول کیا

اور پھر وہ دونوں اسے بغیر بتائے اور اٹھائے مدرسہ پہنچ گئے تھے

مدرسہ اور ہاسٹل اٹیچ تھا بس تھوڑا چل کر جانا پڑتا تھا

"مجھے سمجھ نہیں آتا اس لڑکی کا کیا ہوگا ؟"

تقدیس کلاس میں جانے تک بڑبڑا رہی تھی

" وہی جو منظور خدا ہوگا"

پیچھے سے آتی آواز پر تقدیس اور علیشہ نے مڑ کر دیکھا

"تم۔۔"

https://classicurdumaterial.com/

تقدیس نے دانت پیسا تھا

" یس مائی فرینڈ ائی ایم"

اس نے سر کو بڑے انداز میں کام کیا

" سچی دیکھنا کسی تم سوتے ہی دوسری دنیا میں پہنچ جاؤں گی"

تقدیس نے چڑ کر کہا

"وہ تو ہر وقت میں رہتی ہی ہوں"

وہ خواب ناک لہجے میں کہتی ہوئی کلاس میں گھس گئ تھی

ٹقدیس آگے کچھ کہتی علیشہ نے اسے روک دیا تھا

اور پھر جب وہ تینوں بریک فاسٹ پر ملے تو انہیں اس کی آنکھیں گلابی گلابی نظر آئیں

" مجھے پورا یقین ہے کہ یہ پورا پریڈ سوتی رہی ہے"

تقدیس نے اس سے گھورتے ہوئے کہا تھا

https://classicurdumaterial.com/

یہ پیچھے بیٹھی ہی اسی لیے ہے اور اگر یہ ہمارے ساتھ بیٹھی ہوتی تو تم اسے سونے نہیں" دیتی"

علیشہ نے اسے مسکراتے ہوئے کہا تھا

" اتنی سچی بات علیشہ اگر تم اس سے پہلے کرتی تو قسم لے لو تقدیس کا بھائی تم پر ضرور مر مٹتا"

اس نے علیشہ کو گھورتے ہیں کہا تھا

جس پر وہ دونوں کھول اٹھی تھی

اس کی اس بے سروپا بات پر ان کا دل چاہاکہ اسے کچا چبا جائے

اور وہ جلدی سے برگر کا آخری لقمہ منہ میں ٹھوستی وہاں سے بھاگ لی

کیوں کہ ان دونوں کا کوئی بھروسا نہیں تھا

------*---*---

"منتشاء کل اگزام ہیں اور تم سو رہی ہو ؟"

اسے وقفے وقفے سے ان دونوں نے اٹھایا تھا پھر روم میٹس نے بھی اٹھایا مگر وہ ٹھس گھوڑے گدھے بیچ کر پڑی رہی

پھر بنا کسی کے اٹھائے رات کے آخری پہر وہ جھومتی ہوئی اٹھ بیٹھی

اور قریب ہی بیٹھی علیشہ کے ہاتھ سے کاپی چھین کر کاپی پر نظریں دوڑانے لگی

اسے بمشکل آدھا گھنٹہ ہی ہوا ہوگا پڑھتے ہوئے پھر وہی کاپی ہاتھ میں لیے وہ سو گئی تھی

علیشہ اسے دیکھتی ہی رہ گئی تھی

" سچ کہتی ہے تقدیس پتا نہیں اس سر پھری کا کیا ہوگا"

اور پھر جب وہ اگزام ہال سے نکلی تو انہوں نے دیکھاکہ اس کا چہرہ چمک رہا تھا

اس کا صاف مطلب تھاکہ اس کا پیپر بہت اچھا گیا تھا

وہ ان کے مدرسے اور کالج کی ٹاپر تھی سب حیران ہوتے تھے کہ وہ بنا پڑھائی کئے کیسے ٹاپ پوزیشن حاصل کر لیتی تھی

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

آج تک کسی نے اسے پراپر طریقے سے پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا تھا

آج ہاسٹل میں آخری دن تھا کل سب گھر جانے والے تھے تو سب بہت خوش بھی تھے اور غمگین بھی تھے

خوش اس لیے تھے کہ ہاسٹل کی قید سے آزاد ہونے والے تھے ہر وقت کی پڑھائی سے آزاد ہونے والے تھے اور غمگین اس لیے تھے کہ اچھے دوستوں سے جدا ہونے والے تھے

"قسم لے لو جو مجھے تم دونوں میں سے کسی کی ذرا سی بھی یاد آئی تو۔ ۔۔"

وہ بڑا سڑا سا منہ بنا کر بولی

کیونکہ وہ دونوں کب سے بیٹھے اموشنل ہو رہے تھے

"تم بہت پتھر دل ہو منتشاء پتہ نہیں تمہارا کیا ہوگا؟"

تقدیس نے ہمیشہ کا جملہ دوہرایا

،چلو آج میں تمہیں بتا ہی دیتی ہوں کہ میرا کیا ہوگا ؟، تم دونوں تو جانتی ہو"

https://classicurdumaterial.com/

I am the princess of the dream world،

" پھر مجھے میرا شہزادہ عنقریب ملے گا، جیسا کہ تمہیں مل گیا

اس نے تقدیس کو چڑایا

" ساری زندگی بس خواب ہی دیکھتے رہنا تم"

تقدیس نے چڑ کر کہا

" اللہ نہ کرے، اتنی بری بد دعا تو نہ دو اسے"

علیشہ کو بہت برا لگا تھا

مگر اسے جیسے کوئی فرق ہی نہیں پڑھتا تھا جبھی رومانہ اپنی فرینڈ جویریہ کے ساتھ آتی دکھائی دی

"یہ لو تمہارے دشمن بھی ٹپک پڑے"

علیشہ کے کہنے پر اس نے چونک کر کوریڈور کے سرے پر دیکھا جہاں سے وہ دونوں آ رہی تھی

یہ دونوں کیوں میری دشمن ہوگی بھلا، یہ مسلمان ہیں اور کوئی بھی مسلمان میرا دشمن نہیں ہے"

اس نے بڑے عالمانہ انداز میں کہا تھا

"اگزامز کیسے گئے تم تینوں کے؟"

رومانہ نے قریب سے گزرتے ہوئے پوچھا تھا

" الحمدللہ العالمین"

تینوں کے مشترکہ جواب پر وہ دونوں طنزیہ مسکراتی ہوئی آگے بڑھ گئی تھی

جب ہی ہاسٹل کا بیل بجنے لگا تھا جو اس بات کی نشاندہی کرتا تھا کہ اب ان سب کو پریئر ہال میں جمع ہونا ہے

"ضرور استاد جی لیکچر دیے گے"

اس نے منہ بنا کر کہا

https://classicurdumaterial.com/

" شرم کرو منتشاء تم دین کی بات کو لیکچر سے مشابہت دے رہی ہو"

تقدیس نے اسے جھڑکا تھا جس پر وہ خاموش رہی کچھ

وہ تینوں خاموشی سے پریئر ہال میں موجود پیچھے کی کرسیوں پر جا بیٹھی تھیں

بچیوں ہمارا مقصد حیات اللہ کو یاد رکھنا ہے اللہ کے وہ بندے جو اسے بھول گئے ہیں انہیں اللہ" یاد کروانا ہے ، اور جو ہمارا دشمن ہے اس کے چالوں سے خود بھی بچنا ہیں اور دوسروں کو بھی " بچانا ہے

مختصر سی تعالیم سن کر جب وہ تینوں واپس اپنے روم میں آئی تو وہ تینوں خاموش تھے

"کیا ہوا تم اتنی خاموش کیوں ہو ؟"

تقدس نے حیران ہوتے ہوئے منتشاء سے پوچھا تھا

کیونکہ منتشاءاور خاموشی کبھی ایک جگہ نہیں رہتی

"سوچ رہی تھی کہ میں کہاں سے شروع کروں ؟"

"کیا ؟"

دونوں نے حیران ہو کر پوچھا تھا

"دنیا میں تہلکہ مچانا، خاص کر اپنے دشمنوں میں"

اس کے جواب پر وہ دونوں اٹھ کر اپنے کام کرنے لگی تھیں ابھی تو انہیں بہت کچھ کرنا تھا پیکنگ کرنا بھی باقی تھا اور ایک مرتبہ منتشاء کی بکواس شروع ہوتی تو رکنے کا نام نہیں لیتی تھی

----*---*---

تقدیس شام کے وقت چائے کامگ لے کر ٹیریس پر چلے آئی اس کا دل شدت سے اپنی دوست کو یاد کر رہا تھا

جس کا بچھڑ کر یہ حال تھا جیسا کہ وہ انھیں بھول ہی گئی ہو آج ان کو ہاسٹل سے گھر پہنچے وہ تیسرا دن تھا

"السلام و علیکم"

وہ سیل فون کان سے لگاتے ہی سلام کی

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

وعلیکم اسلام، میں اچھی ہوں اس لئے پوچھنا مت کے میں کیسی ہوں ؟، اور میں یہ بھی" "جانتی ہوں کہ تم دونوں بھی اچھے ہو اس لئے میں بھی نہیں پوچھوں گی کہ تم دونوں کیسی ہو ؟

دوسری جانب وہ سلام کا جواب دیتے ہی شروع ہوگئی تھی

"کیا کر رہی تھی؟"

تقدیس نے اس کی بکواس کو نظر انداز کر کے تحمل سے پوچھا

تمہیں کوس رہی تھی"

کیوں؟ "تقدیس حیران ہوئی"

ایک بات بتاؤ جب دیکھو تم سیل فون پر شروع ہو جاتی ہو چلو علیشہ کا سمجھ میں آتا ہے کہ وہ" "میری طرف سنگل ہے مگر تم تو۔۔۔ کیوں عویر بھائی تمہیں لفٹ نہیں کرواتے؟

ادھر سے اس نے آخری الفاظ نہایت آہستگی سے کہا جیسے وہ رازداری سے پوچھنا چاہ رہی ہو

جس پر تقدیر جھلا گئی تھی اور اس سے پہلے کہ وہ مزید بکواس کرتی تقدیس نے سیل فون آف کر دیا

"پتہ نہیں اس کا کیا ہوگا جب دیکھو پٹانگ ہانکتی رہتی ہیں"

وہ برا سا منہ بنا کر پلٹی تھی کہ ساکت رہ گئی

کیونکہ منتشاء جس کے بارے میں بکواس کر رہی تھی وہ چیئر پر بیٹھا ہوا اطمینان سے اسے دیکھ رہا تھا

پتہ نہیں وہ کب سے یہاں بیٹھا تھا اور پھر اس نے تقدیس کے مگ میں موجود چائے کا سیپ بھی لے رہا جو تقدیس کا جھوٹا تھا

"یہ چائے کیوں پی رہے ہو تم یہ جھوٹا ہے"

وہ تک آئی تھی مگ لے نے

"کس سے بات کر رہی تھی؟"

اس کے سوال کے ساتھ ساتھ اس نے تقدیسکے ہاتھ کو بھی نظرانداز کیا جو اس نے مگ لینے کے لیے بڑھایا تھا

"کسی سے بھی تم سے مطلب؟، تم نے میری چائے کیوں پی جا کر دوسری چائے لینا تھی"

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

اس نے خفگی سے کہا

" جھوٹی چائے پینے سے محبت بڑھتی ہے"

اس نے تقدیس کا ہاتھ پکڑ کر اپنے بازو والے چیئر پر بٹھاتے ہوئے کہا تھا

اور ساتھ ہی چائے کا مگ بھی تھما دیا

اور مسکرا کر اس کو دیکھتا ہوا واپس لوٹ گیا تھا

"محبت بڑھتی ہے"

اس نے منہ بنا کر کہا تھا

پھر کچھ دیر بعد خود بھی مگ کو اپنے لبوں سے لگا گئی تھی

"تقدیس تم یہاں ہو اور میں کب سے تمہیں ڈھونڈ رھی ھوں"

علیشہ ہانپتی کانپتی اوپر آئی تھی جس پر تقدیس چونک اٹھی

"کیوں کیا ہوا ؟"

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

"نیچے ٹائیگر نے ہراس پھیلا رکھا ہے"

علیشا کے کہنے پر وہ سمجھ گئی تھی کہ ٹائیگر سے مراد کون ہے

"مگر کیوں ؟"

وہ جو آرام سے بیٹھی تھی جلدی سے اٹھ کر علیشہ کے ساتھ نیچے جاتے ہوئے اس نے پوچھا

"کیونکہ ان کا ضروری فائل کسی نے اپنی جگہ سے ہٹا دیا ہے اسی لئے"

"میرا ایک بھائی ہیں وہ بھی لاکھوں میں ایک ہے"

تقدیس بڑبڑائی

"اور اللہ کرے کہ کسی کو ایسا ہٹلر بھائی نا ملے"

علیشہ تقدیس کے پیچھے دعا کرتے ہوئے اتری تھی

جہاں ٹائیگر سامنے کھڑا گھر کے چھوٹے بڑے پر برس رہا تھا

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

میں نے کتنی دفعہ کہا ہے میرے کمرے میں سامان کو کوئی نہ چھوا کرے لیکن نہیں کوئی"
" میری سنتا ہی نہیں ہے اس گھر میں

وہ غصے کی وجہ سے دہاڑے جا رہا تھا

" !اللہ اتنا غصہ "

علیشہ دل میں کڑھی تھی

اب پتا نہیں اس کے کڑھن تھی یا اور کچھ وہ اگلے پل اس پر ہی الٹ پڑا

تمہیں میں نے فائل ڈھونڈنے کے لیے بھیجا تھا نا کہاں غائب ہو گئی تھی؟، تم دونوں کا ہر"
وقت ساتھ رہتے ہوئے جی نہیں بھرتا کیا ؟، ہاسٹل میں بھی ساتھ رہتے تھے اب یہاں بھی
، گھنٹے ساتھ رہتے ہو پتہ نہیں کیا کرتے ہو دونوں دن بھر ، امی اور چاچی کی مدد ہی کر دیا کرو24
"پتہ نہیں اتنی کام چور کیوں ہو تم دونوں

وہ لفظوں اور آنکھوں سے آگ اگل رہا تھا

علیشہ نے خود کو تائی امی کے پیچھے روپوش کرنے کی پوری کوشش کی

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

" ارے یار چل بھی تم نے دھاڑ دھاڑ کر اپنا کھانا ہضم کر لیا ہے"

عویم اسے اپنے ساتھ کھینچ کر لے گیا تھا

" اف اللہ کا شکر"

علیشہ نے جیسے اطمینان کا سانس لیا

"ویسے بھائی بھی اچھا مذاق کرتے ہیں"

اب اسے عویم کی بات یاد کر کے ہنسی آرہی تھی ساتھ تقدیس بھی ہنسنے لگی تھی

"پتا نہیں یہ جس کی قسمت میں جائے گے اس بیچاری کا کیا حال کریں گے"

دل کھول کر ہنسنے کے بعد علیشہ نے جیسے اس بے چارے پر افسوس کیا تھا جس کے بارے میں وہ جانتی ہی نہیں تھی

" اب جانا کہاں ہے لے دے کت افسوس کرنے والی کی ہی قسمت میں ہوگے اور کیا"

"اللہ نہ کریں --"

تقدیس کی بات پر اس کا دل سہم گیا تھا

" ٹھہر جا چڑیل نہیں تو"

اگلے ہی پل وہ تقدیس کے پیچھے دوڑی تھی

--*---*--

"میں نے آپ لوگوں سے کتنی دفعہ کہا ہے کہ مجھے ابھی کسی سے شادی نہیں کرنی"

وہ امی سے نا چاہتے ہوئے بھی اونچی آواز میں بول گئ تھی

"کیوں نہیں کرنی شادی ، ساری زندگی باپ کے گھر پر پڑی رہو گی "

امی کے کھنچ کہنے پر اس نے انہیں دکھ سے دیکھا تھا

آپ کو میں سمجھا نہیں سکتی اس لئے جو کہنا ہے کہے مگر اتنا بتا دوں میں میری مرضی کے "
"خلاف کرے گے تو اچھا نہیں ہوگا

وہ کہہ کر جانے کے لئے پلٹی تھی

"اگرمیری سگی بیٹی ایسی ہوتی تو میں منہ توڑ کر رکھ دیتی توبہ کیسی منہ پھٹ ہے"

وہ اپنی سوتیلی ماں کی دل جلانے والی بات سن کر واپس مڑی تھی تاکہ کہہ سکے کہ یہ وہی تھیں جنھوں نے اسے کبھی سگی بیٹی نہیں سمجھا تھا

ہمیشہ لفظ سوتیلی کے خنجر سے گھائل کرتی رہیں تھیں

مگر امی کے ساتھ کھڑے بابا کو دیکھ اسے سمجھ آیا کہ انھوں نے ایسے جملے کا کیوں استعمال کیا تھا

" یہ تم کس لہجے میں بات کر رہی ہو اپنی ماں سے ، سوتیلی ہی سہی مگر ماں ہیں تمہاری"

"بابا-- وہ--"

اس نے کہنے کی کوشش کی مگر پھر خاموش ہوگئ کیونکہ بابا کو وضاحت دینے کا کوئی فائدہ نہیں تھا کیونکہ وہ امی کی زبان سمجھتے تھے

افسردہ نظروں سے انہیں دیکھتی دکھتے دل کے ساتھ وہ واپس اپنے کمرے کی جانب بڑھی تھی کہ اس کے قدم بابا کے الفاظ سن کر بے جان ہوئے تھے

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

"اسے سرخ جوڑا پہناو مولانہ صاحب ابھی آتے ہی ہوگے"

"بابا---"

اس کے لبوں نے بابا کو بے یقین نظروں سے دیکھتے ہوئے جنبش کی جو وہاں کہنے کے بعد رکے نہیں تھے

سرخ جوڑا پہنتے ہوئے ، عفراء سے تیار ہوتے ہوئے اس ساقط بس ایک لفظ ذہن میں بری طرح گردش کر ہی تھی کہ ، اگر آج اس کی سگی ماں آج زندہ ہوتی تو کیا اس کے ساتھ پھر بھی ایسا برتاو ہوتا؟

ہوش تو اسے تب آیا جب اس نے قازی صاحب کے پوچھنے پر تین مرتبہ نہ صرف اقرار کیا تھا بلکہ پیپرز پر سائن بھی کر دیے تھے

"اف اللہ یہ میں نے کیا کر دیا ؟"

بابا کی سختی کرنے پر اس نے یہ سب کر تو لیا پھر اس کے بعد اپنے کمرے میں آکر بیڈ پر گر کر ٹوٹ کر روئی

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

دل کھول کر رونے کے بعد اسے سخت غصہ آیا وہ بھی دو دن بعد

زندگی اس کی تھی اور اس پر اسے کا ہی حق نہیں تھا بچپن سے باپ اور سوتیلی ماں کے ماتحت رہتی آئی تھی اور اب کوئی اور مالک زندگی بن بیٹھا تھا جس کے بارے میں اسے کچھ خبر بھی نہیں تھی، اس سے بڑی ٹریجڈی کسی لڑکی کے لئے اور کیا ہوگی؟

وہ غصے سے تن فن کرتی ہوئی اٹھی، عفراء سے پتا چلا کہ وہ فارنر تھا جس نے ایک سال ہوا اسلام قبول کیا تھا اور ایک سال سے یہاں وہاں بھٹکتا پھر رہا تھا

بابا اس سے اتنے متاثر ہوئے کہ بنا سوچے سمجھے اسے گھر اٹھا لائے اور ساتھ میں اپنی بیٹی کا نکاح بھی کروا دیا تھا

کیا وہ اتنی ارزاء تھی بابا کے لیے کہ راہ چلتے کسی کے ساتھ بھی اس کا نکاح پڑھا دیتے

وہ غصے سے کھولتی ہوئی گیسٹ روم تک پہنچی تھی

https://classicurdumaterial.com/

دروازہ بنا ناک کیۓ ہی دھڑام سے کھول کر اندر داخل ہوتی ہوئی منتشاء نے دیکھا کہ وہ دروازے کی جانب پشت کیۓ سیل فون پر بات کر رہا تھا اس کے اتنی طوفانی انٹری پر حیران ہوتا ہوا اس کی جانب مڑا تھا

(''تو یہ ہے وہ دربدر بھٹکنے والا فارنر)

چھ فٹ کا نکلتا ہوا قد، سیاہ اسٹرپس والے چپل میں قید سفید پیر ، سیاہ شلوار سوٹ میں وہ ملبوس تھا،

منتشاء اسے نیچے سے دیکھتی اوپر بڑھ رہی تھی

نظریں سفید گردن سے ہوتی ہوئی اوپر اٹھی ہلکی ہلکی شیو تھی اس کے چہرے پر اور اس کے اوپر ، گلابی عنابی لب،

منتشاء کو لگا اس کا غصہ ٹھنڈا پڑنے لگا وہ دوبارہ دماغ میں غصہ بھڑکاتی ہوئی اس کے آنکھوں میں دیکھ کر مخاطب ہونے کی کوشش کی

''آپ----''

مگر جیسے ہی منتشاء کی نظریں اس کی آنکھوں سے ٹکرائی اسے لگا اس کا غصہ بھک سے کہی اڑ گیا ہو

ایسا کیوں ہو رہا تھا اس کے ساتھ وہ سمجھ نہیں پا رہی تھی

بس اتنا محسوس ہو رہا تھا دل و دماغ کے ساتھ پورا جسم جیسے ان نیلی آنکھوں کے سحر میں جکڑ گیا ہو، عجیب نشیلی اور سحر انگیز آنکھیں تھی اس کی

"you want to say something "

اس کی آواز بھی بہت خوبصورت تھی

مگر وہ ہونق بنی بس اسے تکی جا رہی تھی جسے اس نے وہ زبان پہلی مرتبہ سنا ہو

"maybe you don't know english "

اس نے انگلش میں ہی کہا تھا جس پر وہ بڑی دقت سے سر ہلائی تھی

جس پر وہ مسکرایا تھا

آہ اس کی مسکراہٹ بھی غضب کی تھی

"آئے نا آپ اندر بیٹھ کر بات کرتے ہیں"

اس نے کمرے کے اندر موجود صوفے کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا تھا اس پر اس کی نظریں منتشاء سے ہٹ کر صوفے کی جانب اٹھی تھی

اور اس وقت منتشاء کو لگا جیسے وہ کسی مقناطیسی قید سے آزاد ہوئی ہو

وہ رکی نہیں تھی اگلے ہی پل الٹے قدموں سے وہ بھاگ نکلی تھی وہاں سے

کمرے میں آکر بھی کتنی ہی دیر تک وہ سوچنے سمجھنے کی صلاحیت سے محروم رہی تھی

"آہ میرے اللہ"

وہ اپنی حالت پر حیرت سے دنگ تھی

وہ پہلا انسان تھا جس کے سامنے اس کی نون سٹاپ زبان بالکل بھی اسٹارٹ نہیں ہوئی تھی

---*---*---

علیشہ کب سے منتشاء سے بات کر رہی تھی، کبھی اس کے کسی بات پر افسوس کرتی تو کبھی غمگین ہوتی اور تو کبھی کوس رہی ہوتی

علیشہ کو اپنی یہ دوست بہت عزیز تھی اسے ہی نہیں تقدیس کو بھی وہ اتنی ہی پیاری تھی

علیشہ حیران تو اس کی صلاحیتوں پر ہوتی تھی

فی الحال تو منتشاء کے کسی بات پر بہت حیران ہو رہی تھی

"سچ---"

ایسا لگا جیسے اس نے کوئی ناقابل یقین بات سنیں ہو پھر اس کا خوب صورت قہقہے کی آواز ماحول میں گونج گیا تھا

لیکن شاید وقت برا تھا کہ قریب سے گزرتے ماحین بقول اس کے ٹائیگر نے اسے بری طرح گھورا تھا جس سے اس کا قہقہہ دم توڑ گیا منتشاء اور بھی نجانے کیا کیا بتا رہی تھی مگر اسے اب ایک بھی بات سمجھ نہیں آرہی تھی۔ اس کا ذہن ماحین میں اٹکا تھا

کس سے بات کر رہی ہو؟"جبھی تقدیس آئی تھی جس کے ہاتھ میں چائے کا ٹرے تھا"

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

علیشہ نے سیل فون تقدیس کو پکڑا دیا تھا جس سے پر تقدیس نے اسے چائے کی ٹرے تھما دی

" ایک کپ اپنے بھائی کو دینا اور ایک کپ میرے بھائی کو"

تقدیس کہتی ہیں ٹیرس کی سیڑھیوں کے جانب بڑھ گئی تھی

عویر تو اسے راستے ہی مل گیا تھا جسے اس نے ایک کپ تھما دیا۔ مگر وہ تو ڈر اس ٹائیگر کے لیے رہی تھی جسے چائے دینے پر اسے ہسنے کے اوپر سے ایک لمبا لیکچر سننا تھا

جل تو جلال تو آئی بلا کو ٹال تو کا ورد کرتے ہوئے وہ اس کے کمرے میں گئی خوف کی وجہ سے اس سے دوسری غلطی بھی سرزد ہوئی تھی وہ دروازہ ناک کے بنائی ہی شیر کے کچھار میں داخل ہوئی تھی اب تو علیشہ کی خیر نہیں تھی

موٹر سنگر کے سامنے خیال تیار ہو رہا تھا ہمیشہ فارمل ڈریس سے ہٹ کر بلیک جینز پر وائٹ شرٹ میں وہ بہت اچھا لگ رہا تھا بات اچھے لگنے کی نہیں تھی وہ تو اسے ہر انداز میں اچھا لگتا تھا

وہ بہت روڈ تھا اس لئے بہت برا تھا اس کے لیے لیکن اس کے دل کے لئے نہیں

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

خیر یہ بات اس کے دل کی تھی جس پر وہ خود بھی کبھی کان نہیں دھرتی تھی اگرجو کبھی منتشاء یا تقدیس کو پتہ چل جائے تو۔۔؟

" چائے "

اسے شاید خبر نہیں ہوئی تھی کہ وہ کمرے میں موجود ہیں

اس لیے علیشہ کے مخاطب کرنے پر وہ چونکا تھا

اگلے ہی پل اس کی پیشانی پر واضح شکنیں نمودار ہوئی تھی جس سے علیشہ کا گلا خشک ہوا تھا

"تم یہاں کیسے ؟"

وہ اس سے ایسے پوچھ رہا تھا جیسے رستہ چلتا کوئی اس کے کمرے میں آگھسا ہو

"۔وہ۔۔۔ ۔یہ۔ ۔۔ چائے۔ ۔"

علی شاہ نے بوکھلا کر کے سامنے کیا

"دروازہ ناک کیا تھا تم نے ؟"

https://classicurdumaterial.com/

وہ اب اس کے سر پر پہنچ گیا تھا

"نن۔۔۔۔ نہیں۔۔"

علیشہ نے خوف سے کانپتے ہوئے کہا

تم اتنی نان سینس کیوں ہو؟، کیا تم بچی ہو کہ تمہیں سب کچھ سکھانا پڑے گا، ابھی کچھ دن" "پہلے ہی کیسے جاہلوں کی طرح گلا پھاڑ کر ہنس رہی تھی

وہ غصے سے غرایا تھا

"سس۔۔۔ سوری"

علیشہ کی آنکھیں بھیگنے لگی تھی

"گیٹ لاسٹ"

غصے بھری آنکھوں سے اسے دیکھتے ہوئے باہر جانے کا اشارہ کیا

"یہ۔۔یہ۔۔"

اس نے کانپتے ہوئے ہاتھوں سے چائے اس کی جانب بڑھایا

اور ماحین نے غصے میں میں نہ چاہتے ہوئے بھی کپ تھامنے کے لیے ہاتھ آگے بڑھایا تھا

ادھر علیشہ کا ہاتھ لرزا تھا اور چائے کا کپ ماحین کے ہاتھ پر گرا اور ساتھ ہی وائٹ شرٹ پر نقش و نگار بناتا ہوا زمین بوس ہوا تھا

---جاری ہے #یار_من_ستمگر

از قلم

#شمع_الہی

قسط_2

علیشہ دہشت زدہ سی فورا ماحین کی جانب بڑھی تھی کہ وہ ہاتھ اٹھا کر اسے روک گیا

"دفع ہو جاو یہاں سے ورنہ--"

اس کی آنکھیں غصے کی شدت سے سرخ ہو اٹھی تھی علیشہ کو لگا اگر وہ وہاں سے نہیں گئی تو وہ یقین اسے مار بیٹھے گا سو وہ فورا بھاگ نکلی تھی

----*----*---

"سچی تمہاری بھی شادی ہو گئی"

تقدیس جیسے سن کر خوشی سے اچھل پڑی

"مجھے کتنا ستاتی رہی نا تم اب میری باری ہیں"

تقدیس کھلکھلا کر ہنس پڑی

سنو جب تم اپنی فرینڈ کی شادی میں اتنا خوش ہو رہی ہو تو میں سوچ رہا ہوں کہ تمہار مزید خوشی "کے لئے رخصتی نا کر والوں"

پتا نہیں وہ کب سے وہاں کھڑے سن رہا تھا

تقدیس سیل فون آف کرتی ہوئی اس کی جانب پلٹی

https://classicurdumaterial.com/

"یہ تم جب دیکھو تب میرا پیچھا ہی کیوں کرتے رہتے ہو, تمہیں کوئی اور کام نہیں ہیں کیا؟"

تقدیس اسے گھورتی ہوئی کہہ رہی تھی

صحیح کہا مجھے اپنی بیوی کا پیچھا تھوڑی نا کرنا چاہیئے سوری کل سے پڑوسیوں لڑکیوں کا پیچھا کیا"

"کروں گا, تمہیں چلے گا نا؟

وہ شرارتی مسکراہٹ لبوں پہ سجائے پوچھ رہا تھا

"تمہیں تو کچھ کہنا ہی فضول ہے"

وہ بھناتی ہوئی نیچے جانے کے لئے مڑی تھی کہ وہ اس کی کلائی پکڑ کر روک گیا

"پہلے میری بات کا جواب دو"

تقدیس نے اس کے ہاتھ میں جکڑی اپنی کلائی کو دیکھا اور اس کے مقابل آ کھڑی ہوئی

"کیا جواب چاہیئے تمہیں؟"

اس نے تیوری چڑھا کر پوچھا

https://classicurdumaterial.com/

"وہ--- وہ---- رخصتی کے بارے میں"

وہ مسکین سی صورت بنائے ہکلاتا ہوا بولا اور اس کے انداز پر تقدیس نا چاہتے ہوئے بھی ہنس پڑی

وہ مبہوت سا اسے دیکھتا رہا

تم بھی نا پورے جوکر ہو , تمہارے ہوتے ہوئے کبھی سرکس جانے کی ضرورت نہیں پڑے "گی"

وہ مسکرا تے ہوئے کہہ رہی تھی

"میم آپ کے لئے تو یہ جان بھی حاضر ہیں"

وہ سر کو خم کرتے ہوئے انداز سے بولا

"مرنا تو یوں بھی ہے ہی کیوں نا ایک کام کروں تم پر ہی مر جاوں"

وہ تقدیس کی مسکراہٹ کا فائدہ اٹھاتے ہوئے مزید رومینٹک ہوا تھا

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

وہ اس سے پہلے کہ اور پھیلتا تقدیس نے اپنے چہرے پر مصنوعی سنجیدگی سجاتے ہوئے اسے گھورا

اور اس سے پہلے کہ وہ کچھ کہتی وہ خود ہی بول پڑا

" مجھے پتا ہے اب تم مجھے ٹرخانے کی فکر میں ہونگی سو میں خود ہی چلا جاتا ہوں"

وہ جانے کے لیے پلٹا تھا کہ پھر مڑا

"ہنستی رہا کرو اچھی لگتی ہو"

"پاگل نہیں تو"

تقدس اس کے پشت کو دیکھتے ہوئے مسکرا رہی تھی

----*--*---

سجی سنوری سی منتشاء بے تحاشا رہی تھی

اس کی سوتیلی ماں نے اسی سجا کر گیسٹ روم مءں بھیب دیا تھا ۔ اور جب وہ گیسٹ روم میں آئی تو وہ نہیں تھا اور اب قد آدم آئینے کے سامنے کھڑے اپنا عکس دیکھتے ہوئے رو رہی تھی

"کیا شادی ایسے ہوتی ہیں؟"

شاید اس کی قسمت ہی بری تھی۔ عہ قسمت کو جی بھر کر کوس رہی تھی

کیاوہ عام لڑکیوں کی طرح ہیں جس کا مقصد صرف شادی ہو؟

نہیں وہ ر

عام لڑکی نہیں تھی، اس کے پاس مقصد تھے ، خواب تھے

مگر اسے عام لڑکیوں جیسا بنا دیا گیا تھا

وہ اپنے آخری سوچ پر جی بھر کر رو رہی تھی

رونے کے شغل میں اتنی مصروف تھی کہ اسے کسی کے کمرے میں داخل ہونے کا احساس ہی نہیں ہوا

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

وہ تو جب کسی نے اس کے کاندھے پر ہاتھ رکھا وہ بوکھلا کر پلٹی تھی

سامنے ہی وہ حیران سا کھڑا تھا

"کیا ہوا آپ رو کیوں رہی ہیں؟"

اس کے پوچھنے پر منتشاء کو سخت غصہ آیا اس کی زندگی تباہ کر کے وہ پوچھ رہا تھا کہ کیا ہوا؟

شادی سے پہلے پوچھا تھا آپ نے یہ سوال جواب پوچھ رہے ہیں ،میری زندگی تباہ کر کے ، میرا" خواب توڑ کر اب آپ پوچھ رہے کہ کیا ہوا؟ ، میں رو کیوں رہی ہوں؟ ، مجھے شادی نہیں کرنی " تھی سنا آپ نے

وہ جیسے پھٹ پڑی تھی

منتشاء کی بات سن کر وہ عجیب سے انداز میں مسکرایا تھا

اور ساتھ ہی اس کے جانب بڑھا

"دیکھو میرے قریب نہیں آنا"

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

وہ غرائی تھی مگر اس نے جیسے سنا ہی نہیں تھا آگے بڑھتا رہا تھا اور وہ اسے دھمکیاں دیتی ہوئی دیوار سے آلگی

وہ دیوار کے بائیں جانب ہاتھ ٹکا کر ہلکا سا اس کے چہرے پر جھکا تھا

مجھے نہیں پتا تھا کہ میں آپ کے راستے میں آیا ہوں، میں آپ کے خوابوں کے درمیان آیا" ہوں، انجانے میں آپ کے خوابوں کے درمیان آنے کے لیے میں معافی چاہتا ہوں، اور میں " وعدہ کرتا ہوں کہ آئندہ کبھی بھی آپ کے رستے پر اور نہ ہی اب کے خوابوں کے درمیان آوں گا

منتشاء نے اس کے اس طرح جھکنے پر اپنی آنکھوںپھیر لی تھی

مگر آخری جملے پر پھر اس نے اس کے چہرے کی جانب دیکھا تھا جہاں اس کی آنکھوں سے تصادم ہوا

"اور کیا آپ میرے ساتھ مسلم آباد چلی گئی ؟"

وہ اس کی آنکھوں میں جھانک کر نرمی سے کہہ رہا تھا اور منتشاء کو لگا جیسے وہ کسی سحر میں پھنس گئی ہو

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

اسے خبر بھی نہیں ہوئی کہ اس نے اپنی گردن کو میکنکی انداز میں ہاں میں ہلایا تھا

---*---*---

وہ بہت بے قرار تھی ماحین کا جلتا ہوا ہاتھ اور نقش و نگار بنا شرٹ نظروں کے سامنے سے جا ہی نہیں رہا تھا

وہ کیا کرے؟

کیا اسے معافی مانگنی چاہیے؟

اور اگر معافی مانگنے گئ تو وہ جانتی تھی کہ وہ اس پر بہت غصہ ہوگا

اور اس کا خوف اسے اگے بڑھنے نہیں دے رہا تھا

،خیر جو ہوگا دیکھا جائے گا

خود کی ہمت باندھتی وہ اسٹڈی روم کی جانب بڑھی تھی

جل تو جلال تو آئی بلا کو ٹال تو کا ورد کرتے ہوئے اسٹڈی کا دروازہ کھول کر اندر داخل ہوئی

https://classicurdumaterial.com/

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

وہ جانتی تھی کہ ماحین اس وقت اسٹڈی روم میں ہی ہوتا تھا لیکن وہ وہاں نہیں تھا

نہ جانے کہاں چلے گیا تھا وہ؟

وہ ٹیبل تک آئی تھی اور کھلی فائلوں پر اس کی نظر گئی

" شاید وہ وہاں تھا ابھی ہی کہی گیا تھا"

"تم یہاں کیا کر رہی ہو؟"

ماحین کی غضیلی آواز پر وہ بوکھلا کر پلٹی بوکھلاہٹ میں اس کا ہاتھ ٹیبل پر رکھے پانی کے گلاس سے ٹکرایا تھا جس سے گلاس کے اندر موجود پانی نے ٹیبل پر موجود کاغذات بھیگانا شروع کردیا

وہ جو دروازے پر کھڑا اسے گھور رہا تھا اس حادثے پر تیزی سے آگے بڑھ کر ٹیبل پر سے کاغذات اور فائل ہٹانے لگا تھا

"اپنا ہاتھ دور ہی رکھو تم، تم یہاں کرنے کیا آئی تھی ؟"

اس کی مدد کے لئے آگے بڑھتی علیشہ کو روکتے ہوئے وہ زہر خند لہجے میں بولا

ہمیشہ میرا نقصان کرتی آئی ہو، آخر چاہتی کیا ہو تم مجھ سے ، تم جیسی مینرز لیس ، بے وقوف "
"لڑکیاں زہر لگتی ہیں مجھے ، دفع ہو جاو میری نظروں کے سامنے سے

اس کا زہریلا لہجہ علیشہ کے کان میں زہر انڈیل رہا تھا، وہ سن سا اسے دیکھے گئی

"تمہیں سنائی نہیں دیتا, میں نے کہا رفع ہو جاو"

اس نے ساقط سی علیشہ کو بازو سے پکڑ گھسیٹ کر کمرے سے باہر کیا

"آئیندہ اپنی بے وقوف شکل مجھے کبھی مت دیکھا نا"

ماحین نے نفرت سے کہتے ہوئے دروازہ اس کے منہ پر بند کیا تھا

---*--*---

"کیا ہوا ہماری گڑیا کو ؟"

اس نے ڈرائنگ روم میں قدم رکھا تو بابا کے پوچھنے پر وہ مسکرائی تاکہ وہ مطمئن رہے

البتہ سب نے اس کے سجے چہرے اور آنکھوں کو نوٹس کیا تھا

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

"کچھ نہیں بابا بس سو سو کر آنکھیں اور چہرہ سوج گیا ہیں"

ماحین نے بھی اسے دیکھا تھا جو ہنستے ہوئے سب کو مطمئن کر رہی تھی ایک بے تاثر سی نظر اس پر ڈال کر دوبارہ وہ کھانے کی جانب متوجہ ہوگیا تھا

تقدیس کے کرسی کھینچ کر عویر کے مقابل بیٹھنے پر عویر کی آنکھیں چمک اٹھی تھی

اس نے داہنے پیر کی انگوٹھے سے تقدیس کے پیر کو مس کرنے کی کوشش کی جس میں وہ کامیاب بھی ہوگیا تھا ادھر پلیٹ میں کھانا نکالتی تقدیس نے فورا پیروں کو پیچھے کرتے ہوئے عویر کو گھور کر دیکھا جو اس کی جانب آنکھوں میں شرارتی چمک لئے دیکھ رہا تھا تقدیس کے دیکھنے پر مسکراتا ہوا آنکھ مار گیا جس پر تقدیس نے بوکھلا کر سب کو دیکھا کہ کسی نے عویر کو دیکھا تو نہیں مگر سب علیشہ کی جانب متوجہ تھے

"اسٹوپڈ"

اس نے دانت پیستے ہوئے اس کے پیر پیر مارا

"آہ---ہ--ہ"

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

وہ کرہا اٹھا

"کیا ہوا؟"

سب عویر کی جانب متوجہ ہوئے تھے

"ک۔۔ کچھ نہیں وہ مرچی منہ میں چلی گئی۔۔۔ سی۔۔ سی"

وہ جلدی سے پانی کا گلاس منہ سے لگا گیا تھا

وہ سب کھانا ختم کر کے اٹھنے والے تھے کہ

"ایک منٹ رک جاو"

جنید بیگ نے سب کو روکا

"کیا ہوا بابا؟"

تقدیس نے پوچھا تھا جس پر وہ مسکرائے

" جاوید ہم چاہتے ہیں کہ اب ہماری بیٹی علیشہ کی بھی شادی ہوجائے"

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

" لیکن بھائی ہماری بھی ایک شرط ہیں کہ ہماری بیٹی کی ابھی رخصتی نہیں ہوگی"

جاوید بیگ نے علیشہ کو خود سے لگاتے ہوئے کہا تھا جس کے چہرے پر شادی کے نام سے احتجاجی تاثر امڈ آئے تھے

"ٹھیک ہیں ہمیں منظور ہیں، کیوں ہیں نا ماحین تمہیں کوئی اعتراض تو نہیں؟"

انہوں نے ماحین سے پوچھا تھا جو ماحول سے قطعی لا تعلق نظر آرہا تھا

"نہیں بابا"

اس کا انداز سپاٹ تھا

علیشہ نے دکھ اور اذیت سے اسے دیکھا وہ اس سے نفرت کرتا تھا، وہ اسے زہر لگتی تھی اور اب وہ کہہ رہا تھا کہ کوئی اعتراض نہیں

کیا اس کے دو چہرے تھے تنہائی میں الگ اور سب کے سامنے الگ۔۔

"مجھے اعتراض ہیں تایا ابو"

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

عویر نے ہاتھ اونچا کرتے ہوئے کہا جیسے وہ کوئی کلاس روم میں ہو

"تمہیں کیا اعتراض ہے ؟"

جاوید بیگ نے اس کے انداز پر مسکراتے ہوئے پوچھا جو تقدیس کو دیکھ کر شرارت سے مسکرا رہا تھا اور تقدیس اسے غصے سے تنبیہہ کے انداز میں گھور رہی تھی

"تایا ابو کتنے عرصے سے میرا نکاح ہوا ہے اب رخصتی کب ہوگی؟"

"!عویر"

تقدیس نے دانت پیسا تھا

"دیکھئے نا تایا ابا تقدیس بھی یہی چاہتی ہیں"

عویر کے کہنے پر جہاں تایا ابا مسکرارہے تھے وہی امی نے اسے اس کی بے شرمی پر ڈانٹنا شروع کر دیا تھ

البتہ تقدیس نے شدید غصے میں آتے ہوئے ٹیبل چھوڑ دیا

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

"رہنے دیجئے تایا ابا زندگی اب بھر رخصتی کی ضرورت نہیں"

مصنوعی بوکھلاہٹ اور خوفزدہ ہونے کی ایکٹنگ کرتے ہوئے اس نے کہا تھا جس پر سب ہنس دئے

اور وہ تقدیس کی جانب بڑھا تھا جو غصے سے کھولتی جا رہی تھی

جاری ہے #یار_من_ستمگر

از قلم

شمع_الہی#

قسط_3

زندگی خود ہی ایک دھوکا ہے

تو اس میں کس کس کو دھوکا باز کہا جائے

"سوری میں واش روم سے ہو کر آتا ہوں"

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

وہ اسے ایئرپورٹ کے ویٹنگ ایریا میں بٹھا کر چلے گیا تھا

تھوڑی دیر بعد ہی وہ سیل فون پر بات کرتا واپس آتا نظر آیا

منتشاء نے دیکھا کہ وہاں موجود ساری لڑکیاں اسے گھور رہی تھی

سچ بات تو یہ تھا کہ واقعی میں وہ گھورنے والا چیز تھا بے حد ہینڈسم ڈیشنگ اور چارمنگ

نہ جانے کیوں اس کے دل میں ان لڑکیوں کے لیے انتقامی جذبات اٹھے تھے

جسے نظر انداز کرتے ہوئے اس نے اسے دیکھا جو آرہا تھا جبھی اس کے پاس سے گزرتی ہوئی لڑکی اچانک پھسلی اور پھر اس کی باہوں میں آگری ۔

،حد ہے ،کیا اب لڑکیاں سلیپ ہو ہو کر اس پر گرنے لگی گی؟

، اس لڑکی کو کوستے ہوئے اس نے دیکھا کے اس لڑکی کا ہاتھ اس کی جیب میں گیا تھا

ہیں کیا وہ لڑکی کوئی چور تھی ؟

"کہیں آپ کے جیب سے والٹ چوری تو نہیں ہوگیا نا"

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

جب وہ اس کے قریب آیا تو منتشاء نے بے ساختہ اس سے پوچھا تھا

"نہیں تو"

وہ جیب سے والٹ نکال کر اسے دکھاتا ہوا بولا

اچھا مگر میں نے یہ اس لڑکی کو جو آپ کے گود میں گری تھی جیب میں ہاتھ ڈالتے ہوئے دیکھا" تھا"

منتشاء کے اتنے صاف انداز میں بولنے پر وہ گڑبڑا کر اسے دیکھا تھا

" نہیں آپ کو غلط فہمی ہوئی ہیں"

وہ کہتا ہوا لگیج اٹھانے لگا تھا

ٹیکسی کو کال کر دیا تھا میں نے وہ باہر ہمارا ویٹ کر رہی ہے "وہ کہتے ہوئے آگے بڑھا"

"کافی ، آپ تھک گئی ہوگیں"

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

وہ ٹیکسی میں بیٹھ کر اس کا انتظار کر رہی تھی کہ وہ ایک مرتبہ پھر غائب ہوا تھا اور کافی کے ساتھ حاضر ہوا

" تھینک یو"

آہ وہ اس کی پرواہ کرتا تھا

اس نے مسکراتے ہوئے کافی لیا

"مائے پلیزر میڈم"

وہ مسکرا کر کہتے ہوئے اس کے پاس ٹیکسی کے اندر آ بیٹھا اور ٹیکسی اپنے منزل مقصود پر جانے کے لیے رواں دواں ہوگئی تھی

نجانے کافی ختم کرنے کے بعد کیوں اس کو چکر آنے لگے تھے اور سر بھاری ہو رہا تھا اور آنکھیں نیند سے بوجھل ہونے لگی

"سنیے۔۔"

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

منتشاء نے اس کا نام یاد کرنے کی کوشش کی جو اس نے نکاح کے وقت سنا تھا مگر تعجب کی بات یہ تھی کہ ذہین ترین منتشاء کو اس کا نام یاد ہی نہیں آ رہا تھا

اپنے عقل پر افسوس کرتے ہوئے وہ اس کا نام سوچ رہی تھی مگر اس کا نام اسے یاد نہیں آرہا تھا اور نام یاد کرتے کرتے اس کی آنکھیں نیند سے بند ہوگی اور وہ اپنا سر اس کے کاندھے پر ٹکا گئ

جب اس کی دوبارہ آنکھیں کھلی تو اس نے خود کو ایک عالیشان سے بیڈ روم میں پایا

وہ کہاں تھی ؟

"کیسی ہو تم ؟"

جبھی وہ بیڈروم میں داخل ہوتا ہوا اسے مخاطب کیا

منتشاء نے حیران ہو کر اسے دیکھا تھا جو ہر لحاظ سے بدلا ہوا نظر آ رہا تھا

اس کی ڈریسنگ جو اس نے ابھی تک اسے شلوار سوٹ میں دیکھا تھا اس وقت وہ فارمل سوٹ میں تھا

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

اس نے آپ کو چھوڑ تم سے مخاطب کیا تھا اس کا لہجہ اور آواز بھی بدلا ہوا تھا

منتشا حیرت سے دنگ اسے دیکھتی رہیں

"میں کہاں ہوں ؟"

اس نے اگلے ہی پل اپنی حیرانگی پر قابو پاتے ہوئے لاپرواہ انداز میں پوچھا کیوں کہ سامنے والے پر وہ اپنی حیرانی اور پریشانی ظاہر نہیں کرنا چاہتی تھی

"تم جہاں کہیں بھی ہو ابھی صحیح سلامت ہو"

اس کی آنکھوں کا نشیلہ پن جوں کے تو تھا مگر وہاں اجنبیت طاری تھی

"ابھی صحیح سلامت ہو، سے کیا مطلب ہے ؟"

منتشاء نے سے گھورتے ہوئے پوچھا

"وہ تم سمجھ جاؤ گی مگر ابھی تم۔۔۔"

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

وہ کہتے کہتے رکا تھا کیونکہ جبھی ایک لڑکی دروازہ ناک کرنے کے بعد دروازہ کھولتی ہوئی اندر داخل ہوئی

"باس بِگینگ کمپنی کے سیکریٹری آیے ہیں "

لڑکی کے کہنے پر وہ فورا باہر کی جانب بڑھا تھا اسے بنا کوئی ایسکیوز دے ہوئے

مگر وہ تو ادھر شدید حیرت میں مبتلا تھی

"بِگینگ کیمپنی"

کا سیکرٹری عبدالرحمن پاشا تھا جو امن کے ٹیکنالوجی سسٹم کے ہیڈکا سیکرٹری تھا

جس کے متعلق پچھلی مرتبہ اخبار میں آیا تھا کہ وہ دشمنوں کا یعنی یہودیوں کا آلہ کار ہے اور خود بھی ایک یہودی ہے اس نیوز کے بعد عبدالرحمن پاشا نے اپنی صفائی میں بہت کچھ کہا تھا مگر جس لڑکی نے یہ نیوز دی تھی وہ دوسرے دن سے ہی لاپتہ تھی

بھلا اس کے شوہر کا عبدالرحمن پاشا سے کیا رشتہ تھا ؟

اور اس کا شوہر تھا کون ہے ؟

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

، بابا نے کہا تھا کہ وہ دربدر بھٹکنے والا نیو مسلم فارنر ہیں

مگر کیا واقعی وہ نیو مسلم دربدر بھٹکنے والا فارنر تھا ؟

منتشاء دونوں ہاتھوں میں سر لیے بیڈ پر جھٹکے سے بیٹھی تھی

وہ نہیں جانتی تھی کہ اس کی قسمت اسے ایک ایسے بھنور میں لاکر پھسانے والی تھی جہاں سے نکلنا مشکل ہی نہیں ناممکن تھا

---*---*--

"آؤٹ، تم آوٹ ہو گئی ہو تقدیس

بال کا وکٹ سے لگتے ہی عویر چلا اٹھا

" نہیں تم نے چٹنگ کی ہے بہت آگے تک آکر تم نے پھینکا تھا بول کو"

تقدیس صاف مکر گئی تھی

"تم آؤٹ ہو چکی ہو سویٹ ہارٹ"

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

عویر تقدیس کے کان کے قریب چہرہ لے کر جا کر دھیرے سے کہا

"لینگویج، بھائی ہیں یہاں"

تقدیس نے غصے سے کہتے ہوئے اس کے پیر پر پیر مارا

عویر نے عام سے سلیپر پہن رکھے تھے تقدیس کے سخت سول کے شوز اسے بہت زور سے لگا جس کی وجہ سے وہ ایک پیر پر ناچ گیا

عویر کو اس طرح پورے لان میں ناچتا دیکھ علیشہ ہنس پڑی تھی

شیڈ کے نیچے کام کرتے ماحین نے اس شور کو ناگواری سے دیکھا تھا

"نہ جانے تم لوگوں کا بچپنا کب ختم ہوگا"

وہ بے زاری سے کہتے ہوئے اپنا سامان سمیٹ رہا تھا تاکہ اندر جا سکے۔

اس شور و ہنگامے میں تو وہ کام کرنے سے رہا

" بڑے ہونے پر"

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

عویر نے ماحین کی بات سن کر کراہتے ہوئے کہا تھا

" اور بڑے تو تم بوڑھے ہونے تک نہیں ہوگے، نہیں"

تقدیس نے کرسی پر بیٹھتے ہوئے ایک ٹانگ پر ناچتے عویر سے طنزا کہا

ادھر علیشہ اسے دیکھ رہی تھی جو اندر جا رہا تھا اسے اس سے بات کرنی تھی سو ان دونوں کو نوک جھوک کرتی چھوڑ وہ ماحین کے جانب بڑھی

"نہیں ہمارے بچے ہونے تک"

عویر اس کے قریب کی کرسی پر بیٹھتے ہوئے بولا

"عویر سدھر جاؤ"

اس کی بات سن کر اس نے بتسی دکھائی

"بھلا سدھر کر کہاں جاؤں گا جان عویر"

https://classicurdumaterial.com/

وہ عویر کی بات سن کر ایک مرتبہ پھر اس کے پیرپر اپنا پیر مارتی کہ اس کی نظریں خون سے لہولہان انگوٹھے پر پڑی

" عویر۔۔۔یہ۔ ۔۔یہ کیا ہے ؟"

تقدیس بری طرح ڈر گئی تھی

"یہ خون ہے، کیا تم نہیں جانتی"

وہ مسکین سی شکل بنا کر بولا

مگر تقدیس کو بدستور خون سے لہولہان انگوٹھے کی طرف دیکھتادیکھ وہ سنجیدہ ہوا

"کچھ نہیں ہوتا یار مجھے تکلیف نہیں ہو رہی ہے یہ تو یونہی سی ہے"

عویر نے خوف ذدہ سی تقدیس کو تسلی دینے کی کوشش کی

"تمہارے انگوٹھے کو دیکھ کر تو لگتا نہیں کہ یونہی سی ہے اور تمہیں تکلیف نہیں ہو رہی ہوگی"

تقدیس کا چہرہ ایسا ہو رہا تھا جیسے کہ اب ہی پڑیں گی

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

" رکو میں ابھی آئی"

کہتی ہوئی وہ اندر کی جانب دوڑ گئی

اور وہ تقدیس کی پشت کو حیران سا دیکھتا رہا

کیا وہ اس کے لئے پریشان ہو رہی تھی؟

کیا اس کے زخم تقدیس کو تکلیف پہچا رہے تھے ؟

سوچ کر ہی عویر خوشی سے پھولا نہیں سما رہا تھا

جبھی وہ فرسٹ ایڈ کٹ لے کر آتی ہوئی نظر آئی

"اپنے پیر اس چیئر پر رکھو"

ایک دوسری چیئر اس کے سامنے کرتی ہوئی بولی

" رہنے دو میں خود ہی پٹی کر لونگا، مجھے اچھا نہیں لگے گا کہ تم میرے پیر کو ہاتھ لگاو"

وہ اسے روک گیا تھا

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

"کیا تمہارے سونے کے پیر ہیں جو میں ہاتھ لگاؤں گی تو گھس جائیں گے"

اس نے غصے سے کہتے ہوئے اس کا پیر خود ہی پکڑ کر کرسی پر رکھا تھا اور مرہم پٹی کرنے لگی تھی

اور عویر بڑی پیاری نظروں سے اسے تک رہا تھا

ماحین کمرے میں جا چکا تھا علیشہ نے سہمے دل کے ساتھ دروازے پر دستک دی

"یس"

اس کی اجازت ملتے ہی وہ دھیرے سے دروازہ کھولتے ہوئے اندر داخل ہوئی

(آئندہ اپنی بے وقوف شکل مجھے کبھی مت دیکھانا)

من پسند شخص کے نزدیک ہماری انا جیسے کوئی اہمیت ہی نہیں رکھتی

اس کی زہر میں بجھی آواز اس کے کانوں میں گونجنے لگی تھی

وہ اذیت میں لب بھینچتی ہوئی اسے دیکھی جو اسے سوالیہ نظروں سے دیکھ رہا تھا

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

" مم۔ ۔ مجھے آپ سے بات کرنی ہے"

وہ اپنے کانپتی آواز پر قابو پاتے ہوئے بولی

"کیا بات کرنی ہے تمہیں"

سنجیدہ سا وہ لیپ ٹاپ کو بیڈ پر رکھ کر اس کے مقابل آ کھڑا ہوا

مم۔۔۔ مجھے کہنا تھا کہ ۔۔ میں آپ کو زہر لگتی ہوں۔ ۔ تو پھر کیوں آپ میرے ساتھ نکاح کرنا" " چاہتے

ہکلاتے ہوئے ڈرتے ہوئے آخر کار اس نے کہہ دیا تھا جس پر ماحین نے اپنی بھویں اچکا کر اسے دیکھا

یہ سوال تمہیں مجھ سے نہیں ہمارے والدین سے کرنا چاہیے، وہ چاہتے ہیں کہ ہماری شادی ہو"

"آپ چاہے تم مجھے کتنی بھی زہر کیوں نہ لگو ماں باپ کے لیے یہ زہر پینا تو ہے ہی ،

وہ تلخی اور ناگواری سے کہتے ہوئے اسے دیکھا

جو آنسوں بھری آنکھوں سے اسے دیکھ رہی تھی

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

اس کے ماتھے پہ سجی لکیریں ان آنسوں کو دیکھ کر غائب ہوئی تھی اسے پہلی مرتبہ احساس ہوا کہ شاید وہ کچھ زیادہ ہی کڑوا کہہ گیا تھا

"دیکھو میرے کہنے کا مطلب تھا۔۔"

وہ جیسے ان آنسوں کو دیکھتے ہوئے وضاحت پیش کرنا چاہ رہا تھا

" صحیح کہا آپ نے ، زہر کا گھونٹ ماں باپ کے لیے پینا ہی ہوتا ہے"

اس کے آنکھوں میں ٹھہرے آنسوں اب رخسار پر بہہ آئے تھے

وہ کہہ کر رکی نہیں تھی مڑ گئی تھی جانے کے لیے

مگر ماحین وہی کھڑا تھا دروازے کو دیکھتے ہوئے جس سے ابھی علیشہ گزر گئی تھی وہ صرف دو آنسوں کے قطرے تھے جو ماحین کا سارا غصہ، نفرت اور بیزاری بہا لے گئے

---*---*---

"میم پلیز آپ ہاتھ لے لیجئے"

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

ایک لڑکی ہاتھ باندھے کھڑی اس سے کہہ رہی تھی

وہ جو سر کو دونوں ہاتھوں میں لیے جھکی بیٹھی تھی چونک اٹھی

" میرا بیگ کہاں ہے کیوں کہ کپڑے اسی میں ہے"

اس نے کمرے میں چاروں طرف نظریں دوڑا کر جیسے بیگ ڈھونڈنے کی کوشش کی

" آپ باتھ روم میں جائے کپڑے وہاں ہینگ کئے ہوئے ہیں"

"ٹھیک ہے، تمہارے نام کیا ہیں ؟"

وہ بہت خوبصورت لڑکی تھی مگر اس کے چہرے پر نہ جانے کیوں عجیب سے اداسی تھی

"میرا نام ام ایمن ہے"

"تم یہاں کیا کرتی ہو ؟"

اس کے سوال پر ام ایمن کے لبوں پر زخم سے مسکراہٹ آئی

"میم جب آپ کل میری جگہ پر ہوگی تو سمجھ جائیں گی"

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

ام ایمن کہہ کر کمرے سے نکل گئی تھی اور وہ حیران سی دروزے کو دیکھتی رہی

بھلا اس کے کہنے کا مطلب کیا تھا؟

---جاری ہے #یار_من_ستمگر

از قلم

#شمع_الہی

#episode_4

"یہ کیا بیہودگی ہے میرے کپڑے کہاں ہے؟، میں یہ بکواس سا لباس ہرگز نہیں پہنوں گی"

وہ بلیک جینز اور بلیک ٹی شرٹ زیب تن کیے ہوئے تھی

" میم یہ سر کا آرڈر ہے"

ام ایمن کے نگاہوں میں اس کے لئے دکھ تھا

" وہ کون ہوتا ہے میرے بارے میں آرڈر دینے والا"

https://classicurdumaterial.com/

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

ام ایمن کی بات سن کر اس کا دماغ جیسے کھول اٹھا تھا

جبھی سر ایک دوسری لڑکی کو ساتھ لے آیا تھا

اس کی نگاہ منتشاء کے بھیگے کھلے کمر سے بھی نیچے تک جاتے بالوں پر پڑی

اتنے بڑے بالوں کو اپنی زندگی میں پہلی بار دیکھ رہا تھا اور حیرت انگیز طور پر اسے پسند بھی آئے تھے اور اس کا ایک اصول تھا کہ جو چیز اسے پسند آتی وہ اسے قربان کر دیتا اپنے مذہب کے نام پر۔

"تم اتنا شور کیوں مچا رہی ہو؟"

ااس نے غضیلے لہجے میں پوچھا تھا

اور وہ جو خود غصے میں تھی ایک دم پھٹ پڑی

"یہ کیا کرتے پھر رہے ہو آپ اور یہ لباس۔۔؟ نہ مجھے ایسے کپڑے پہنے ہیں اور نہ ہی ایسی وحشت ناک جگہ پہ مجھے رہنا ہے، اور آپ۔۔۔"

اس نے غصے سے کہتے ہوئے جملہ ادھورا چھوڑا

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

التھرے۔۔ میرا نام التھرے ہیں "وہ عجیب سے انداز میں مسکرایا تھا"

"کیا۔۔؟"

وہ حیران ہوئی تھی

" تمھیں وہی کرنا ہوگا جو کہا جائے اسی لئے خاموشی سے وہ کرو"

اب کی مرتبہ کہتے ہوئے اس کی مسکراہٹ غائب ہوئی تھی

کیا مطلب جو کہا جائے وہ کرو بالکل نہیں میرا بیگ کہاں ہیں؟ ، میں شلوار سوٹ ہی پہنوں گی"
" میں ایسا بے ہودہ لباس بالکل نہیں پہنوں گی

وہ اس کے ایسے انداز اور عجیب سے نام پر شدید خوفزدہ ہوئی تھی مگر اپنا خوف اس پر ظاہر نا کرتے ہوئے سختی سے منع کر گئی

" بکوس بند کرو اپنی"

وہ سرد لہجے میں کہتا ہوا غصے سے اس کی جانب بڑا تھا

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

منتشا خوفزدہ سے پیچھے ہٹتی گئیں

" اگر جو کہا جائے وہ نہیں کیا تو اس کا انجام تمہیں ہی بھگتنا ہوگا"

وہ اس کے جانب سرد سے انداز میں بڑھتا ہوا کہہ رہا تھا اور منتشاء پیچھے ہٹ رہی تھی یہاں تک کہ اپنے پیچھے رکھے صوفے سے ٹکرائی اور سیدھا صوفے پے گری

اگر اس پر یقین نہ ہو تو پھر جو کہا جائے اس کے الٹ کر کے دیکھو پھر دیکھنا تمہارا انجام کیا" " ہوتا ہے

صوفوں کے دونوں ہتھوں پر ہاتھ رکھے اس کے چہرے پر ہلکا سر جھکتا ہوا وہ کہہ رہا تھا

اس کا انداز اتنا سخت اور سرد تھا کہ منتشاء نے اپنے اندر خوف کی سرد لہر دوڑتی محسوس کی

" اسے میک اپ کی تو ضرورت نہیں ہے مگر اس کے بال کٹ دو"

سیدھے کھڑے ہوتا ہوا وہ کہہ رہا تھا جس پر منتشاء تڑپ اٹھی

"نہیں میں اپنے بال ہرگز نہیں کاٹوں گی"

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

کتنی جتنیں کر کے تو اس نے اپنے بالوں کو بڑھایا تھا اور اب وہ کاٹنے کی بات کر رہا تھا

"کیوں؟"

وہ بھویں اچکا کر اس کی جانب پلٹا تھا

کیوں کہ مجھے میرے بال بہت پسند ہے تم چاہے کچھ بھی کر لو میں ہرگز اپنے بال نہیں کٹواؤں گی"

اس نے ضدی لہجے میں صاف انکار کیا

" مجھے اسکارف بھی چاہیے میں ننگے سر بالکل بھی کمرے سے باہر نہیں نکلوں گی"

وہ ماتھے پہ تیوریاں چڑھالیے اسے ضدی لہجے میں کہتے ہوئے دیکھ رہا تھا

"ایمن اسے اسکارف دے دو"

وہ بیزاری سے کہتے ہوئے کمرے سے نکل گیا تھا

---*---*---

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

ام ایمن اسے ایک عجیب سے کمرے میں چھوڑ گئی تھی جو دیکھنے میں لیبارٹری جیسا لگتا تھا اور دوسری جانب دیوار پر بہت بڑا اسکرین تھا

وہ حیرت زدہ سی ہو کر سب کچھ دیکھ رہی تھی کہ اپنے پیچھے قدموں کی آہٹ پا کر مڑی

"تو تم تیار ہو ؟"

"مجھے کرنا کیا ہوگا ؟"

منتشاء نے سوچا تھا کہ اس کے ساتھ اس وقت تک کو آپریٹ کریں گی جب تک وہ اس کا مقصد نہ جائے بھلا اس کا وہ شوہر جس سے اس کی شادی ہوئے ایک ہفتہ بھی نہیں ہوا تھا

،۔ وہ اسے وہاں کیوں اٹھا لایا تھا؟

،یہ جگہ کونسی تھی

اور وہ اس سے چاہتا کیا تھا ؟

" تم کھڑی کیوں ہو بیٹھ جاؤ"

وہ اس وقت نرمی سے مخاطب ہوتا ہوا بڑا پیارا لگ رہا تھا

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

منتشاء اپنے دل کو لعنت ملامت کرتی ہوئی کرسی پر بیٹھی

وہ تو نہ جانے اس کے ساتھ کیا کرنے والا تھا اور دل بیچارا لٹو ہوئے جا رہا تھا

"تمہیں پتا ہے تمہیں یہاں کیوں لایا گیا ہے ؟"

"بھلا مجھے کیسے پتا ہوگا؟، کیا آپ نے بتایا تھا بنا بتائے تو اٹھا لائے"

وہ اسے ناراضگی سے دیکھتی ہوئی کہہ رہی تھی جو ٹی وی اسکرین کے قریب جا کر کھڑا ہوا تھا

جبھی دروازہ کھولتی ہوئی ایک بے حد خوبصورت سی انگریز لڑکی داخل ہوئی

"اوہ تو تم اسے لے آئے"

وہ لڑکی اسے انگلش میں کہہ رہی تھی لب و لہجہ امیریکن تھا

لیکن اس نے اس کا کوئی جواب نہیں دیا تھا

"تمہیں۔۔۔"

"ہرگز نہیں۔۔۔کون ہو تم ؟"

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

وہ غصے سے بل کھاتی ہوئی اٹھ کھڑی ہوئی تھی

وہ آرام سے کھڑے اس کا ری ایکشن دیکھ رہا تھا

جب اس نے کہا کہ وہ مسلمانوں کے خلاف کام کریں گی تو وہ اندر سے لرز گئ وہ اس سے خوف زدہ تھی

مگر اپنے خوف پر قابو پاتے ہوئے وہ غصے سے اسے دیکھ رہی تھی جو بڑے دلفریب انداز میں مسکرا رہا تھا ۔ اس کی مسکراہٹ کافی جان لیوا تھی لڑکیاں ضرور اس پر فدا ہوتی ہوگی

وہ اس پر سے نگاہ ہٹا گئ

میں یہودی ہوں اور میرا مشن مسلمانوں کو ختم کرنا ہے اسلام مٹانا ہے ، اب تمہیں بھی اس" " کے لیے کام کرنا ہے

وہ اس کے غصے کی پرواہ نہ کرتے ہوئے نہایت اطمینان سے کہہ رہا تھا

" تم نے سوچ بھی کیسے لیا کہ میں یہ سب کرو گی"

"اگر تم نے نہیں کیا تو مجھے انگلی تیڑھی کرنا بھی آتی ہے"

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

اس نے کہنے کے ساتھ ہی اسکرین کے قریب لگا بٹن دبایا

اسکرین پر ایک کمرہ نظر آرہا تھا جس میں صرف چوہے ہی چوہے تھے جن کی جسامت عام چوہوں سے زیادہ بڑی تھی

"ڈیئر وائفی !یہ سب سخت بھوکے ہیں اگر انہیں تم پر چھوڑ دیا جائے تو پھر کیسا رہے گا ؟"

اس کے لبوں پر نظر آتی دلفریب مسکراہٹ جیسے بے رحم مسکراہٹ میں ڈھلی تھی

منتشاء جیسے کانپ کر رہ گئ

مم--- میں تمہاری بیوی نہیں ہوں، تم ایک یہودی ہو اور میں مسلم ، ہماری شادی ہی نہیں ہوئی ، اور تمہاری یہ غلط فہمی دور کر دوں کہ تم مجھے ان چوہوں سے نہیں ڈرا سکتے ہو چاہے تم کچھ بھی کر لو میں وہ نہیں کروں گی جو تم چاہتے ہو"

وہ اپنے دل میں شدت سے پھلتے خوف پر قابو پاتے ہوئے بظاہر مضبوطی سے بولی

"کس نے کہا کہ تم میری بیوی نہیں ہو دیکھو میرے پاس سرٹیفیکٹ تو ہے"

وہ کہتا ہوا اپنے جیب سے فولڈ کیا ہوا نکاح نامہ کو نکال کر سے دکھاتا ہوا بولا

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

"تو پھر تم چاہے کتنا بھی انکار کرو میں ثابت کرسکتا ہوں کہ میں ہی تمہارا شوہر ہوں، ڈئیر وائفی"

وہ کہتے ہوئے کرسی کے ہتھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے نا صرف جھکا تھا بلکہ بڑی محبت سے اس کے چہرے پر آتی ہوئی لٹوں کو کان کے پیچھے کیا تھا

البتہ اس کی آنکھوں میں طنزیہ سرد پن نظر آرہا تھا

"اگر دوبارہ مجھے چھوا نا تو جان سے مار دوں گی"

منتشاء اس کا ہاتھ نفرت سے جھٹکتے ہوئے بولی

تم اچھے سے جانتے ہو کہ یہ نکاح نامہ جھوٹا ہے تم نے مجھ سے ایک مسلمان بن کر شادی"
"کیا تھا جو کہ تم ہو نہیں

اگر اس کے انکھوں میں سرد پن تھا تو اب کی مرتبہ منتشاء کی آنکھوں سے بھی آگ کی لپٹیے نکل رہے تھے

"تو تم نہیں مانو گی"

اس کا انداز پہلے سے بھی زیادہ سرد ہوا تھا

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

" نن۔۔ نہیں"

منتشاء نے خود کو مضبوط کرتے ہوئے کہا

بھلاوہ اپنے دین کے خلاف کیسے کام کر سکتی تھی؟

وہ مر تو سکتی تھی اپنے دین کے لیے لیکن دین اور مسلمانوں کے خلاف کام نہیں کر سکتی تھی

" تو پھر ٹھیک ہے ایلاء وہ سرنج لے آؤ "

وہ وہاں موجود چیئر پر بیٹھی تماشہ دیکھتی اس لڑکی سے مخاطب ہوا تھا

جس نے اگلے ہی پل بلیو کلر کے سیال سے بھری سرنج لا کر اسے تھمایا تھا

تم جانتی ہو جب میں تمہیں یہ انجیکٹ کروں گا تو تم وہ سب کروگی جس کے لئے میں کہوں گا"
"

کہتے ساتھ ہی اس نے بٹن دبایا تھا جس سے کرسی پر رکھے منتشاء کے ہاتھ اور پیر بیڑیوں سے جکڑے تھے

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

"نہیں۔۔"

وہ دہشت ذدہ سی ہوتی ہوئی خود کو ان بیڑیوں سے چھڑانے کی کوشش کرنے لگی

اور التھرے نے اس کے چیخنے چلانے کی پرواہ نا کرتے ہوئے اس کے بازو میں لیکویڈ انجیکٹ کیا

پھر پانچ منٹ بعد ہی وہ چیختے چیختے خاموش ہوگئ تھی اس کی آنکھیں سرخ ہو اٹھی ، وہ ایسے ساقط ہوئی جیسے بے جان مشین ہو

پھر التھرے اسے جو کہتا گیا وہ سر ہلاتی گئ تھی

، اب یہ وہی کریں گی جو اسے کہیں گے، اس لیے اسے ٹرینڈ کرو یہ ہمارے بہت کام آئیں گی"

"یہ اس حالت میں پورے ایک ہفتہ رہیں گی، پھر اسے فلسطین بھیج دے گے

وہ اپنے ہونٹوں پر شیطانی مسکراہٹ سجائے ہوئے ایلاء سے کہہ رہا تھا

---*---*---

جاری ہے #یار_من_ستمگر

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

از قلم

شمع_الہی#

#episode_5

گاؤں میں دور کے رشتے دار کی شادی تھی جہاں کسی نہ کسی کا جانا ضروری تھا جہاں جاوید بیگ اور جنید بیگ جا نہیں رہے تھے اس لئے ان لوگوں نے سوچا تھا کہ ان کے بچوں میں سے کوئی وہاں چلے جائیں

یہ بات جیسے ہی عویر نے سنا اس کی آنکھیں جیسے چمک اٹھی تھی

"تقدیس چلو ہم چلتے ہیں شادی میں ، تم اور میں"

کچن میں کام کرتی تقدیس کا رخ اپنی جانب کیے وہ جگمگاتی آنکھوں سے بول رہا تھا

"دیکھو عویر میں کام کر رہی ہوں مجھے ڈسٹرب مت کرو"

تقدیس کا موڈ ٹھیک نہیں تھا کل سے وہ منتشاء کو لگا رہی تھی مگر اس کا نمبر بند جا رہا تھا اس لیے وہ اپ سیٹ تھی

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

" میں ڈسٹرب نہیں کروں گا بس تم اتنا کہوں کہ تم میرے ساتھ چلو گی"

" صرف تم اور میں ہوں گے"

اس نے تیوری چڑھائے پوچھا

" ہاں بالکل بہت مزا آئے گا"

عویر ہمارا صرف نکاح ہوا ہے رخصتی نہیں ہوئی ہیں ، صرف ہم دونوں کے جانے پر سب کیا"
" سوچیں گے

کچھ نہیں سوچیں گے نکاح ہوا ہے ہماری، رخصتی نہیں ہوئی تو کیا ہوا ہم ہے تو میاں بیوی"
" نا، ہم غیر محرم تو ہے نہیں

" تمہیں تو کچھ سمجھانا ہی فضول ہے"

تقدیس نے جھلا کر کہا

"!بھائی ۔۔"

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

جبھی نعرہ لگاتے ہوئے علیشہ آئی

" مجھے شاپنگ کرنے جانا ہے "

وہ عویر کے قریب آتے ہوئے کہہ رہی تھی

پچھلے ہفتے ہی تمہیں ایک عدد شوہر سے نوازا گیا ہے تم اس کے پاس جانے کے بجائے"
"میرے پاس کیوں دوڑی آتی ہو

عویر علیشہ پر آنکھیں نکالتے ہوئے بولا

پچھلے ہفتے ہی جمعہ کے دن بے حد سادگی سے علیشہ اور ماحین کا نکاح ہوا تھا

جس کا حوالہ عویر دے رہا تھا

بھائی آپ ایسی باتیں کیوں کررہے ہیں؟، مجھے آپ کے ساتھ جانا ہے اسلئے میں آپ کے"
"پاس آئی ،آپ لے جا رہے ہو کہ نہیں

علیشہ نے منہ بناتے ہوئے کہا تھا

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

وہ اس بات سے انجان تھی کہ وہی قریب ماحین پانی پینے کے لئے آیا تھا جو فریج سے ٹیک لگائے کھڑا سیل فون پر سر جھکائے کھڑا تھا

جس نے سیل فون سے نظریں اٹھا کر منہ بسور کر کہتی ہوئی علیشہ کو دیکھا

"ہاں تو میں کب منع کر رہا ہوں"

عویر جلدی سے بولا پچھلی مرتبہ جب وہ علیشہ کو شاپنگ پر نہیں لے گیا تھا تب اس کی شکایت پر اسے بابا اور تایا ابو سے ڈانٹ کھانی پڑی تھی

"مگر اگر تم شاپنگ شادی پر جانے کے لئے کر رہی ہو تو بتا دوں کہ تم نہیں جا رہی وہاں"

مجھے جانا بھی نہیں ہے اور میں شاپنگ شادی کے لیے نہیں کر رہی ہوں بلکہ منتشاء کے لیے شادی کا گفٹ دینا لینا ہے"

علیشہ نے برا سا منہ بناتے ہوئے کہا

"پھر سے منتشاء۔۔"

عویر نے اپنے دونوں کان پر اس طرح ہاتھ رکھے تھے جیسے کہ وہ یہ نام سنتے سنتے پک گیا ہو

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

"کچھ کہنا نہیں منشاء کے بارے میں"

اب کی مرتبہ تقدیس اور علیشہ ساتھ میں اسے وارن کیا تھااور مزید یہ کہ تقدیس کے ہاتھ میں بیلن بھی تھا

عویر کامنہ یہ سچویشن دیکھ ایسا پچکا تھاکہ ماحین کو اسے دیکھ ہنسی آئی

وہ اپنی بہن اور بیوی کو حیرت سے دنگ منہ کھولے دیکھ رہا تھا جو منتشاء کے خلاف ایک لفظ بھی سننا نہیں چاہتی تھینں

تم جو ہر وقت تو منتشاء منتشاء کیۓ رہتی ہو ، تمہیں کبھی یہ ڈر نہیں ہوتاکہ میں اس کو پسند" "نہ کرنے لگ جاؤں

عویر نے تقدیس کو ڈرانے کی کوشش کی جس پر تقدیس ہنس پڑی

اگر تم اسے پسند بھی کرنے لگا جاؤ تو یہ اہم نہیں ہے اہم یہ ہے کہ وہ تم جیسے للو کو کبھی" "پسند نہیں کری گی

" للو ؟ ۔۔۔کیا میں للو لگتا ہوں"

https://classicurdumaterial.com/

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

وہ شدید صدمے میں گھرا فریج سے ٹیک لگائے ماحین سے پوچھا جس کے چہرے پر مسکراہٹ تھی

اس کے اس طرح فریج کے جانب دیکھ کر پوچھنے پر علیشہ نے مڑ کر دیکھا جہاں ماحین کو دیکھ وہ ہواس باختہ ہوئی تھی

جب سے نکاح ہوا تھا وہ اس سے چھپتی پھر رہی تھی ابھی بھی اسے دیکھ وہ الٹے قدموں فورا بھاگ نکلی

اسکے پیچھے عویمر کا غمزدہ چہرہ دیکھ مسکراہٹ روکتی تقدیس بھی چلی گئ تھی

"نہیں تم للو نہیں لگتے وہ ایسے ہی مذاق کر رہی ہو گی"

ماحین نے جیسے اسے تسلی دینے کی کوشش کی جس پر شاید وہ مطمئن نہیں ہوا

"ویسے میں اکثر سوچتا ہوں کہ اچھا ہے جو منتشاء لڑکی ہیں جو کبھی وہ لڑکا ہوتی تو ہمارا کیا ہوتا؟"

سوچ کر ہی جیسے اس کو خود پر ترس آیا تھا

" میں ایسے فالتو کی سوچیں نہیں پالتا"

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

اب کی مرتبہ ماحین بے زاری سے کہتے ہوئے وہاں سے گیا تھا

--*---*--

" چلو نا تقدیس شادی پہ چلتے ہیں"

تقدیس ٹریس پہ کھڑی ڈھلتے سورج کو دیکھ رہی تھی

کہ عویر آکر اس کا رخ موڑتے ہوئے کہا

" مجھے کہیں نہیں جانا سنا تم نے"

ہاتھ کو جھٹکے سے چھڑاتے ہوئے وہ چڑ کر بولی

اس کا انداز اور لہجہ پہلی مرتبہ عویر کو برا لگا

"تمہیں کہی جانے یا پھر میرے ساتھ جانے پر مسئلہ ہے؟"

دوبارہ اس کی کلائی کو مضبوطی سے جکڑتے ہوئے کلائی کو موڑ کر پشت کی جانب کرتے ہوئے سختی سے پوچھا

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

لمحے میں اس کے سر پر جیسے غصہ چڑھ گیا تھا

کلائی کو موڑ کر پشت کی جانب کرنے کی وجہ سے تقدیس اس کے مزید قریب آگئی تھی جو اپنی ساری بیزاری بھول کر حیرت سے عویر کے غصے سے سرخ ہوتے چہرے کو دیکھ رہی تھی

عویر کافی شرارتی مزاج رکھتا تھا غصہ جلدی نہیں آتا تھا مگر جس بات پر آجاتا تھا تو اس وقت کافی سخت دل ہو جاتا جس طرح اس کی شرارتیں مشہور تھی اسی طرح اس کا غصہ بھی کافی مشہور تھا

گھر میں جتنا سب ماحین کے غصے سے نہیں ڈرتے تھے اس سے کئی زیادہ عویر کے غصے سے پناہ مانگتے تھے

اور اس وقت بھی غضیلا عویر

تقدیس کو ہراساں کر گیا

"میں تمہیں کہیں پر بھی آئندہ کبھی بھی نہیں لے جاؤں گا"

سختی سے کہتے ہیں وہ جھٹکے سے اسے چھوڑ گیا تھا

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

تقدیس پریشان سی غصے سے جاتے ہوئے عویر کا پشت دیکھ رہی تھی

رات کے کھانے کے ٹیبل پر بھی اس بات کی بحث چل رہی تھی

تقدیس نے ایک نظر سر جھکائے تنے چہرے کے ساتھ کھانا کھاتے ہوئے عویر کو دیکھا ۔ اور پھر بابا کو دیکھنے لگی جو کہہ رہے تھے

" علیشہ اور ماحین تم دونوں ہماری جگہ چلے جاؤ "

ماحین اور علیشہ جو کھانے میں مصروف تھے سر اٹھا کر ایک دوسرے کو دیکھا علیشہ ماحین کو بھی اپنی جانب دیکھتا پاکر فوراً گڑ بڑا کر نظریں جھکا گئی

جس پر ماحین کے لبوں پر مسکراہٹ دوڑی تھی

بابا میری بہت امپورٹینٹ آپریشن ہے اس لیے میرا جانا ممکن نہیں ، آپ عویر اور تقدیس کو" "کیوں نہیں بھیج دیتے

ماحین نے منع کرتے ہوئے سجیشن بھی دے دیا تھا

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

میں نے عویر سے کہا تھا لیکن اس کا بھی کوئی امپورٹنٹ کام ہے اس لیے اس نے منع کر دیا"
"

ان کے کہنے پر تینوں نے عویر کو دیکھا جو خلافِ معمول کافی سنجیدہ تھا

تقدیس کو نہ جانے کیوں اس کا سنجیدہ چہرہ دیکھ افسوس ہوا تھا

"مگر ہماری فیملی میں سے کس نا کسی کا جانا ضروری ہے"

وہ پریشان ہو رہے تھے

، تایا ابا کل کام فنیش ہوتے ہی شام کے وقت میں اور ماحین گاؤں کی جانب نکل جائیں گے"
" اور رات ہی شادی اٹینڈ کر کے واپس آجائیں گے

عویر سنجیدگی سے بولا

"مگر تم دونوں کو تو بہت رات ہو جائیں گی

تائی امی بولی

"ٹھیک ہے ، ثمینہ وہ اب بڑے ہو چکے ہیں خود کو سنبھال سکتے ہیں"

تایا ابو نے جیسے تائی امی کو تسلی دی تھی

جس پر وہ کچھ نہیں بولیں

---*---*--

رات میں علیشہ کو سخت پیاس لگی تھی سائیڈ ٹیبل پر بوتل تلاش کرنے پر خالی بوتل ہاتھ لگا تھا

پانی پینے کے لئے نیند میں جھومتی جھامتی وہ کچن کی جانب چل پڑی

کہ جبھی وہ کسی دیوار سے ٹکرائی تھی

)اس جگہ تو کوئی دیوار نہیں ہونا چاہیے تھا (وہ نیند میں ایسے ہی اندازے سے چلتی تھی

اور آنکھیں بندکر کے وہ پورے گھر میں دوڑ سکتی تھی

اس لیے ایسی جگہ جہاں دیوار نہیں ہونا چاہیے اور وہ دیوار سے ٹکرا گئی تھی

اس لئے اپنی بند آنکھوں کو کھولتی وہ دیوار کو دیکھنے لگی

https://classicurdumaterial.com/

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

جب بلیک ٹراوزر اور وائٹ بٹنوں والے شرٹ میں تھا

اب کیا دیواروں نے بھی کپڑے پہننا شروع کر دیے ؟

اس نے حیرت زدہ ہوتے ہوئے بند ہوتے آنکھوں سے مزید اوپر دیکھا تو وہ بوکھلا گئ

وہ دیوار نہیں بلکہ ماحین تھا

پھٹی پھٹی آنکھوں سے اس نے دیکھا کہ وہ اس کا شرٹ دونوں ہاتھوں سے پکڑی ہوئی تھی

(بھاگ لے علیشہ ، اگر تو اپنی خیرت چاہتی ہے تو بھاگ لے)

اس سے پہلے کہ عقل کے سبق پڑھانے پر وہ بھاگتی وہ اسے کلائی پکڑ کر روک گیا

"کیا تم مجھ سے چھپنے کی کوشش کر رہی ہو"

وہ تیوری چڑھائے اس سے پوچھ رہا تھا

"نن۔۔ نہیں تو کس نے کہا ؟"

ہوائیں اڑتی چہرے کے ساتھ وہ ہکلاتی ہوئی بولی

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

" تمہاری حرکتیں کہہ رہی ہیں"

وہ کہتے ہوئے اسے کلائی پکڑ کر کھینچتے ہوئے ڈائننگ ٹیبل کی کرسی پر بٹھایا تھا

اور اب فریج سے بوتل نکال کر گلاس میں پانی انڈیل رہا تھا

" اب کبھی شاپنگ پر جانا ہو تو مجھے کہنا"

معمول کے اکھڑ لہجے میں کہتے ہوئے وہ گلاس اسے تھمایا تھا

جو ہونق بنی اسے کچن سے جاتے ہوئے دیکھ رہی تھی

بھلا ٹائیگر کو کیا ہو گیا تھا ؟

کیا طبیعت ٹھیک نہیں تھی ؟

شاید علیشہ صبح تک اسی کرسی پر بیٹھ حیرت کے سمندر میں تیرتی رہے

مگر ہم آگے بڑھتے ہیں

اور بے چاری منتشاء کے پاس چلتے ہیں

---*---*--*--

رات کے ڈھائی بجے رہے تھے وہ کمرے سے دھیرے سے نکل آئیں، یقیناً سب سو گئے ہونگے اگر نہیں سوئے تھے تو وہ دعا کر رہی تھی کہ سب سوجائے، وہ آہستہ آہستہ چاروں اطراف میں، نظر ڈالتی ہوئی ، اوٹ میں چھپ چھپ کر باہر نکلنے کا راستہ ڈھونڈ رہی تھی، ابھی تک اسے کوئی ایک بھی جاگا ہوا انسان نہیں دیکھا تھا ، راستہ ڈھونڈتے ڈھونڈتے وہ تھکنے لگ ی، اور دل میں شدید خوف ذدہ بھی تھی کہ کہیں پکڑی نہ جائیں ، مگر وہ محل تو جیسے کوئی بھول بھلیاں تھا

وہ اب کیسے نکلیں گی اس جہنم سے ؟

آنسوں بھری آنکھوں سے وہ دیوار سے اپنا پشت لگا گی

" اللہ تعالی مجھے راستہ دکھائے ، میری مدد کیجئے"

وہ دل میں بے ساختہ اللہ کو پکار رہی تھی اور یہی دو جملے لی کہی جا رہی تھی

کہ جبھی اسے سامنے دیوار پر اونچائی پے روشن دان دیکھا اور وہیں قریب ہی ٹیبل تھا

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

اس کی آنکھیں جیسے چمک اٹھی تھی، بمشکل ٹیبل کو روشن دان کے نیچے گھسیٹ لائی مگر پھر بھی اس کے ہاتھوں کے انگلیوں کے سرے ہی روشندان تک پہنچ سکے تھے

وہ ناامید نہیں ہونا چاہتی تھی

تقریب میں موجود تمام کمروں کے دروازوے دھیرے دھیرے کھول کر چیک کر رہی تھی کہ اسے ایک کمرے میں کرسی نظر آئی ۔

وہ کرسی کو اٹھا کر اس ٹیبل پر رکھیں اور اب جب وہ چڑھی تو وہ آسانی سے روشن دان سے گزر سکتی تھی

وہ بلا جھجک روشندان سے ہو کر دوسری جانب کود گئ

روشندان کافی اونچائی پر تھا اس لیے زمین پر گرنے کی وجہ سے کافی چوٹ آئی کہ آنکھوں آنسوں آگئے تھے

اور وہ کئی لمحے تک سن سی پڑی رہی درد کو برداشت کرتے ہوئے ۔ یقینا پشت کی کوئی ہڈی ٹوٹ گئ تھی ۔ نجانے کتنے لمحے گزرے تھے کہ وہ خود کو ہمت دلاتی ہوئی اور خوف زدہ ہوتی ہوئی اٹھ گئی کہ پکڑی نہ جائے

اب غور سے اس نے اپنے آس پاس کا جائزہ لیا تھا

وہ محل کے سائڈ کا حصہ تھا قریب ہی وہ اونچی سی دیوار تھی جس نے محل کو گھیرا ہوا تھا

مگر منتشاء کو اپنا سارا درد اس وقت غائب ہوتا ہوا محسوس ہوا جب اس نے قریب ہی سیڑھیوں کو دیکھا

اگلے ہی لمحے اپنے سارے درد کو بھلا کر وہ سیڑھیوں کے جانب لپکی اور سیڑھی کو باونڈری وال سے ٹکا کر سیڑھیاں چڑھنے لگی ۔ دیوار کے سرے پر دیوار میں گڑے کانچ کے تکڑے اسے روک گئے

وہ اب کیسے دوسری جانب پہنچے ؟

وہ ان ٹکڑوں سے گذرے بغیر ، ان کانچ سے زخمی ہوئے بغیر گذر ہی نہیں سکتی تھی

"بس زخمی ہوگی، مر تو نہیں جاونگی"

خود کو یاد کرواتی ہوئی اس نے اپنا ہاتھ ان کانچ کے ٹکڑوں پر رہا تھا

وہ کانچ اس کی ہتھیلیوں میں اندر تک گڑ گئے تھے

"آہ۔۔ہ۔۔"

اس کی تکلیف سے سسکی نکلی، اور آنکھوں سے آنسو۔۔

اس کا سر چکرانے لگا تھا وہ اپنا سر دیوار سے ٹکائی تو کانچ نے اس کے ماتھے کو بھی زخمی کیا تھا،

وہ اپنی تکلیف، درد، زخم ہر چیز بھلا کر بس اتنا یاد رکھنا چاہتی تھی کہ اسے مسلمانوں کو بہت بڑی نقصان سے بچانا ہیں

اور پھر اس کا سارا وجود کانچ پر تھا وہ تڑپ گئی تھی

درد کی انتہا تھی کہ اس کا ہاتھ چھوٹا اور دوسری جانب وہ دھم سے گری

،درد سے نکلتی چیخوں کو روکنے کے لیے وہ اپنا خون سے بھرا ہاتھ منہ میں گھسا گئی

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

سر پہ دیوار زور سے لگا تھا

اب کی مرتبہ تو ایسا لگ رہا تھا جیسے کہ بدن کی ساری ہڈیاں ٹوٹ گئی ہو

اسے لگا تھا جیسے کہ وہ کچھ دیر کے لیے بے ہوش ہو گئی تھی مگر جیسے ہی آنکھوں کے سامنے سے اندھیرا ہٹا اس کے دل و دماغ میں پکڑے جانے کا خوف بیدار ہوگیا تھا

بڑی کوشش کر تے ہوئے تکلیف و درد کو برداشت کرتے ، لڑکھڑاتے ہوئے وہ اٹھ کھڑے ہوئی

ایسا لگ رہا تھا جیسے کہ زمین و آسمان اس کی آنکھوں کے سامنے گھوم رہا ہو

آنکھوں کے سامنے بار بار اندھیرا چھا جا رہا تھا

وہ کہاں تھی ؟

اور کدھر جا رہی تھی؟

یہ جانے بغیر

وہ لڑکھڑاتے ، گرتے ، گر کر پھر اٹھتے ہوئے جا رہی تھی

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

غیر ارادی طور پر درد سے جھونجتی ہوئی وہ ایک کار کے سامنے دونوں ہاتھ پھیلائے آکھڑی ہوئی کار جھٹکے سے سامنے آرکی تھی

کار والا شخص بڑے غصے سے اس تک آیا تھا

" میڈم کیا آپ کو مرنے کے لئے میری ہی گاڑی میں لی تھی ؟--- اوہ--"

وہ کہتے کہتے خاموش ہو کر اسے دیکھنے لگا تھا

وہ کوئی مظلوم لڑکی لگ رہی تھی جو ظالموں کے چنگل سے بھاگ نکلی تھیی

کیوں کہ وہ کافی زخمی تھی اس کا جینز ٹخنوں سے پھٹ گیا تھا اور خون رس رہا تھا ، ٹاپ بھی جگہ جگہ سے پھٹا ہوا تھا

وہ لڑکھڑاتی ہوئی اس تک آئیں

آئی ایم سوری سر !لیکن میں آپ کی بہت احسان مند ہوگی اگر آپ مجھے اس ایڈریس تک پہنچا" دیں "

https://classicurdumaterial.com/

اس نے کہتے ہوئے جیب سے چٹ نکال کر اسے تھمایا

اور پھر وہ مکمل ہوش گنوا بیٹھی

اور وہ کار والا حیرت زدہ ہو کر کبھی اپنے بازو پہ جھولتی ہوئی لڑکی کو دیکھتا تو کبھی چٹ کو جس پر اس کے گھر کا ایڈریس لکھا تھا

---*---*---

وہ بہت حیران تھا زندگی میں پہلی لڑکی نے یا یہ کہنا چاہیے کہ پہلی کسی شخصیت نے اسے اس طرح حیران کیا تھا اور وہ تھی ایک معصوم، بھولی بھالی بے ضرر و بے بس دکھنے والی لڑکی---

اس نے سوچا تھا کہ اس کی معصومیت سے وہ بہت فائدہ اٹھائے گا۔

دوسروں کو دھوکا دلوائے گا

مگر اب وہ خود اس کی معصومیت میں پھنس گیا تھا ، اس معصومیت سے دھوکا کھا گیا تھا ، ورنہ وہ صرف اب تک دوسروں کو متاثر کرتا تھا پہلی مرتبہ کسی عام سی لڑکی سے متاثر ہو رہا تھا

"نو--- نو--- وے"

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

وہ غصے کے شدت سے کانچ کے ٹیبل پر مکا مارا تھا جس کے سبب کانچ ٹکڑوں میں بٹے تھے اور اس کے ہاتھ کو بھی زخمی کر گئے

وہ کیسے جا سکتی ہے ؟، اتنی سخت سکیوریٹی ہونے کے باوجود بھی، ہرگز نہیں وہ جا ہی نہیں "سکتی"

وہ ماننے سے انکاری تھا

حالانکہ وہ سارے ثبوت چھوڑ گئی تھی

مگر یہ ممکن نہ تھا کہ وہ نازک سی لڑکی فرار ہونے کے لئے اتنا مشکل راستہ چنتی۔

مگر اس نے چنا تھا

اس لڑکی نے ناممکن کو ممکن کیا تھا

اسے ایسی ہی لڑکی تو چاہیے تھی مشن پورا کرنے کے لئے

لیکن اب وہ اس کے لیے خطرناک بھی ثابت ہوسکتی تھی کیونکہ اب وہ ہر چیز سے باخبر ہو گئی تھی

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

تو کیا اب التھرے اپنے پلان سے پیچھے ہٹ جائے گا کیوں کہ ایک عام سے لڑکی اسے جان گئی تھی ؟

کیا التھرے اس عام سی لڑکی کے سامنے ہار مان جائیگا ؟

ہرگز نہیں --

وہ اپنے پلان کو جیسا کا ویسا ہی رہنے دے گا

یہ دیکھے گا کہ وہ آخر کرتی کیا ہے

ہر چیز ایک طرف لیکن التھرے کا ذہن وہاں آکر رک جاتا تھا کہ آخر وہ انجکشن کے زیر ثر سے تین دن پہلے کیسے آزاد ہوگئ تھی ۔

کیونکہ ابھی تو پورا ایک ہفتہ ہونے میں تین دن باقی تھا

جاری_ہے #یار_من_ستمگر#

از قلم

https://classicurdumaterial.com/

#شمع_الہی#

#episode_6 & 7

ماحین اور عویر ابھی تک شادی سے نہیں لوٹے تھے رات کے ساڑھے تین بجنے جارہے تھے

تقدیس اور علیشہ جانتی تھیں کہ وہ دونوں لیٹ ہوں گے مگر وہ دونوں ان کی سوچ سے کافی لیٹ ہورہے تھے

علیشہ کے دل میں کافی برے برے اندیشہ آرہے تھے سو وہ ایک صوفے پر دبکی بیٹھی اللہ سے ان کی سلامتی سے گھر پہنچ جانے کی دعا کر رہی تھی

اور تقدیس پورے ہال میں لیفٹ رائٹ کر رہی تھی

کہ جبھی گاڑی کے ہارن کی آواز آئی

"وہ آگئے ہیں شاید"

علیشہ دوڑتی ہوئی باہر گئی اور حیران کھڑی رہ گئی تھی

https://classicurdumaterial.com/

کیوں کہ ماحین کسی کو بازو پر اٹھا کر لا رہا تھا

"کون ہے یہ لڑکی؟"

علیشہ نے پوچھا تھا جس پر ماحین نے اسے گھور کر دیکھا

اب کیا اسے پوچھنے کا بھی حق نہیں تھا؟، آخر بیوی تھی اس کی۔

پتا نہیں کونسی گرل فرینڈ کو گھر اٹھا لائے، شرم تو نہیں آئی ہوگی اس پر اور نا مینرز یاد ہو گے---

بھاڑ میں جائے---

علیشہ پیر پٹختی ہوئی منظر سے غائب ہونا چاہتی تھی

اور تقدیس جو عویر کا پوچھنے والی تھی کہ ماحین اکیلا ہی نظر آرہا تھا مگر ماحین کو کسی لڑکی کو اٹھائے آتا دیکھ وہ سوال بدل گئ

"بھائی یہ کون ہے؟"

تقدیس نے حیرانگی سے پوچھا اور ماحین کو دیکھتی رہی جو لڑکی کو صوفے پر لٹا رہا تھا

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

"منتشاء۔۔۔"

تقدیس دوڑتے ہوئے چند انچ کا فاصلہ پورا کرتی منتشاء تک پہنچی تھی

"کیا۔ ۔؟"

علیشہ جو غصے سے جا رہی تھی حیرت سے پلٹی اور منتشاء کو دیکھ حیران ہوئی تھی

" یہ اس شہر میں کیسے؟ ، اور اس حالت میں کیوں؟"

علیشہ کی آواز دکھ سے بوجھل ہوگئ تھی

اوہ تو یہ منتشاء ہے؟، ماحین حیران ہوا تھا اور اسے اتنی بری حالت میں دیکھ افسوس بھی ہوا

، یہ اتنی زخمی کیوں ہے؟"

"آخر کیا ہوا تھا اس کے ساتھ؟

تقدیس دکھ سے منتشاء کو دیکھتے ہوئے کہہ رہی تھی

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

شاید تمہاری دوست کے ساتھ کوئی ٹریجڈی ہوئی ہیں، تم دونوں اسے اپنے کمرے میں لے "جاوں میں کپڑے چینج کر کے آتا ہوں"

ماحین کہتے ہوئے وہاں سے گیا تھا

وہ دونوں اسے اپنے مشترکہ کمرے میں لے آئیں، منتشاء کے کپڑے چینج کرنے کے بعد وہ دونوں اس کے جسم میں جہاں جہاں کانچ کے ٹکڑے جبھ گئے تھے نکلنے کے بعداب زخم اور خون صاف کر رہیں تھی

علیشہ تو روتے ہوئے غائبانہ طور پر فراٹے سے انہیں بددعائیں اور کوسوں سے نواز رہی تھی جن کے سبب منتشاء کا یہ حال ہوا تھا

کمرے میں داخل ہوتے ماحین نے بد دعائیں سن کر جھرجھری لی کیونکہ علیشہ کی بددعائیں کافی ہیبت ناک اور سفاک تھی

ماحین کو دیکھ ہی علیشہ کی فراٹے سے بددئیں دیتی زبان رکی تھی۔

پہلی مرتبہ ماحین اس لڑکی سے خوفزدہ ہورہا تھا جو اس کی ایک آواز پر کانپنے لگ جاتی تھی۔

کیا وہ اسے بھی ایسی ہی بد دعائیں دیتی تھی؟

سوچ کر ہی ماحین کے رونگٹے کھڑے ہوئے تھے

" بھائی اسے دوائی انجکیشن دے کر جلد از جلد ٹھیک کر دیجئے"

تقدیس اسے دیکھتے ہی کہہ اٹھی

وہ علیشہ پر سے نظریں ہٹاتا ہوا سر ہلا کر منتشاء کی جانب بڑھا تھا

منتشاء کو انجکیشن اور ڈراپ لگا کر اس نے تقدیس کو ایک کریم تھامایا زخم پر لگانے کے لئے

مکمل چیک اپ کے لئے کل لیڈی ڈاکٹر کو کال کردوں گا، اگر اندرونی چوٹ نا ہوئی تو وہ کل"
"رات تک ٹھیک ہو جائے گی

ماحین نے ان دونوں کی سجی آنکھیں دیکھ تسلی دینا ضروری سمجھا

" اور ہاں عویمر کل گاوں سے آئے گا"

ماحین کے کہنے پر تقدیس نے اس طرح سر جھٹکا جیسے کے یہ اب اہم نہیں رہا تھا

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

"بھائی یہ آپ کو کہاں ملی؟"

تقدیس کے پوچھنے پر اس نے ان دونوں کو دیکھا جو جواب طلب نظروں سے اسے دیکھ رہی تھیں

"میں گاؤں سے شادی اٹینڈ کر کے آ رہا تھا تو یہ گاڑی کے سامنے آکھڑی ہوئی تھی، مجھے لگا کوئی مرنے کے لئے گاڑی کے سامنے آیا ہے سو سخت الفاظ میں کہتے ہوئے میں گاڑی سے نکلا تھا--"

ماحین نے داستان سناتے سناتے ان دونوں کو دیکھا جو اسے گھور رہیں تھیں

"سوری مجھے نہیں پتا تھا کہ یہ تم دونوں کی چہتی دوست منتشاء ہے ورنہ بڑی عزت سے گاڑی میں بٹھا کر لاتا"

اب کی مرتبہ ماحین نے جل کر کہا تھا

اور کمرے سے نکلتے ہوئے سوچ رہا تھا کہ عویمر صحیح کہتا تھا منتشاء کے بارے میں کہ اچھا ہے جو یہ ایک لڑکی ہے---

---*--*--

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

یار_من_ستمگر#

از قلم

شمع_الہی#

#episode_7

بھاری ہوتے سر کے ساتھ اس نے آنکھیں کھولیں تو اس کی نظریں چھت سے ٹکرائی۔ چھت سے ہوتے ہوئے اس کہ نظریں اب کمرے کا جائزہ لے رہی تھی

وہ پنک اور پرپل شیڈز سے ڈیکوریٹ کیا ہوا خوبصورت سا کمرہ تھا جس کے دونوں دیوار سے سنگل خوبصوت بیڈز لگے تھے ۔

"وہ کہاں تھی؟"

بھاری ہوتے سر کو تھامتی وہ اٹھ بیٹھی

"کیا وہ پکڑی گئ؟"

https://classicurdumaterial.com/

اس نے اپنے دماغ میں سب یاد کرنے کی کوشش کی اور اسے سب سے آخری منظر یاد آیا جب وہ کسی کار کے سامنے آکھڑی ہوئی تھی

" منتشاء۔۔"

وہ آگے سوچتی کے جانی پہچانی آواز سن کر چونک اٹھی

"علشہ منتشاء کو ہوش آگیا ہے"

وہ تقدیس تھی جو خوشی سے چلا کر کہتی منتشاء کی جانب بڑھی تھی جو حیران نظر آرہی تھی

"اب کیسی ہو تم؟"

پورا بدن دکھ رہا ہے، مگر تم۔۔"

"میں کہاں ہو؟

"تم میرے گھر میں ہو"

" اس کا مطلب ہے کہ اس آدمی نے مجھے صحیح سلامت تم لوگوں تک پہنچایا"

https://classicurdumaterial.com/

"کون سا آدمی ؟، تم جس گاڑی کے سامنے آکھڑی ہوئی تھی، وہ ماحین بھائی کی تھی "

"کیا؟-- وہ ماحین بھائی تھے"

اس نے اس پر حیران ہوتے ہوئے سکون کا سانس لیا تھا اور بے ساختہ اللہ کا شکر ادا کیا کہ اللہ نے اسے بچا لیا تھا

"منتشاء--"

جبھی علیشہ دوڑتی ہوئی آئی تھی اور اسے گلے سے لگا گئ

"آہ--"

منتشاء کرہا اٹھی

" سوری"

اس سے الگ ہوتے ہوئے وہ نم آنکھوں سے مسکرا کر بولی

"آہ علیشہ کیا تمہیں میں ماحین بھائی نظر آرہی تھی جو دوڑ کر گلے لگا گئ"

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

منتشاء کی بات پر وہ دنوں ہنس پڑیں

تم بستر پر خاموش پڑی ہمارا سخت امتحان لیتی رہی، تمہاری یہ بے تکی بکواس کو بہت مس کیا"

"تھا ہم نے ، ہیں ناں تقدیس

علیشہ کہتی ہوئی تقدیس سے بھی گواہی طلب کی

"ہاں صحیح کہا"

"خیرت تو ہیں آج مجھ پر دانت نہیں پیسا جا رہا"

منتشاء بیک گراؤنڈ سے ٹیک لگائے مشکوک نظروں سے علیشہ اور تقدیس کی فیاضی دیکھ رہی تھی

" مارجین دے رہے ہیں بیمار جو ہو"

تقدیس نے شان سے کہا

"ہم بہت پریشان تھے حالانکہ ماحین نے کہا تھا کہ تم ٹھیک ہو جاوگی"

ماحین کے نام لینے پہ علیشہ کے لبوں پر شرمگی مسکراہٹ دوڑ گئی تھی

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

"او۔۔ہو۔۔ ماحین خیریت تو ہے ؟، یہ ٹائیگر کب سے ماحین بن گئے ؟"

منتشاء نے کہتے ہوئے علیشہ کے جانب دیکھا جیسے پوچھ رہی ہو ،کیا تم جانتی ہو؟

"مجھے بھی نہیں پتا، کیا تم میرے بھائی پر ڈورے ڈال رہی ہو؟"

تقدیس منتشاء سے کہتے ہوئے علیشہ کو مشکوک نظروں سے دیکھتے ہوئے پوچھا تھا

"مجھے کیا ضرورت ہے تمہارے بھائی پر ڈورے ڈالنے کی"

علیشہ نے ان دونوں کو ناراضگی سے دیکھتے ہوئے کہا

ارے ہاں میں تو بھول ہی گئی کہ اب میرا بھائی تمہارا شوہر نامدار بھی ہیں، تو تم اپنے شوہر پر" ڈورے ڈال رہی تھی"

تقدیس نے شرارت سے کہا تھا

علیشہ پھر سے احتیجاج کرتی منتشاء چلا اٹھی

"کون سا شوہر کس کا شوہر؟"

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

ارے ہاں ہم نے تمہیں بتانے کے لئے کئی کال کئے تھے مگر تمہارا سیل فون بند تھا ، پچھلے "جمعہ کو ہی علیشہ اور ماحین بھائی کا نکاح ہو گیا"

تقدیس کے کہنے پر منتشاء نے شرارتی نظروں سے علیشہ کو دیکھا جو بلش کر رہی تھی

کیا میرے گناہ گار کان صحیح سن رہے ہیں علیشہ ؟، کیا میری ایک اور دوست سجنا کو پیاری "ہوگئ ؟"

یہ ساری بکواس چھوڑو تم یہ بتاو کہ تم یہاں مراداباد میں کیا کر رہی ہو؟، اور تم اتنی زخمی حالت میں کیوں ملی تھی ماحین کو؟، کیا ہوا تھا تمہارے ساتھ منتشاء؟ اور تمہارا شوہر کہاں "ہے ؟, تم اکیلی کیوں ہو؟"

علیشہ نے جیسے سوالات کی بوجھاڑ کی تھی

"ویسے ان کا نام کیا ہے منتشاء؟ "

یہ سوال تقدیس نے کیا تھا

"شوہر---"

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

اس کی کانچ جیسی سبز آنکھوں میں اذیت سی ابھری

اسے اب یاد آرہا تھا کہ وہ اسے شوہر سمجھتی ہوئے پسند کرنے لگی تھی شاید دل پسند سے زیادہ آگے بڑھ چکا

اور دماغ اسے جاننے کے بعد نفرت کرنے لگا

اس کے دھوکہ, فریب، اور اس کی بے رحمی سے شدید نفرت--

"اس کا نام التھرے ہیں--"

"ہیں--- یہ کیا نام ہوا بھلا؟"

علیشہ نے تعجب سے پوچھا

اور تقدیس منتشاء کو دیکھ رہی تھی جس کی آنکھوں میں بے بسی تھی تو چہرے پر شدید نفرت--

"وہ ایک یہودی ہے، جس نے مسلمان بن کر مجھ سے شادی کی--"

منتشاء اپنے دونوں دوست کو سب بتا گئ

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

جو حیرت سے دنگ سن رہیں تھے

"یار یہ تو کوئی ایڈونچر مووی کی کوئی کہانی لگ رہی ہیں ، ہوریبل۔۔"

علیشہ خوف سے جھر جھری لیتی ہوئی بولی

منتشاء تم اس انجیکش کے زیر اثر سے تین دن پہلے کیسے آزاد ہوگئ ؟, جبکہ تم کہہ رہی تھی کہ" اس کا اثر پورا ایک ہفتہ رہنا تھا ، اور کیا تمہیں اس دوران کی ساری باتیں یاد ہیں؟

تقدیس کے پوچھنے پر منتشاء نے ان دونوں کو دیکھا جو اس کا جواب سننے کے لئے متجسس تھے

ان لوگوں کو لگے گا کہ میں مینٹلی اسٹورنگ ہوں, میرا امیونٹی سسٹم اسٹورنگ ہیں اس لئے میں"
"اس انجیکش کے زیر اثر سے نکل آئی ہوں بلکہ ایسا نہیں تھا

"تمہارے کہنے کا کیا مطلب ہیں؟"

تقدیس نے حیران ہو کر پوچھا

" مجھے انجیکش کی نڈل نے)سوئی (چھوا بھی نہیں تھا"

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

منتشاء ان دونوں کے کھلے منہ کو دیکھتے ہوئے بولی

" اس لئے لیکوئیٹ میرے باڈی میں انجیکٹ ہوا ہی نہیں جو اثر کرتا"

یہ کس طرح ممکن ہے ؟،"

،تم نے کہاکہ اس التھرے نے تمہیں انجیکش دیا تھا

"تو پھر تمہاری باڈی میں انجیکٹ کیوں نہیں ہوا؟

تقدیس نے حیرت سے سوال کیا

"یہ ناممکن کام اللہ نے اس کے ذریعے سے کروایا"

منتشاء اپنے داہنے ہاتھ کی فل سلیوز کو کہنی سے بھی اوپر اٹھاتی ہوئی کہہ رہی تھی

ان دونوں کی نظریں منتشاء کے بازو پہ سیاہ کپڑے میں لپٹی تاویز پر پڑی

انہوں نے ایسی عجیب و غریب تاویز پہلی مرتبہ دیکھا تھا

جو مربع کی شکل میں دو انچ لمبی اور دو انچ چوڑی تھی

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

"یہ کس طرح کا تاویز ہے منتشاء؟"

علیشہ نے پوچھتے ہوئے تاویز کو چھوا تھا

" میں نہیں جانتی ، جب سے ہوش سنبھالا ہیں تب سے اسے اپنے بازو پر دیکھ رہی ہوں"

منتشاء نے ان سے کہا تھا

" سو سوفٹ "

علیشہ نے جیسے ہی چھوا اسے وہ بے حد نرم و ملائم لگا

"کیا اسپنج ہے ؟"

تقدیس نے کہتے ہوئے اسے چھوا تھا

"نہیں یہ تو اسپنج سے بھی زیادہ سوفٹ ہیں"

انگلیوں کے لمس میں گھل جانے والی نرماہٹ کو محسوس کرتے ہوئے تقدیس نے کہا

"اسے ہم نے پہلے کیوں نہیں دیکھا ؟"

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

علیشہ نے پوچھا

"کیوں کہ ہم فل سلیوز میں ہوتے تھے اسی لیے ، اور میں نے اس وقت بھی فل سلیوز کی ٹی شرٹ ہی پہنی تھی ، جرسی کی ٹی شرٹ تھی ، جس میں سے یہ نظر ہی نہیں آرہا تھا ، کیوں کہ تم دیکھ رہیں ہو کہ یہ اتنا سوفٹ ہے کہ کبھی سلیوز کے اوپر سے لگتا ہی نہیں کہ میں نے اندر تعویز پہنی اور وہ بھی اتنی موٹی ، اور اس نے اسی تعویز کے اوپر مجھے ان جیکٹ کیا تھا، وہ جب انجکشن دے ہٹا تو تب پتہ چلا کہ وہ مجھے انجکشن دے چکا ہے ورنہ میں نے محسوس ہی نہیں کیا ، کہ مجھے نڈل چبھی ہے

التھرے اور ایلاء ویٹ کر رہے تھے کہ مجھ پر انجکشن کا اثر ہو ، اور تب میں نے بیوقوفوں کی طرح چلاتے چلاتے محسوس کیا کہ مجھے انجکشن لگی ہی نہیں ، اور میں نے اس کے بعد ڈرامہ شروع کر دیا ، یہ ڈرامہ کہ مجھ پہ انجکشن نے پورا اثر کر دکھایا ہے ، اس کے بعد ہی میں وہاں سے بھاگ نکل سکتی تھی کیونکہ جب ان کو پتا چلا کہ میں انجکشن کے زیر اثر ہوں تو وہ بے فکر ہو گئے کہ ان کے کہنے کے خلاف کچھ کر نہیں سکتی ، مگر میں پھر بھی وہاں رکی رہی کیونکہ کہ مجھے دیکھنا تھا آخر کار اس نے مجھے استعمال کیوں کیا ، اور پھر میں نے ان کے گھناؤنے کام دیکھے، ان کا گھٹیا اور خطرناک پلان سنا ، تین دن تک وہاں میں یہی سب دیکھتی رہی وہ مجھے

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

ٹریننگ دیتے رہے اور جس طرح کہتے تھے میں کرتی گئی ، اور پھر تین دن بعد میں وہاں سے بھاگ آئی"

"unbelievable..!"

تقدیس کے منہ سے نکلا تھا

"ویسے یہ ایلاء کون ہے ؟"

"انگریز چڑیل"

"یعنی تم انہیں بھی بے وقوف بنا کر بھاگ آئی، تمہیں یہی کام بہت اچھے سے آتا ہے منتشاء"

علیشہ سکون کا سانس لینے کے بعد ہنستے ہوئے کہہ رہی تھی

"اور تمہارے بابا کیا وہ یہ سب جانتے ہیں ؟"

تقدیس کے پوچھنے پر وہ افسردہ ہوئی

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

مجھے نہیں لگتا بابا یہ سب جانتے ہیں بھلا کوئی باپ جانتے بوجھتے اپنی بیٹی کے ساتھ اس طرح" کیوں کرے گے ، مجھے بابا سے بات کرنی ہے تمہارا سیل فون دو تقدیس، اس التھرے نے میرا "اکلوتا سیل فون بھی چھین لیا

سیل فون کھونے کا غم کوئی مڈل کلاس لڑکی سے پوچھے ایسا لگتا ہے جیسے کہ دل ہی کھو گیا ہو

بچاری منتشاء کس کس کا غم منائے

میں نے کتنے دنوں سے چائے نہیں پی اس لیے ایسا لگ رہا ہے جیسے میرے پاس صرف " "آدھا دماغ رہ گیا ہو، پلیز مجھے چائے پلا دو ، مجھے اپنا پورا دماغ چاہیے

تقدیس کے سیل فون پر نمبر ٹائپ کرتے ہوئے جیسے اس نے دہائی دی

جس پر وہ دونوں ہنس پڑیں

" ہائے چائے کی رسیاں لڑکی"

تقدیس نے اسے چھیڑا تھا

"آدھے دماغ کے ساتھ اس نے یہ کارنامہ انجام دیا ا اگر پورا دماغ ہوتا تو ان سب کو ہلا آتی"

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

علیشہ کہتے ہوئے کچن میں جانے کے لیے اٹھی

"کوئی شک ہے تمہیں؟"

وہ گردن اکڑائے علیشہ سے پوچھتی ہوئی سیل فون کو کان سے لگا گئی جس میں بیل جارہیتھی

علیشہ اس کے انداز پہ ہستی ہوئی کمرے سے نکل گئی

" السلام علیکم بابا"

اس نے دوسری جانب موجود بابا کی آواز سن کر کہا تھا

"منتشاء"

ان کی آواز میں ڈر وحشت خوف تھا

"ہاں بابا یہ میں ہی ہوں آپ ٹھیک تو ہے کیا ہوا آپ کو ؟"

اس نے خوفزدہ ہوتے ہوئے پوچھا

کہیں التھرے اس کی گمشدگی پر گھر نا پہنچ گیا ہو؟

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

اور جس طرح کی پاور وہ اسکی دیکھ کر آئیں اس کے سامنے بابا اور اس کی کوئی حیثیت نہیں تھی

"تم کہاں ہو ؟"

انہوں نے گھبرا کر اس سے پوچھا تھا

"میں ٹھیک ہوں آپ فکر نہ کریں مگر آپ اتنے گھبرائے ہوئے کیوں ہیں ؟"

ان کی گھبراہٹ اسے خوف میں مبتلا کر رہی تھی

"بابا -- آپ خاموش کیوں ہیں بتاتے کیوں نہیں کہ کیا ہوا ؟، بابا بتائیں نا"

دوسری طرف خاموشی محسوس کر کے وہ اضطرابی کیفیت میں مبتلا ہوئی

"میں تمہارا بابا نہیں ہوں"

"کک--- کیا مطلب ؟، آپ ایسا کیوں کہہ رہے ہیں ؟"

https://classicurdumaterial.com/

"میں نے صحیح کہا منتشاء کہ میں تمہارا بابا نہیں ہوں، دیکھو بیٹا تم میرے پاس جب بہت چھوٹی تھی تب سے ہو، اسی لئے مجھے تم سے ہمدردی ہو گئی ہے اور یہ سچ ہے کہ میں تمہارا باپ نہیں ہوں "

" ایسا۔۔۔کک۔ ۔ کیسے ہوسکتا ہیں؟"

وہ عجیب کیفیت میں مبتلا ہوئی تھی

وہ جسے بچپن سے اپنا بابا سمجھی ہوئی تھی وہ کہہ رہا تھاکہ وہ اس کا باپ نہیں ہے

"میں بھی ایک یہودی ہوں ایسا یہودی جو مسلمان کے بھیس میں ہیں اور تمھیں ایڈگر نے ہمیں پرورش کے لئے دیا تھاکہ تم بڑے ہوکر یہودیوں کے کام آو، التھرے تمہیں یہاں لینے آیا تھا مجھے پتا تھاکہ تم کتنی ضدی ہو یوں ہی التھرے کے ساتھ کبھی نہیں جاؤگی ، اس لیے وہ کھیل کھیلنا پڑا نکاح کا، مگر ابھی پتہ چلاکہ تم وہاں سے بھاگ نکلی ہو وہاں بہت افراتفری مچی ہے تمہارے لئے، تمہیں ڈھونڈا جا رہا ہے ، خود کو محفوظ رکھو وہ لوگ بہت سفاک ہیں"

"تت۔ ۔ تو پھر۔ ۔ میرے ماں۔ ۔۔ باپ۔ ۔؟"

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

اس نے ٹوٹے لہجے میں ماوف ہوتے ذہن کے ساتھ پوچھا تھا

" مجھے ان کے بارے میں کچھ نہیں پتا"

یہ سن کر اس کے ہاتھ سے سیل فون چھوٹا تھا

---*---*--

"ایسے کیسے ہو سکتا ہے کہ اس لیکویٹ کا اثر اس پر نا ہوا ہو"

"اوپر سے اتنی سیکیورٹی ہونے کے باوجود بھاگ نکلی

ایڈگر شدید غصے میں کہہ رہا تھا

"آئی ایم سوری انکل"

التھرے نے معذرت کی جو شدید غصے میں نظر آرہا تھا

"مجھے یقین نہیں آرہا ہے التھرے کہ تم سے کسی کام میں غلطی ہوئی ہیں"

ایریڈ نے حیران ہو کر غصے سے سرخ ہوتے اپنے بیٹے سے کہا

https://classicurdumaterial.com/

" سوری ڈیڈ وہ کیسے چلے گئ، میں بھی نہیں جانتا"

"کیا واقعی میں تم نہیں جانتے ؟"

انجیلنا نے طنزیہ انداز میں پوچھا تھا

"آپ کہنا کیا چاہتی ہیں ؟"

اس کی پیشانی پر گہری شکنیں نمودار ہوئیں تھیں

"وہی جو تم ماننا نہیں چاہتے ہو"

" میں نہیں جانتا آپ کے کہنے کا مطلب کیا ہے"

اس نے لاپرواہی سے کندھے اچکا کر کہا تھا اس کی لاپروائی انجیلنا کو سلگا گئ

ایک لڑکی اور وہ بھی عام سی لڑکی ، ہمارے سارے راز، پلان لے کر چلے گئ ، تم اتنے بے "پروا کیسے ہو سکتے ہو ؟

انجیلنا نے بھڑکتے ہوئے کہا تھا

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

" ٹیک اٹ ازی ڈیئر !تم کو معلوم تو ہے میرا بیٹا کوئی غلطی نہیں کرتا"

لیزی نے انجیلنا کو ٹھنڈا کرنے کی کوشش کی

تم لوگ بات کو سیریس نہیں لے رہے ہو وہ کوئی معمولی لڑکی ہرگز نہیں ہے وہ بہت خاص ہے"،

"اور وہ مجھے ہر حال میں چاہیے

ایڈگر غراتے ہوئے بولا

،جس پر وہ سب حیران ہوئے کہ اچانک ہی انجان لڑکی اتنی خاص کیسے ہو گئی تھی ؟

جس کے بارے میں کل تک وہ جانتے بھی نہیں تھے۔

آپ فکر مند نہ ہو انکل میں اسے ڈھونڈ لوں گا اور ایسا سبق سکھاونگا کہ دوبارہ بھاگنے کی سوچی گی بھی نہیں"

اس کے لہجے کے ساتھ ساتھ اس کی خوبصورت آنکھوں میں بھی سفاکیت در آئی تھی

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

انجیلنا اور لیزی کے بدن میں سرد سی لہر دوڑ گئی کیونکہ التھرے جو سزا دیتا تھا وہ معمولی سزا ہرگز نہیں ہوتی تھی

---*--*--

جاری_ہے#یار_من_ستمگر#

از قلم

شمع_الہی#

#episode_8

"کیا ہوا منتشاء؟"

تقدیس نے اسے جھنجوڑا تھا جس پر اس کے وجود میں بس اتنا سا ارتعاش ہوا کہ اسکی کانچ جیسی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے تھے

"انکل آنٹی سب ٹھیک تو ہے؟"

https://classicurdumaterial.com/

کمرے میں چائے کی ٹرے کے ساتھ داخل ہوتی علیشلہ نے گھبرا کر پوچھا

آج میں پوری دنیا میں اکیلی ہو گئی ہوں دل کو اتنی تو تسلی تھی کہ ماں نا سہی بابا تو میرے" "ہیں۔ ۔ مگر آج وہ تسلی بھی کھوگیا

وہ ٹوٹے ہوئے لہجے میں روتے ہوئے کہہ رہی تھی

وہ دونوں اسے پہلی مرتبہ اس طرح روتے ہوئے دیکھ رہیں تھیں

منتشاء پلیز رونا بند کرو ، اور تم نے یہ کس طرح کہہ دیا کہ تمہارا اس دنیا میں کوئی نہیں ہے ہم" " تو ہیں تمہارے اپنے

تقدس اس کی آنسو ٹشو سے پونچھتے ہوئے تسلی دینے کی کوشش کر رہی تھی

جسے پتہ نہیں اس نے سنا تھا بھی یا نہیں

" پلیز بس کر دو"

علیشہ اس کے آنسوؤں کی بڑھتی ہوئی اسپیڈ دیکھ گھبرا کر بولی

https://classicurdumaterial.com/

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

مگر اگلے ہی پل منتشاء لہرا کر تکیے پر گری تھی

تقدیس دوڑ کر ماحین کو بلا لائی جو اتفاقا گھر پر موجود تھا

"شدید ذہنی دباؤ کا شکار ہے ، ویسے اس کا قصہ کیا ہے ؟"

اس نے چیک اپ کے بعد گہری سانس کھینچتا ہوا تقدیس سے پوچھا البتہ دیکھ علیشہ کو رہا تھا جو افسردگی سے منتشاء کو دیکھ رہی تھی

"کچھ نہیں بھائی ،بس ویسے ہی منتشاء کے گھریلوں پرابلم ہے"

اس نے گھبرا کر کہا اب کیا وہ یہودیوں کا قصہ کہہ سناتی

ماحین سر ہلا کر واپس جانے کے لیے پلٹ گیا وہ سمجھ گیا تھا کہ وہ اسے بات بتانا نہیں چاہتی

----*----*---

" یہ کہاں لے جا رہی ہو؟"

علیشہ کو ٹرالی میں کھانا سیٹ کرتے دیکھ کرسی گھسیٹ کر بیٹھتا عویمر بے ساختہ پوچھ اٹھا

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

کمرے میں ، منتشاء کی طبیعت ابھی سنبھلی نہیں اسی لئے ہم دونوں بھی اس کے ساتھ ڈنر" کریں گے"

"اچھا۔ ۔"

اس نے برا سا منہ بنایا تھا

" اور کتنے دن رہیں گی یہ محترمہ ؟"

بھائی آپ کو پرابلم کیا ہے اس سے ؟، آپ اس طرح کیوں کہہ رہے ہیں وہ بیچاری کتنی پریشان" ہے، اور آپ ہیں کہ اس کو بھگانے کے پیچھے پڑے ہیں "

علیشہ نے اسے ناراضگی سے دیکھتے ہوئے کہا تھا اور ٹرالی گھسیٹتی وہاں سے چلی گئی

"تمہیں کیا ہوا ؟، چہرے پر بارہ کیوں بج رہے ہیں ؟"

ماحین نے حیرت سے اس کے سامنے کی چیئر پر بیٹھتے ہوئے پوچھا

" اب وہ دونوں ڈنر بھی کمرے میں کریں گیں، اپنی چہیتی دوست کے ساتھ "

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

"ہاں تو تمہیں کیا مسئلہ ہے ؟"

اس کے چہرے کے بگڑتے زاویے دیکھ اس نے مسکراتے ہوئے پوچھا

" وہ دن دور نہیں ہے ماحین دیکھنا جب ہماری حیثیت اس گھر میں کچھ بھی نہیں ہوگی"

اس کے جلے بھنے انداز میں کہنے پر وہ اپنی ہنسی روک نہیں پایا

" تم منتشاء فوبیا میں کیوں مبتلا ہو گئے ہو؟، وہ صرف ایک لڑکی ہے"

" کیا نہیں ہونا چاہیے مجھے؟، صبح سے میں نے تقدہس کو دیکھا تک نہیں ہے"

اس کے چہرے پر جیسے زمانے بھر کا دکھ سمیٹ آیا تھا

"تم تو اس سے ناراض تھے نا"

وہ اپنی مسکراہٹ چھپائی پلیٹ میں چاول نکالتے ہوئے کہہ رہا تھا

ہاں تو ناراضگی الگ بات ہے اسے دیکھنا الگ بات ہے ، میرا آج کا پورا دن جیسے بنا چارم کے"
"گزرا ، رات میں بھی اسے بنا دیکھے سونا پڑے گا، تم نہیں جانتے میں کتنا دکھی ہوں

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

وہ افسردگی سے کہہ رہا تھا

" تم بہت خطرناک بیماری میں مبتلا ہو تمہیں علاج کی ضرورت ہے"

ماحین نے اسے چھیڑتے ہوئے کہا

ہاں صحیح کہا مجھ جیسے مریض کو مریض عشق کہتے ہیں ، اور جب تم اس مرض میں مبتلا ہوں" "گے نہ تب میں تم سے پوچھوں گا

"اللہ نہ کرے جو میں اس مرض میں مبتلا ہوں"

ماہین نے فورا ہاتھ اٹھائے کہا تھا کہ جبھی اس کی نظریں علیشہ پر پڑی جو کچن میں جا رہی تھی

عشق ایسا مرض ہے میرے دوست جو اپنا مریض خود چنتی ہیں اور مزے کی بات بتاوں تمہیں" "وہ اکثر خود سے پناہ مانگنے والوں کو بہت پسند کرتی ہیں اور بنا آپشن چھوڑے لاحق ہو جاتی ہیں

عویر مزے سے کہہ رہا تھا اس کی بکواس سنی ان سنی کرتا وہ کرسی سے اٹھا تھا اور اس کے قدم کچن کی جانب بڑھے تھے

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

فریج سے پانی کی بوتل نکالتے ہوئے ماحین نے بغور علیشہ کو دیکھا جو ابلتے ہوئے پانی میں چائے پتی ڈال رہی تھی

"تم کچھ زیادہ چائے نہیں پینے لگی ہو؟"

بوتل کی ڈھکن کھولتے ہوئے اس نے پوچھا

"یہ منتشاء کے لئے ہیں"

علیشہ نے مڑکر حیران ہوتے ہوئے جواب دیا

ماحین نے اس سے پہلے کبھی اس طرح کے ذاتی سوال وہ بھی اتنے نارمل انداز میں نہیں کئے تھے

(پھر منتشاء--؟)

ادھر ماحین کرہا اٹھا تھا

(کہی مجھے بھی منتشاء فوبیا نا ہوجائے)

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

سوچ کر جھر جھری لیا تھا

"آپ کو کبھی نہیں ہوگا"

"کیا مطلب ؟"

وہ جو کچن سے جا رہا تھا پلٹا

آپ کو کبھی مریض عشق لاحق نہیں ہو سکتا کیوں کہ اسے لاحق ہونے کے لئے انسان کو ایک"

"عدد دل کی ضرورت ہوتی ہیں جو کہ آپ کے پاس نہیں ہے

وہ چائے کی ٹرے ہاتھ میں اٹھائے اس تک آتے ہوئے کہہ رہی تھی

اور وہ پیشانی پہ بل ڈالے اسے دیکھتا سن رہا تھا

"اگر آپ دعا نا مانگے کہ آپ کو کسی سے محبت نا ہو تو تب بھی آپ کو محبت نہیں ہوگی "

ایک لمحے کے لئے اس کے قریب رکتے ہوئے علیشہ نے اس کی حیران آنکھوں میں دیکھ کر افسردگی سے کہا تھا اور آگے بڑھ گئی

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

کیا اس نے اس کی اور عویر کی باتیں سن لی تھی ؟

،اگر سن بھی لی تو کیا ہوا وہ کوئی اتنی اہم بات تو نہیں تھی

وہ یہ سب کیوں سنا گئی ؟

وہ ماتھے پر ڈھیروں بل ڈالے سوچتے ہوئے اپنے کمرے کی جانب بڑھ رہا تھا

کیا علیشہ صحیح کہہ رہی تھی؟

یا

عویر نے صحیح کہا تھا کہ

عشق اپنا مریض خود منتخب کرتی ہیں اور عشق اکثر خود سے پناہ مانگنے والوں کو پسند کرتی ہیں، تو"
"کیا اب عشق ماحین کو چننے والی تھی؟

----*---

علیشہ اور تقدیس منتشاء کو شاپنگ کے لئے گھسیٹ لائی تھیں

کیونکہ وہ بہت زیادہ قنوطی اور افسردہ ہو رہی تھی سو ان کا ارادہ اسے بہلانے کا تھا

ڈھیروں شاپنگ کرنے کے بعد وہ تینوں اب ریسٹوریںنٹ میں داخل ہو رہی تھیں

"میں واش روم سے ہو آتی ہوں"

منتشاء کرسی پر سے اٹھتی ہوئی بولی

"میں بھی چلتی ہوں"

تقدیس بھی کھڑی ہوئی

" تو پھر کیا میں اکیلی بیٹھی یہاں مکھیاں ماروں، میں بھی چلتی ہوں"

علیشہ نے کہا تھا

ایک کام کرو ہمارے ساتھ جانے کے بجائے تم ہماری ویٹر بن جاؤ ، تم جانتی تو ہو یہ"
" ریسٹورنٹ سیلف سروس کے رول کو فالو کرتا ہے،سو میرے لئے ایک برگر اور کولڈرنگ لینا

تقدیس نے کہتے ہوئے بڑی شان سے آرڈر دیا

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

" میرے لئے برگر اور چائے"

منتشاء نے بھی اپنا آرڈر دے دیا

"میں نہیں بننے والی کسی کا ویٹر سمجھی تم دونوں، اپنا ویٹر خود بنو"

ان دونوں نے جاتے ہوئے اپنے پیچھے علیشہ کی بڑا بڑ ہٹ سنی تھی

مگر بنا دھیان دیے مسکرا کر آگے بڑھ گئیں کیونکہ وہ دونوں اچھی طرح سے جانتی تھی کہ علیشہ ان کا آرڈر لئے ٹیبل پر ان کی منتظر رہیے گی

اور جب وہ دونوں واشروم سے واپس لوٹیں تو علیشہ ٹیبل پر نہیں تھی انہوں نے اسے لائن میں ڈھونڈنے کی کوشش کی مگر وہ آرڈر لینے والی لائن میں بھی نہیں تھی

" علیشہ کہاں چلے گئ؟"

ان دونوں نے پورے ریسٹورنٹ میں اسے ڈھونڈا مگر وہ ریسٹورنٹ میں نہیں ملی

منتشاء تقدیس کا ہاتھ پکڑ کر ریسٹورنٹ سے باہر نکلی پھر اس نے آس پاس کچھ ڈھونڈ نے کی کوشش کی

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

اور پھر اسے علیشہ دیکھ بھی گئی مگر عجیب بات تھی کہ اس کے پہلو میں ایک اجنبی شخص بھی تھا

"وہ دیکھو تقدیس علیشہ"

"مگر وہ کس کے ساتھ جا رہی ہے ؟"

تقدیس نے بھی جیسے دیکھ کر حیران ہوتے ہوئے پوچھا

"نہیں پتا مگر کچھ تو عجیب لگ رہا ہے"

وہ تقدیس کا ہاتھ پکڑ کر علیشہ کے جانب تیزی سے بڑھی

"تمہارا کیا مطلب ہے ؟"

تقدیس نے پریشان ہوکر پوچھا

" مجھے لگتا ہے وہ شخص علیشہ کو زبردستی لے جارہا ہے"

"مگر کیوں ؟"

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

منتشاء کے کہنے پر تقدیس نے حیران ہو کر پوچھا تھا

کیا تم بھول گئی ہو"

کہ میں کس چیز سے جڑ چکی ہوں، اور ان لوگوں کا نیٹورک اتنا بڑا ہے کہ وہ لوگ یقینا میرے متعلق سے ہر بات جانتے ہوں گے، تم دونوں کو بھی جانتے ہوں گے"

منتشاء جیسے شدید پریشانی میں آئی تھی وہ کبھی نہیں پسند کرتی کہ اس کی وجہ سے اس کے دوست خطرے میں آئے

"تو اب ہم کیا کریں؟"

تقدیس پریشان ہونے کے ساتھ خوفزدہ بھی ہوئی تھی

" میرے پاس ایک پلان ہے ایسا کرو تم کار میں جاکر ہمارا انتظار کرو"

منتشاء کہتی ہوئی اسے چھوڑ کر تیزی سے علیشہ کے جانب بڑھی تھی

تقدیس حیران پریشان سی اسے دیکھ رہی تھی

https://classicurdumaterial.com/

بھلا منتشاء کے پاس کونسا پلان

تھا؟

اور اس کا "ہمارا "سے مراد کیا تھا؟

جاری_ہے#یار_من_ستمگر#

از قلم

شمع_الہی#

#episode_9

" میرے پاس ایک پلان ہے ایسا کرو تم کار میں جاکر ہمارا انتظار کرو"

منتشاء اسے کہتی ہوئی اسے چھوڑ کر تیزی سے علیشہ کی جانب بڑھی تھی

تقدیس حیران پریشان سی اسے دیکھ رہی تھی"

بھلا اس کے پاس کونسا پلان تھا ؟

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

اور اس کا ہمارے سے مراد کیا تھا ؟

تم جو کوئی بھی ہو علیشہ کو چھوڑ دو اور اپنا ریوالور علیشہ کو تھما دو ورنہ میں تمہیں شوٹ کرنے "میں لمحہ نہیں لگاؤں گی ، اور علیشہ تم ریوالور لے کر اپنے ہینڈ بیگ میں ڈال دو

وہ علیشہ کے ساتھ چلتے اجنبی کے ایکدم پیچھے جا کھڑی ہوئی تھی اور اپنے ہینڈ بیگ سے ریوالور نکال کر اس کے پہلو میں چبھوتے ہوئے بولی

ایسا لگا جیسے اجنبی اس کی آواز سن کر مطمئن ہوا تھا، اور اس کے چہرے پر مسکراہٹ دوڑ گئی تھی ، اس نے نہایت آرام سے اپنا ریوالور علیشہ کو تھما دیا

" اور اب اس بلیک کلر کی کار تک چلو"

اور جب وہ اجنبی کو آنکھوں پہ رومال باندھ کر کار میں بٹھا چکی تو خود بھی پچھلی سیٹ پر اس کے برابر فاصلے سے بیٹھ گئی تھی اور اپنے ریوالور سے اس کو کور کی ہوئی تھی

"تم۔۔ تمہیں گن کہاں سے ملا؟"

تقدیس نے حیران ہوکر ہکلا تے ہوئے پوچھا

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

"آرڈر دے کر منگوایا ہے"

منتشاء نے سر جھٹکتے ہوئے لاپرواہی سے کہا تھا

تقدیس کار ڈرائیو کر رہی تھی اور علیشہ اس کے بازو میں بیٹھی خوف سے کانپ رہی تھی

" تم ٹھیک تو علیشہ؟"

اس نے علیشہ کا زرد چہرہ دیکھ پوچھا

" اگر تم کچھ۔۔۔ اور دیر نہیں آتی تو۔۔۔ میں وہی گر کر بے۔۔۔ ہوش ہو چکی ہوتی ، شکریہ"

علیشہ نے ہکلاتے ہوئے کہا تھا

" اب ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے کانپنا بند کرو ویسے بھی یہ تمہیں کچھ نہیں کرتا"

اس نے اسے تسلی دیتے ہوئے کہا

ویسے ایک کام کرو علیشہ تمہارے پاس جو اس کا ریوالور ہے وہ بھی نکالو اگر اس نے اسمارٹ" "بنے کی کوشش کی تو اسے بھی استعمال کرے گے

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

" ٹھیک ہے"

علیشا کانپتے ہاتھوں سے بیگ سے ریوالور نکالنے لگی

" بیکار ہے علیشہ وہ ریوالور خالی ہے،"

اس اجنبی نے مسکرا کر کہا تھا جس پر وہ تینوں چونک اٹھیں

منتشاء کے کہنے پر علیشہ نے ریوالور کو چاروں جانب سے چیک کرتے ہوئے آخر کار بلٹس کا چیمبر ڈھونڈ لیا تھا اور وہ حقیقتا خالی تھا

"تم علیشہ کو کہاں لے جانا چاہتے تھے ؟"

اس نے غصے سے پوچھا

"وہاں جہاں تم تھی"

وہ نہایت اطمینان سے مسکراتے ہوئے جواب دے رہا تھا

"کیوں ؟"

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

کیونکہ تم جہاں سے بھاگ آئی ہو وہی اچھی لگو گی، کیونکہ بیویاں شوہر کے گھروں میں ہی اچھی" "لگتی ہیں

"میں کسی کی بیوی نہیں ہوں"

وہ اس کی باتیں سن کر غصے سے کھول اٹھی تھی

"تو تمہیں التھرے نے بھیجا ہے"

اس کے پوچھنے پر اب اس نے کچھ نہیں کہا تھا

"کہاں جا رہیں ہم ؟"

اب کی مرتبہ اس نے عربی میں پوچھا

تم پریشان مت ہو ہم فارم ہاؤس میں جا رہے ہیں ،ادھر ایک فارم ہاوس ہیں ہمارا ،جہاں ہم" "اکثر آتے رہتے ہیں

تقدیس نے اسے تسلی دی

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

"فارم ہاؤس کیوں تم اپنے گھر لے چلو تقدیس"

اب کی مرتبہ اس اجنبی نے بھی عربی میں کہا تھا

منتشاء نے اسے کھا جانے والی نگاہوں سے گھورا جو دیکھ نہیں سکتا تھا مگر سن سب سکتا تھا

اس لیے اس نے اب کی دفعہ عربی چنا تھا مگر پتہ چلا اس کو عربی بھی آتی تھی

البتہ وہ دونوں حیران تھی

"کیا یہ ہم دونوں کو بھی جانتا ہے ؟"

علیشہ نے خوفزدہ ہوتے ہوئے پوچھا تھا

"بالکل تم دونوں منتشاء کی ایک دم بیسٹ فرینڈ ہو"

"اب بس کرو اگر اب ایک بھی الفاظ اپنے منہ سے نکالا نا تو میں تمہیں شوٹ کر دوں گی"

منتشاء کو اس کی باتیں مزید غصہ دلا رہی تھی

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

اور جب وہ تینوں فام ہاؤس میں ایک کرسی پر اسے رسی سے باندھنے کے بعد اس کی آنکھوں پر سے رومال کو ہٹایا تو وہ منتشاء کے ہاتھ میں موجود گن دیکھ کر چونک گیا

" ہاں اب بتاؤ تم کہ تم ہو کون ؟، ورنہ میں تمہیں شوٹ کر دوں گی"

پہلی بات تو یہ کہ تمہیں پتا ہے کہ میں کون ہوں اور دوسری یہ کہ تم مجھے ایک کھلونے سے" " نہیں ڈرا سکتی

وہ اجنبی کندھے اچکاتے ہوئے لاپرواہی سے بولا

" کھلونا؟"

ان دونوں نے چونک کر منتشاء کے ہاتھ میں موجود گن کو دیکھا

" ہاں یہ ایک کھلونا ہے بھلا میرے پاس حقیقی گن کہاں سے آئیں گی؟"

"اوہ منتشاء تم نے اس نقلی گن سے ایک مرتبہ پھر بے وقوف بنایا"

تقدیس نے جیسے چڑتے ہوئے کہا

https://classicurdumaterial.com/

البتہ علیشہ مسکرا رہی تھی

اپنے ٹوئے گن کو ہینڈ بیگ میں ڈالتی ہوئی اس نے غور سے اس کا چہرہ دیکھا جو انجانا تھا آج پہلی مرتبہ وہ اسے دیکھ رہی تھی

البتہ آنکھیں کچھ جانی پہچانی سے لگ رہی تھی

اور اس اجنبی نے اسے خود کو اتنے غور سے دیکھتا پایا تو

بڑی خوش دلی سے مسکرایا اس مسکراہٹ کی چمک نے جیسے اس کی آنکھوں کو بھی چھوا تھا

اور پھر منتشاء جان گئ تھی کہ وہ ان آنکھوں کو بہت اچھے سے پہچاننے لگی تھی

نیلی نشیلی آنکھیں ، جن کے نشے میں کوئی بھی لڑکی مبتلا ہوسکتی تھی ، وہ فورا نگاہ پھیر گئی۔

(تو وہ ماسک میں تھا)

"تم مجھ سے چاہتے کیا ہو؟ ، اور میرا پیچھا کیوں کر رہے ہو ؟"

اس نے شدید غصے سے کہا تھا

https://classicurdumaterial.com/

"فی الحال تو صرف تمہیں اور تمہیں اور تمہیں۔۔ صرف تمہیں ڈیئر وائفی"

وہ اس کے اس طرح نظریں پھیرنے پر مسکراتے ہوئے بولا جیسے وہ جان گیا تھا کہ اس نے اسے پہچان لیا

"میں تمہاری وائف نہیں ہوں سمجھے تم"

اس کا غصہ جیسے بڑھا تھا

تمہاری دوست میری بات مانتی ہی نہیں کہ وہ میری بیوی ہیں ویسے تم دونوں کو بھی میں اپنے" "نکاح نامہ دکھا سکتا ہوں

اس نے حیرت سے منہ کھولے دیکھتیں علیشہ اور تقدیس سے کہا تھا

جہنم میں گیا تمہارا جھوٹا نکاح نامہ ، جہنم میں گئے تم، اور تمہارے جہنمی مقاصد ، ایک بات یاد" "رکھنا میں مر جاوں گی مگر جو تم چاہتے ہو وہ نہیں کروں گی

اس نے نفرت اور غصے سے کہا تھا

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

تو پھر تم بھی جان لو ڈیئر وائفی کے نقصان صرف تمہاری جان کو ہی نہیں ہوگا بلکہ تمہارے "
"پیاروں کی جان کو بھی لاحق ہو گا

آپ کی مرتبہ وہ سرد لہجے میں کہتے ہوئے اس نے علیشہ اور تقدیس کو دیکھا

علیشہ ایک مرتبہ پھر خوف کے ذد میں آئی تھی کانپتے ہاتھوں سے اس نے ایک ہاتھ سے منتشاء کاتو دوسرے ہاتھ سے تقدیس کا ہاتھ پکڑا تھا

منتشاء کے دل میں اس قدر شدت سے غصہ ابل رہا تھاکہ کاش اس کے پاس حقیقت کا گن ہوتا تو وہ اس کی ساری بلٹس اس کے شیطانی دماغ میں اتار دیتی

تمھیں کیا لگتا ہیں تم ہمارے ذریعہ سے منتشاء کو بلیک میل کرو گے ، تو بتا دوں ہم تر نوالا ہر "
"گز نہیں ہیں، میرے بابا پولیس کمیشنر ہیں

تقدیس نے برا سا منہ بنا کر گھورتے ہوئے کہا تھا

اس کی اس بڑھک پر منتشاء اور علیشہ نے تقدیس کو گھورا تھا

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

تقدیس کی اس بات پر التھرے کچھ کہتا اس سے پہلے ہی زور سے دردروازہ بجنے کی آواز آئی اور ساتھ ہی بہت سارے لوگوں کے چلانے کی

"منتشاء چلو بیک ڈور سے نکل بھاگتے ہیں "

علیشہ نے کانپتے ہوئے کہا تھا

منتشاء نے اسے دیکھا جو لبوں پر دلفریب مسکراہٹ سجائے اسے ہی دیکھ رہا تھا

"تمہیں آنا تو وہی پڑے گا ڈئیر وائفی جہاں میرا دل چاہے گا"

"جہنم میں جاو تم"

اسے جہنم میں جھونکتی وہ علیشہ کا ہاتھ مضبوطی سے پکڑی

"چلو چلتے ہیں , یہ شاید التھرے کے آدمی ہیں"

منتشاء علیشہ اور تقدیس سے کہتی دروازے کو دیکھتے ہوئے بولی جو اب بھی بجایا جا رہا تھا مگر توڑنے کے سے انداز میں

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

منتشاء کی بات سن کر دوسری جانب سے تقدیس نے علیشہ کا ہاتھ پکڑا

" تم نہیں جا سکتی"

ان تینوں کو وہاں سے نکلتا دیکھ التھرے غرایا تھا

میں کیوں نہیں جا سکتی ، میں جا رہی ہوں، امید ہیں اب ہماری اس وقت ملاقات ہو جب"
"میں تمہیں بہت سا نقصان پہنچا چکی ہو

جان جلاتی مسکراہٹ لبوں پہ سجائے وہ بولی

"تو پھر کوشش کرنا کہ میرے ہاتھ نالگو ورنہ وہ انجام کروں گا جس کا تم سوچ بھی نہیں سکتی"

بے حد سرد سلگتے لہجے میں دھمکی دیتا وہ انہیں خوفزدہ کر گیا تینوں نے اپنے اندر خوف کی سرد لہر دوڑتا محسوس کیا تھا

"چلو منتشاء، دروازہ ٹوٹنے ہی والا ہیں"

تقدیس کے کہنے پر وہ تینوں آگے بڑھی تھی

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

ادھر انہیں نکلے پانچ منٹ ہوئے تھے اور ادھر دروازہ ٹوٹ کر گرا تھا

"سس۔۔ سوری۔۔ سر"

التھرے کے آدمیوں نے اسے اور طرح کرسی پہ بندھے دیکھ خوف ذدہ ہوتے ہوئے کہا تھا

سوری کے بچوں ، وہ تینوں بیک ڈور سے بھاگیں ہیں جاو انہیں ڈھونڈ کر لاو ورنہ اپنا حشر سوچ
لینا"

وہ غراتے ہوئے بولا تھا

ایک مرتبہ پھر وہ اسے ایک ٹوٹے گن کی مدد سے بے وقوف بنا گئی تھی۔۔

وہ لڑکی تھی یا گھن چکر؟

--*---*----

جاری_ہے#یار_من_ستمگر#

از قلم

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

#شمع_الہی#

#episode_10

عویر دو مرتبہ کچن میں آکر گیا تھا مگر تقدیس نے اسے دیکھنا تو دور نوٹس ہی نہیں کیا

تیسری مرتبہ فریج کے دروازے پر غصہ نکالتے ہوئے اس نے پانی کی بوتل نکالی اور زور سے کھانسا تاکہ وہ اس کی جانب متوجہ ہو مگر پریشر کوکر کے اندر چمچ چلاتی تقدیس نجانے کونسے سوچوں میں اتنی غرق تھی کہ متوجہ ہی نہیں ہوئی

"آج کل کہاں رہتی ہو ؟دیکھ ہی نہیں رہی ہو"

آخرکار نروٹھے اندازمیں پوچھا

اس کی آواز سن کہ وہ چونکی تھی اور مڑ کر اسے دیکھی جو خفگی سے اسے گھوررہا تھا

عویر کو اس کے چہرے پر پریشانی نظر آئی

وہ اگے اس کے متعلق کچھ پوچھتا کہ تقدیس کہہ اٹھی

https://classicurdumaterial.com/

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

"کہاں رہوں گی ، دوسری دنیا تو جانے سے رہی"

وہ یقیناً پریشان تھی۔

لیکن عویر کو اس کے جملے نے ہرٹ کیا تھا اور ساتھ ہی غصہ بھی آیا تھا

"اے تقدیس۔۔"

عویر کاونٹر کی جانب رخ کیۓ تقدیس کا بازو پکڑ کر جھٹکے سے اپنی جانب رخ مڑتے ہوئے کہہ رہا تھا

تقدیس اس کے اس طرح جھٹکا دینے پر عویر سے آلگتی کہ وہ اس کے سینے پر ہاتھ رکھے خود کو بیلینس کرنے کی کوشش کرتے ہوئے گھبرا کر اس کا چہرہ دیکھنے لگی جو غصے سے سرخ ہو رہا تھا

"آئندہ تمہارے منہ سے ایسی فضول کے جملے نا سنو ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا"

تقدیس ایک دم قریب سے تمتائے چہرے کے ساتھ کہتے عویر کو سن رہی تھی اچانک ہی اس کی دل کی ڈھڑکنیں بڑھنے لگی

کہ عویر اپنا جملہ ختم کر کے اسے جھٹکے سے چھوڑ گیا

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

اور پیچھے وہ کاونٹر سے ٹیک لگائے اپنی دھڑکنیں سنبھالتی رہ گئی

--*--

علیشہ لان میں چیئر پر بیٹھی ہاتھ میں موجود کافی کا مگ لئے اس میں سے گھونٹ بھر رہی تھی اور ساتھ ہی منتشاء، التھرے اور اس کی دھمکیوں کے متعلق سوچ سوچ کر پریشان ہو رہی تھی کہ جبھی اس کے بازو میں ماحین آ بیٹھا تھا

جس کی اسے خبر تک نہیں ہوئی

"کہاں کھوئی ہو؟"

ماحین کی آواز سن کر وہ چونکی اور حیران ہو کر اسے دیکھی جو غصے میں نظر آ رہا تھا

"کک-- کہیں نہیں"

وہ بوکھلاتی ہوئی بولی

"تم لوگ فارم ہاوس گئے تھے؟"

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

وہ صاف منع کرنے والی تھی کہ تقدیس دوڑی آئی

"علیشہ تم نے منتشاء کو دیکھا؟"

"نہیں --، دیکھو وہ ہمارے کمرے میں ہوگی"

"نہیں وہ کمرے میں تو کیا، پورے گھر میں کہی نہیں ہیں"

"کیا--؟، مگر یہ کیسے ہو سکتا ہے؟"

تقدیس کی بات پر وہ پریشانی سے اٹھ کھڑی ہوئی

"وہ تو ہمارے ساتھ آئی تھی"

"ہاں مگر تم بھی اچھے سے جانتی ہو کہ وہ چکھمہ دے کر فرار ہونے میں ماہرہیں"

علیشہ کے کہنے پر تقدیس نے کہا تھا

مجھے ڈر لگ رہا ہے تقدیس ، منتشاء کو کہی وہ التھرے پکڑ نا لے، دیکھا نہیں تھا وہ کمینہ کیسی "کیسی دھمکیاں دے رہا تھا

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

وہ دونوں اپنی پریشانی میں قطعی طور پر ماحین کو بھول چکے تھے جو بڑے اطمینان سے بیٹھا ان دونوں کو دیکھ اور سن رہا تھا

"کیا مسئلہ ہے ؟"

ماحین کے حد سے زیادہ سنجیدہ آواز پر وہ دونوں خوفزدہ سی اس کے جانب متوجہ ہوئی

"بھ-- بھائی --"

تقدیس ہکلائی تھی

"میں شرافت سے پوچھ رہا ہوں تو جواب بھی شرافت سے چاہیئے"

ان دونوں کو کڑی نظروں سے گھورتے ہوئے وہ پوچھ رہا تھا

جس پر تقدیس ہکلاتے ہوئے اسے سب بتا گئ

"کیا ؟--وہ اتنی خطرناک تھی اگر تم دونوں کو کچھ ہو جاتا تو --"

ماحین کے جملے پر ان دونوں نے حیران ہو کر اسے دیکھا تھا

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

"--اچھا ہوا کہ خود سے چلے گئی ورنہ ہمیں بھی مصیبت ڈال دیتی"

علیشہ بے یقین نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی اور ماحین کے اس جملے پر تو جیسے وہ غصے سے کھول ہی اٹھی

"مجھے نہیں پتا تھا کہ آپ اتنے بزدل ہوں گے مسٹر ماحین بیگ"

علیشہ پہلی مرتبہ بنا ڈرے بنا بوکھلائے اس کے سامنے کھڑی کہہ رہی تھی

تقدیس افسوس بھری نظروں سے ماحین کو دیکھتی وہاں سے جانے کے لئے پلٹ گئی تھی

منتشاء کا اس دنیا میں کوئی بھی سپورٹر نہیں ہیں، آپ کا کسی ایسی لڑکی کو سپورٹ کرنے کے "بجائے اس طرح کی بز دلی--

حیران سا ماحین اسے دیکھ رہا تھا کہ ایک مرتبہ وہ پھر اسے بزدل کہتی وہ تلملا کر کہہ اٹھا

جب تمہاری دوست کو پتہ ہے کہ وہ اکیلی ہے اس کا کوئی سپورٹر نہیں ہے تو کیا ضرورت تھی" " خود کو ایسی مصیبت میں پھنسانے کی

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

،فار کائنڈ یور انفارمیشن مسٹر ماحین صاحب مصیبت میں کوئی بھی جان بوجھ کر نہیں پھستا" مصیبت قسمت میں ہو تو خود ہی چل کر پھسانے کے لئے آتی ہیں ، اور اگر میرے یا تقدیس میں سے کوئی اس مصیبت میں پھنستا تو کیا آپ اس کے لئے بھی اسی طرح کہتے ؟، ہمیں "ہماری پریشانیوں کے ساتھ چھوڑ دیتے ؟

ماحین پہلی مرتبہ بنا ہکلائے رنج و غم اور غصے سے سرخ ہوتی علیشہ کو سرخ چہرہ لئے خود پر کڑی ضبط کا پہرا بٹھائے سن رہا تھا

لیکن نہیں مجھے ایک بات سمجھ جانا چاہیے کہ آپ جیسا پتھر دل انسان کبھی رشتوں کی قدر" نہیں سمجھ سکتا، جانتے ہیں وہ اس گھر سے کیوں بھاگی ہے؟ ، اس لئے تاکہ جو اس کے پیچھے پڑے ہیں ان کی وجہ سے ہمیں نقصان نہ پہنچے ، وہ ہمیں بچانے کے لئے خود کو خطرے میں ڈالنا گوارا کر گئی، مگر یہ آپ نہیں سمجھیں گے ، محبت سے پناہ مانگنے والے یہ کبھی سمجھ ہی "نہیں سکتے ، مجھے سخت افسوس ہے کہ میری قسمت ایک بے حس شخص سے جوڑی گئی ہیں

وہ اسے کہتی واپس جانے کے لئے پلٹی تھی کہ دوبارہ اس کی جانب متوجہ ہوئی

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

ہاں ایک اور بات آپ کو بتا دوں کہ میں ہمیشہ اپنے دوست کے ساتھ کھڑی رہوں گی ، چاہے" " ان سب میں میری جان ہی کیوں نہ چلی جائے

وہ سرخ چہرہ ، اور ضبط سے بھینچی ہوئی مٹھیاں لئے اسے خود سے دور جاتا دیکھ رہا تھا

--*--*----

ٹوٹی تو ہوں مگر ابھی بکھری نہیں ہوں

میرے بدن پہ جیسے شکستوں کا جال ہو

وہ راستے پہ پیدل چلتی جا رہی تھی اور سوچوں میں غرق تھی وہ جانتی تھی کہ التھرے کیلئے اسے ڈھونڈنا کوئی مشکل کام نہیں ہے ، اور وہ بہت سفاک تھا وہ اپنی وجہ سے اپنی جان سے بھی پیارے دوستوں کو اور ان کی فیملی کو نقصان نہیں پہنچانا چاہتی تھی

،اب دنیا میں ایک وہی تو تھیں جنہیں وہ اپنا کہہ تھی سکتی

اس لیے وہ وہاں سے نکل آئی مگر اب وہ کہاں جائیں؟، اتنی بڑی دنیا میں تو اس کے لئے کوئی بھی نہیں تھا--

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

،کوئی نہیں تھا جو اس کے ساتھ کھڑا ہوتا

، اس کے لیے کھڑا ہوتا

حجاب کے اندر آنسوں قطرہ قطرہ بہہ رہے تھے ، اور وہ شکستہ قدموں سے چلے جا رہی تھی کے ایک عمارت پر لگے بورڈ کو دیکھ کر رک گئ

" دارالامان"

وہ عمارت جہاں بے سہارا ، ستم ظریف عورتیں رہتی تھی اور اب وہ بھی انہی کے درمیان رہنے لگی

کیا زندگی اسی کا نام ہیں ؟

ہاں شاید ---

زندگی دھوکا ہے تو اس میں رہنے والی ہر چیز دھوکا ہے --

ماں باپ --

https://classicurdumaterial.com/

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

اس کے اصلی ماں باپ کون تھے؟

کیا وہ اب بھی زندہ تھے؟

کیا وہ کبھی ان سے مل سکے گی؟

اور شوہر۔۔

اس لفظ پر آکر تو وہ شدید ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہوتی

سبز کانچ جیسی آنکھوں میں اذیت بھر جاتی

کیا دنیا میں کوئی ایسی ذات بھی بچی تھی جو اس سے وفا کرتی، اسے دھوکا نہ دیتی، اس کے شکستہ وجود کو مرہم بخشتی،؟

وہ شکستہ دل سے سوچیں جارہی تھی کہ اس کے ذہن میں ہر درد کی ،ہر تکلیف کی، ہر مصیبت ، ہر پریشانی کی اور دھوکہ اور فریب کی نفی کرتا ہوا لفظ "اللہ "ابھرتا چلا گیا تھا

ہاں ایک ذات تھا اس دنیا میں جو دنیا والوں سے ہٹ کر تھا جو ہر دھوکے اور فریب کا مرہم تھا جو باوفا تھا پر خلوص تھا جو مددگار تھا اور جو سہارا تھا جو زخموں کا مرہم تھا،

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

،جس نے اگر اسے مصیبتوں کے لیے چنا تو، وہی تھا جو اسے ان مصیبتوں سے نکال سکتا تھا

اور پھر وہ اپنی تمام اذیتیں لئے اس در کے سامنے کھڑی ہو جاتی

اور اپنی ساری اذیت تکالیف اسے گنوائے جاتی اور اس کے سپرد کر دیتی ۔

دن دارالامان کے مختلف کاموں میں گزر جاتے اور پھر رات آتی، جو سکون اور آرام کے لئے ہوتا ہے مگر اس کی آنکھوں سے جیسے نیند ہی روٹھ گئی تھی وہ آنکھیں جو ہمیشہ نیند اور خواب میں ڈوبی رہتی تھی جیسے ان آنکھوں سے نیند اور خواب چھین گئے تھے

اور وہ جو ہر وقت اپنی چھوٹی چھوٹی حرکتوں سے سنجیدہ ترین انسانوں تک کو جھلانے اور ہنسنے پر ،مجبور کر دیتی تھی اب خود اس کے لب ترس گئے تھے کہ وہ مسکرائے تو سہی

اور ایک دن جب وہ اپنے معمول کے کام میں مشغول تھی تو اچانک اسے یاد آیا یہودیوں کا وہ پلان جس کے لیے اسے استعمال کیے جانا تھا ، اور شاید یہ وہی دن تھا اور وہ ہرگز ہرگز ان کے اس پلان کو پورا نہیں ہونے دیں گی کیونکہ وہ بہت بڑا نقصان ہوتا مسلمانوں کے لیے

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

مسلمانوں کے جو روح مانے جاتے تھے ایشیا کے مشہور مسلم اسکالر "ابراہیم صفی صاحب "،وہ اتنے نیک پرہیزگار دیندار عالم تھے، ان کی باتوں میں وہ اثر تھا کہ وہ لاکھوں کے مجموعہ میں اگر اللہ کی دعوت دیتے تو لاکھوں کا مجموعہ کا دل بدل جاتا، غیر مسلم ان کا بیان سن کر ایمان لا لیتے، نہ جانے کتنے ہی غیر مسلموں نے ان کے ہاتھوں اسلام قبول کیا۔

ایسے ہی نیک لوگ اسلام میں مضبوط پلر کی مانند ہوتے ہیں، جو یہودیوں کو سخت ناپسند ہوتے ہیں جو ان کی آنکھوں میں کانٹوں کی طرح کھٹکتے ، یہودیوں کی وہ کوشش جو پیارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے سے شروع ہوئی کہ مسلمانوں کو مٹانے کی کہ وہ صفحہ ہستی سے ختم ہو جائیں یوں کہ وہ کبھی تھے ہی نہیں، یا ان سے ایمان کی طاقت چھین لیا جائے ، مسلمان تو ہو مگر نام کے، مگر اس سے پہلے انہیں مسلمانوں کے درمیان سے ایسے لوگوں کو ہٹانا تھا جو مسلمانوں کے ایمان کو تازہ کرتے تھے جو گمراہ ہوتے مسلمانوں کو صحیح راہ دکھاتے تھے، اگر ایسے لوگ ہی نہ ہو جو اسلام میں پلر کی طرح کام کرتے ہیں تو پھر پورے اسلام کا ڈھانچہ تو خود بخود ڈھے جائے گا، عام مسلمان عوام خود ہی گمراہ ہوجائے گی پھر ان کی ایمان تازہ کرنے والا کوئی نہیں ہوگا

سو ایسے اسکالر کے لیے انھوں نے ایک ایسا پین ایجاد کیا تھا کہ اس پر انہیں داد دینی چاہیے

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

اللہ نے انہیں عقل سے تو بڑا نوازا تھا مگر ایسا عقل جو ان کے کوئی کام نہیں آئی۔

اس پین کی خصوصیت کچھ یوں تھی کہ جو بھی اس پین کو چلاتا تو چلانے کی وجہ سے اس پین کی نیپ دبتی جس کے سبب پین سے ہلکا سا دھواں خارج ہوتا چوں کہ پین استعمال کرنے والا سب قریب ہوتا تو وہ دھواں اس کے ناک کے ذریعے دماغ میں چڑھ جاتا اور اسے پاگل کر دیتا

اس نے اس پین کی تباہی کا انجام اپنی آنکھوں سے دیکھا تھا

وہ مولانا ابراھیم صفی کو ذائع نہیں ہونے دینگی، جو مسلمانوں کے لیے بہت بڑا نقصان ثابت ہوگا

وہ دارالامان سے نکل آئیں وہ جانتی تھی کہ مراداباد میں آج اجتماع ہونے والا تھا جہاں پر ملک بھر سے مسلمانوں نے لاکھوں کی تعداد میں جمع ہونا تھا

اور ان سے مولانا ابراہیم صفی صاحب کا خطاب تھا

یہودیوں کا گھٹیا پلان تھا کہ اتنے سارے مسلمانوں کے سامنے ان کے مبلغ اسلام کو پاگل کردے گے،

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

اور جب وہ بڑے سے مجموعے کے پنڈال میں داخل ہوئی تو شاید وہ بہت لیٹ ہو چکی تھی۔

مرد حضرات اسے حیرت سے دیکھ رہے تھے کیونکہ وہ اکیلی عورت تھی اس مجموعے میں ، مگر وہ ان سب کی نظروں سے لا پروا اسٹیج کے جانب دوڑی جا رہی تھی جہاں ابراہیم صاحب کو ہونا تھا پھر اس کے قدم جیسے ساقط ہو کر رکے تھے

کیونکہ ایک یہودی اسٹیج پر ابراہیم صفی صاحب کے پاس کھڑا نظر آیا جو یہودیوں کا بڑا سائنسدان تھا جس نے یہ پین خود ایجاد کیا تھا اور اب وہ پین ابراہیم صفی صاحب کے ہاتھ میں تھا۔

وہ چلانا چاہتی تھی کہ

"ابراہیم صاحب اسے مت چلائیں "

لیکن افسوس کہ وہ پین چلا رہے تھے وہ ٹوٹے شاخ کی طرح اپنے قدموں میں گری تھی

آنسو بھری آنکھوں سے اپنے سر کو جھکا گی ، وہ یہ منظر دیکھ نہیں سکتی تھی اس کے کان منتظر تھے کہ ان کے پاگلوں کی طرح چیخنے چلانے کی آواز اب سنے گی

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

اور پھر اسے پاگلوں کی طرح چیخنے چلانے کی آواز سنائی دی اس نے غم و غصے اور صدمے کے ساتھ سر اٹھایا تھا لیکن اسٹیج کا منظر ہی دوسرا تھا وہاں ابراہیم صفی صاحب کا پر نور چہرہ نور سے بدستور دمک رہا تھا اور وہ حیران نظروں سے یہودی سائنسداں کو دیکھ رہے تھے جو پاگلوں کی طرح چلا رہا تھا ۔

منتشا حیرت سے چیختے چلاتے یہودی کو دیکھ رہی تھی جو پاگلوں جیسا برتاؤ کر رہا تھا

یہ کس طرح ممکن ہوا ؟

تیرے رب کے لیے کیا ناممکن ہے بھلا ؟

اس کے دماغ میں یہ بات ابھری اسے لگا جیسے اللہ نے مسکراتے ہوئے اس سے پوچھا ہو

" بے شک میرے رب آپ کے لئے کچھ بھی ناممکن نہیں ہے"

وہ بے ساختہ سجدے میں سر جھکا گئ تھی

https://classicurdumaterial.com/

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

اللہ کے قدرت ،حکمت لاجواب لادلیل ہے، جو عقل اور سمجھ سے باہر ہے ، اس پاگل یہودی کو وہاں سے لے جایا جا رہا تھا ، اور ابراہیم صفی صاحب اپنا بیان شروع کر رہے تھے اللہ کی تعریف سے، بے شک تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہے

وہ پنڈال سے باہر نکل آئی تھی کہ جبھی کوئی شخص اس کے پہلو میں آ کھڑا ہوا تھا

" ادھر دیکھو جو ریڈ کلر کی کار ہے ، چلو اس طرف"

التھرے کی برف سے بھی زیادہ سرد آواز پر وہ حقیقتا سرد پڑ گئ تھی

جاری_ہے #یار_من_ستمگر#

از قلم

شمع_الہی#

#episode_11

وہ التھرے کی برف سے زیادہ سرد آواز پر حقیقتا سرد پڑ گئ تھی

https://classicurdumaterial.com/

اور پھر اپنے آپ کو سنبھالتی کار کا ڈور کھولتی خود کو پرسکون ظاہر کرتی بیٹھ گئی

دوسری جانب سے وہ ڈرائیونگ سیٹ پر آکر کار ڈرائیو کرنے لگا تھا

سپاٹ چہرے کے ساتھ وہ حد سے زیادہ خاموش تھا اس کی خاموشی جیسے کسی طوفان کی پیش خیمہ تھی

منتشاء کو اس کی خاموشی سے ڈر لگنے لگا تھا خشک ہوتے حلق کو تر کرتے ہوئے اس نے اس کی سسحر انگیز نیلی آنکھوں کو دیکھا جس میں آگ سلگتی ہوئی محسوس ہو رہی تھی جو ونڈ اسکرین پر جمی تھی

اس کی نظریں آنکھوں سے اوپر اٹھی صبیح فراخ پیشانی پہ شکنوں کے جال بنے تھے، منتشاء کی نظروں نے پیشانی سے پھر آنکھوں تک کا سفر کیا اور اب اس کی نظریں آنکھوں سے نیچے اتری سفید پر غرور ناک سے ہوتی ہوئی گلابی عنابی لبوں پر رکی ، پہلی مرتبہ اس نے التھرے کو ہلکی ہلکی شیو کے ساتھ دیکھا تھا مگر اس مرتبہ وہ کلین شیو تھا

وہ کلیش شیو میں بھی اچھا لگ رہا تھا

،وہ کتنا وجیہہ تھا

، کاش کہ یہ اتنا بے رحم، سفاک، پتھر دل نا ہوتا

لیکن نہیں ہر وہ دل جو اسلام کی روشنی سے دور ہے اسی طرح سخت ہوتے ہیں۔

!کاش کہ یہ مسلمان ہوتا

(اللہ تعالٰی پلیز اسے اسلام کی دولت سے نواز دیجئے)

ایک خواہش نے چپکے سے اس کے دل میں سرایت کی اور دعا بن کر عرش تک گئی

منتشاء کے سوچوں سے قطعی انجان وہ ڈرائیونگ میں مصروف تھا کہ کار جھٹکے سے رکی

---*--*--

"سنو--"

علیشہ ٹریس پر غمزدہ سی کھڑی ڈوبتے سورج کو دیکھ رہی تھی کہ ماحین کی آواز پر حیران ہوتی اس کی جانب متوجہ ہوتی اس سے پہلے ہی وہ جھٹکے سے اسے کلائی پکڑ کر اپنی جانب اس کا رخ موڑ

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

گیا، جس کے سبب علیشہ اس کے کافی قریب آچکی تھی جسے محسوس کرکے علیشہ لمحے میں سرخ ہوئی اور اس سے قطعی انجان وہ سرد مہری سے کہنے لگا

"تمہیں میں رشتوں کا بے قدرا پتھر دل ،بے حس انسان لگتا ہوں، اور تمہیں مجھ سے رشتہ جڑنے پر بھی افسوس ہے تو کیوں نا تمہارے اس افسوس کو ہی ختم کردوں، تم مجھ سے آذادی لے۔۔"

وہ جو ماحین کو اسقدر غصے سے کہتی ششدر سی سن رہی تھی اس جملے پر فورا تڑپ کر اس کے لبوں پر ہاتھ رکھی تھی

آنسوں ایکدم آنکھوں میں جمع ہونے لگے اور پھر بہہ پڑے

ان بہتے آنسوں کو دیکھ ماحین کا سارا غصہ بھک سے اڑا تھا

اور اس مرتبہ علیشہ کے ان آنسوں نے اپنے ساتھ ماحین کا سارا اکڑ، غرور بہا لے گئے۔

ان آنسوں کے سمندر میں اس کا دل ڈبا تو دوبارہ ابھر نا سکا

آخر کار محبت سے پناہ مانگنے والے ایک اور شخص کو مرض عشق لاحق ہوگیا تھا

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

--*---*--

تقدیس کار کا ڈور کھول گھر بیٹھنے والی تھی کے عویر کی آواز پر رک گئی جو پیچھے سے آواز دے رہا تھا

،وہ منتشاء کو ڈھونڈنے کے متعلق سے سوچ رہی تھی

عویر کی آواز پر ڈسٹرب ہوتی ہوئی جھلا گئ

"کیا ہوا ؟"

اس نے چڑے ہوئے انداز میں مڑ کر پوچھا

عویر پھر ایک مرتبہ اس کے انداز پر ٹھٹک کر رکا

"میں نے جو تمہاری دوست منتشاء کے متعلق سے سنا، کیا وہ صحیح ہے؟"

اس کا لہجہ اگنور کرتے ہوئے وہ پوچھ رہا تھا

، اب یہ بھی ماحین بھائی کے طرح چلائے گا

سوچ کر ہی تقدیس کو اکتاہٹ ہوئی تھی

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

" ہاں تو؟"

اب کہ اس کا لہجہ پہلے سے بھی زیادہ خراب تھا

اور اب کی مرتبہ عویر برداشت نہیں کر پایا اس کا اتنے دنوں سے رہا ضبط جیسے ٹوٹا تھا

وہ ہر مرتبہ اس کی تمام غلطیوں کو نظر انداز کرکے اس سے قریب ہونے کی کوشش کرتا تھا اور وہ ہر مرتبہ اسے ذلیل کرتی تھی

آخر وہ سمجھتی کیا تھی اسے؟

، جو وہ اس طرح کا برتاو کرتی تھی

یہ تم کس انداز میں بات کر رہی ہو مجھ سے؟، جانتی بھی ہو کس سے بات کر رہی ہو؟، شوہر" ہوں تمہارا ، اگر آئندہ تمہیں میں نے خود سے اس لہجے میں بات کرتے ہوئے سنا تو تمہاری زبان " کھینچ لوگا

کار کا ڈور کھولتی ہوئی تقدیس کو جھٹکے سے اپنی جانب کرتے ہوئے وہ بازو سختی سے دبوچے سرد لہجے میں کہہ رہا تھا ، پھر اپنا جملہ مکمل کرکے جھٹکے سے اسے چھوڑا گیا

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

جھٹکا اس زور کا تھا کہ تقدیس کی پشت کار سے ٹکرائی تھی

وہ حیرات بھری نظروں سے اسے جاتا ہوا دیکھ رہی تھی

اس سے پہلے بھی وہ کئی مرتبہ ناراض ہوتا تھا لیکن خود بخود مان جاتا کیونکہ اسے کبھی تقدیس نے منایا ہی نہیں تھا مگر اب وہ

عویمر کا یہ نیا روپ پہلی مرتبہ دیکھ رہی تھی

وہ جانتی نہیں تھی کہ اپنی عویمر سے بے زای ، اور عویمر کی بے قدری کی لئے اب وہ عویمر کا ہر روز نیا روپ دیکھنے والی تھی۔

---*--*--

کار جھٹکے سے روکتے ہی التھرے دوسری جانب سے آکر اسے بازو سے پکڑ کر کار سے گھسیٹ کر نکالا

اس کے تیور کافی جارہانہ تھے

"چھوڑو مجھے وحیشی انسان، میں خود چل سکتی ہوں ،چھوڑو"

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

منتشاء اپنا بازو اس سے چھڑوانے کی کوشش کرتے ہوئے کہہ رہی تھی جو بنا کچھ کہے اسے بدستور گھسیٹ کر لے جارہا تھا

اور پھر اسے ایک کمرے میں لاکر کاوچ پر پھینکا

"انسانیت ہوتی بھی کہ نہیں تم یہودیوں میں"

وہ سیدھی ہوتے ہوئے کہہ رہے تھی

کہ اسے کمرے میں مزید نفوس نظر آئے ، جو صوفے پر بیٹھے اسے بغور دیکھ رہے تھے

وہ دو مرد اور دو عورتیں تھیں ایک خوبصورت سی سبز آنکھوں والی عورت اسے یک ٹک دیکھے جا رہی تھی

"تو یہ ہے وہ لڑکی جو تمہارے کہنے کے مطابق بہت خاص ہے؟"

لزی نے ایڈگر سے پوچھا

جو منتشاء کو دیکھنے کے بعد اب انجیلینا کو دیکھ رہا تھا

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

" ہاں یہ وہی لڑکی ہے جو بے حد خاص ہے ،خاص کر ابراہیم صفی کے لیے"

ایڈگر کے کہنے پر چونک کر انجیلینا نے ایڈگر کو دیکھا

"کیوں ہے یہ خاص ابراہیم صفی کے لیے ؟"

انجیلینا نے پوچھا تھا

"عنقریب جان جاؤ گے تم لوگ سب"

ایڈگر نے کہتے ہوئے اسے دیکھا جو ان سب کو دیکھ رہی تھی اور ان کی لینگویج جو کہ سمجھ کے باہر تھا سمجھنے کی کوشش کر رہی تھی جس میں سے بس "ابراہیم صفی "ہی سمجھا تھا

"ہیلو کیسی ہو لیٹل گرل؟، میں ایڈگر ہوں"

ایڈگر اسے انگلیش میں مخاطب کرتے ہوئے کہہ رہا تھا

وہ اس کے نام پر چونکی تھی

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

تو یہ ہے وہ ایڈگر جس نے اسے اس کے اصلی ماں باپ سے جدا کر کے فیک مسلم کو پرورش (کرنے کے لئے دیا تھا)

"میں کون ہوں، اورمیرے ماں باپ کہاں ہیں؟"

تم بس اتنا یاد رکھو کہ تم ایک یہودی کی بیٹی ہو ، تمہارے ماں باپ بہت پکے اور سچے یہودی" "تھے ، جنھوں نے مرتے دم تک یہودیت کے سربلندی کے لئے کام کیا

ایڈگر کے کہنے پر منتشاء کو دھچکا سا لگا تھا

کیا وہ ایک یہودی کی بیٹی تھی؟ ، اس کے ماں باپ یہودی تھے ؟ ، نہیں یہ پورا سچ نہیں ہو (سکتا ، اسے اس بات پر بھروسہ نہیں کرنا چاہیئے ، اسے خود سچائی کا پتا لگانا ہوگا

وہ اس سے پہلے کہ ٹوٹتی خود کو مضبوط کر گئ تھی

"تم غلط کہہ رہے ہو"

خود کو مطمئن ظاہر کر تی ہوئی وہ بولی

"میں نے کیا غلط کہا؟، اور کیا تمہیں مجھ سے ڈر نہیں لگ رہا؟"

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

ایڈگر نے حیرت سے اس انیس سال کی لڑکی کو دیکھا جو پورے اعتماد سے بنا خوفزدہ ہوئے اس کے سامنے سر اٹھائے آنکھوں میں آنکھیں ڈالے اسے جھوٹا قرار دے رہی تھی

ایڈگر نے بڑے سے بڑے تیس مار خاں کو اپنے سامنے رحم کی بھیک مانگتے ہوئے دیکھا تھا مگر وہ چھوٹی سی لڑکی اسے متحیر کر رہی تھی

جو اپنے انداز سے بلا کی ضدی اور ڈھیٹ لگ رہی تھی اپنے سوال پر ایڈگر نے اسے مسکراتا ہوا دیکھا بہت ہی تلخ مسکراہٹ تھی اس کی

تم نے یہ غلط کہا کہ میں ایک یہودی ہوں ، بلکہ نہیں میں ایک مسلمان ہوں، اور بھلا میں" ڈروں کس لئے ؟، تم نے میرے پاس کھونے کے لئے کچھ رکھا ہی نہیں ہیں، بچپن میں ہی ہر "چیز چھین لیا

کہتے ہوئے اس کی آنکھیں سلگ اٹھی تھی

"کیا تمہیں موت کا بھی خوف نہیں ہیں ؟"

ایڈگر نے جیسے اسے یاد دلایا کہ ابھی بھی اس کے پاس کھونے کے لئے زندگی ہیں

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

"میں موت سے نہیں ڈرتی، اگر میں یہ کہوگی تو یہ جھوٹ ہوگا۔۔"

ایڈگر اب کی مرتبہ مسکرایا تھا

مگر منتشاء کے اگلے جملے نے اس کی مسکراہٹ سمیٹ دی

۔۔ بھلا موت سے کون نہیں ڈرتا ، میں بھی ڈرتی ہوں، مگر جانتے ہو ایڈگر موت سے زیادہ قیمتی" چیز ہم مسلمانوں کے لئے دین ہیں ، ہمارا مذہب اسلام ہیں، اور تب ہم قیمتی ترین چیز کو چن "کر موت کے ڈر کو بھول جاتے ہیں

مذہب ہاں؟، تم بھول رہی ہو کہ تمہارا مذہب یہودیت ہیں، اور یہودیوں کا ایک ہی اصول ہوتا" "ہیں کہ وہ اپنی جان یہودیت کی فلاح وبقاء کے لئے قربان کر دے

ایڈگر غراتے ہوئے بولا

نا میں یہودی ہوں اور نا ہی یہ میرا اصول ہیں میں مسلمان ہوں اور اپنا اصول میں بار بار بتا کر" "سامنے والے کو بور کرنا پسند نہیں کرتی

وہ اطمینان سے تھوڑے اکتائے ہوئے انداز میں بولی جیسے وہ اس بحث سے بور ہو گئی ہو

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

" تو پھر تمہیں پتا ہونا چاہئے کہ یہودی بہت سفاک ہوتے ہیں"

"مجھے پتا ہیں"

وہ التھرے کودیکھ بڑبڑاتے ہوئے بولی جو شدید غصے میں نظر آرہا تھا

"تمہیں ابراہیم صفی کو قتل کرنا ہوگا"

ایڈگر کا اگلا جملہ سن کر وہ ساقط ہوئی، اور اگلے ہی پل ہنسنے لگی تھی، جس پر ان سب نے اسے ناگواری سے دیکھا

کیا تم نے بھنگ پیا ہوا ہے؟، میں بھلا ایسا کیوں کروں گی؟، کتنے ٹیلینٹیڈ ہوتے ہو تم لوگ "

"مگر حرکتیں کیوں اتنی بے وقوفانہ ہوتی ہیں تم لوگوں کی

وہ ہنستے ہوئے جیسے ان کا مذاق اڑائی تھی

جانتی ہو منتشاء جو موت سے نہیں ڈرتے ان کے لئے موت سے بھی زیادہ کچھ ڈراونی چیزیں"

"ہوتی ہیں، التھرے اسے لے جاو

https://classicurdumaterial.com/

ایڈگر کے کہنے پر غصے سے بھڑکتے التھرے نے ایک مرتبہ پھر اسے بازو سے دبوچا اور گھسیٹتے ہوئے لے جانے لگا

"جنگلی ، وحشی، بے حس، درندہ--"

منتشاء بدستور التھرے کو مخصوص القاب سے نوازتی رہتی کہ التھرے نے اسے تہہ خانے کی سیڑھیوں پہ ڈھیکیلا تھا

منہ کے بل لڑھکتی ہوئی وہ فرش پر جا گری

بہت زور سے اسے سر اور ناک پہ لگا تھا کتنے ہی لمحے تک اس کا سر گھومتا رہا تھا، پورے جسم پر جیسے نقاہت سوار ہوئی تھی، اس نے اٹھنے کی کوشش کی مگر اٹھ نہیں سکی

"موت سے نہیں ڈرتی ، انہوں--"

التھرے کی طنزیہ سرد آواز اس کے کان میں پڑی تھی

(مگر اس نے کب کہا کہ وہ موت سے نہیں ڈرتی ، لعنت--)

https://classicurdumaterial.com/

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

وہ اسے بد دعا دینا چاہتی تھی مگر دے نہ سکی، دل جیسے سامنے ہاتھ جوڑے کھڑا التیجاء کر رہا تھا کہ پلیز ایسا مت کرو۔

(جب یہ تمہارا گلا اپنے ہاتھوں سے گھونٹے گا ناتب بھی تم نے کچھ نا کہنا ،لعنت ہو۔۔۔)

وہ تکلیف سے کرہاتے ہوئے اپنے دل پر لعنت ملامت کر رہی تھی کہ اسے لگا بالوں سے پکڑ کر التھرے اسے اٹھا رہا تھا

تکلیف سے نکلنے والی چیخوں کا گلہ گھونٹتی اس نے ، التھرے کو دیکھا جو چہرے پر طنزیہ سفاک مسکراہٹ سجائے ، اس کا خون سے لہو لہان چہرہ دیکھتے ہوئے بولا

"موت سے پہلے کی تکالیف جانتی ہو تم؟، موت یوں ہی نہیں آتی"

التھرے کی بات پر وہ مسکرائی

اس موت کی تکلیف جاتی رہتی ہیں التھرے، جس موت کے بارے میں یہ یقین ہو کہ یہ اب" "ہمیں اللہ سے ملائے گی، یہ کتنا خوبصورت احساس ہوتا ہے تم نہیں جانو گے

"تم جیسی ڈھیٹ لڑکی میں نے آج تک نہیں دیکھا"

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

بے زاری اور غصے سے کہتے ہوئے التھرے نے اسے دیوار پر لگی اسکرین کی جانب ڈھکیلا تھا

اسکرین پر علیشہ اور تقدیس کے گھر کا منظر تھا

جبھی التھرے نے ایک سوئچ دبایا جس پر "بیگ ولا "کے ارد گرد آگ کے شعلے بلند ہوئے

منتشاء دہشت ذدہ نظروں سے ان بلند ہوتے شعلے کو دیکھ رہی تھی

یہ ٹریلر ہے ، اگر تم نہیں مانی تو یہ گرین کلر کا بٹن دیکھ رہی ہو یہ بیگ ولا کو جلا کر خاکستار کر" "دے گا

دہشت سے لرزتی ہوئی وہ دو قدم پیچھے ہٹی تھی

اپنی آنسوں بھری آنکھوں سے غم و غصے سے التھرے کو دیکھتے ہوئے وہ سر جھکا گئی

جاری_ہے#

Note:

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

I want 100 likes Otherwise I will not post the next episode.#یار_من_ستمگر

از قلم

#شمع_الہی

#episode_12

وہ مولانا ابراھیم صفی کے سامنے ان کے گھر میں کھڑی تھی التقرے گھر کے باہر کھڑا اس کے کام ختم ہوکر آنے کا انتظار کر رہا تھا

اسے التقرے نے بہت ہی سجا سنوارا کر بھیجا تھا وہ بہت ہی خوبصورت لگ رہی تھی

زاہد اور عابد بھی اسے دیکھے تو ٹھٹک کر رک جائے۔

وہ دل میں سخت خوفزدہ تھی کہ اس کے حسن کا اثر ابراہیم صفی پر نہ ہو

" بیٹھو"

https://classicurdumaterial.com/

ابراہیم صفی نے اسے کرسی کی طرف اشارہ کیا

وہ ڈگمگاتے قدموں کو سنبھالتی ہوئی بیٹھ گئی

اسے گن دیا گیا تھا جس کے ذریعے اسے ابراہیم صفی کو قتل کرنا تھا

اس کے گھنے بالوں کی لمبی سی چوٹی سامنے کی جانب تھی۔ جو پھولوں والے خوبصورت سے ربر بینڈ سے جکڑا ہوا تھا۔ اور اس ربر بینڈ میں کیمرہ پوشیدہ تھا تاکہ التھرے اس کی حرکات و سکنات کو دیکھے تاکہ وہ حکم کے خلاف کچھ نا کرسکے۔

، منتشاء انہیں نا مارنا چاہتی تھی اور نہ ہی کبھی مار سکتی تھی

اور نہ ہی ان سب سے نکلنا آسان تھا ان کے لئے ایک بہت لمبا جال بچھایا گیا تھا۔

،اس کی سمجھ میں نہیں آرہا تھا کہ وہ کیا کرے ؟

،کس طرح کرے ؟

ان سب میں سب سے آسان یہ ہوتا کہ وہ گن کو اپنے دماغ پر رکھتی اور شوٹ کر دیتی

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

مگر وہ منتشاء تھی جس کا

یہ سب سے آخری آپشن ہوتا

اس سے پہلے اسے اپنی قسمت کو آزما نہ تھا

ابراہیم صفی صاحب کی نگاہ کتاب پر تھی جس کے صفحے وہ اُلٹ رہتے تھے

"آپ کس مقصد سے یہاں تشریف لائیں ہیں ؟"

انہوں نے کتاب کی صفحے الٹتے ہوئے اسے دیکھا

نہ جانے کیوں وہ ان کے دیکھنے پر لرز اٹھی

"مم۔۔۔ مجھے ایک مسئلہ پر آپ سے فتوی لینا تھا"

وہ انہیں دیکھتے ہوئے گھبرا کر کہہ رہی تھی جن کی نظریں جیسے اس پر جم کر رہ گئی تھی

" مولانا صاحب"

اس نے ان کی کیفیت دیکھتے ہوئے زور سے پکارا تھا

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

"ہہ۔ ۔ہاں"

جس پر وہ شرمندہ ہوتے ہوئے نظر ہٹا گئے ان کی نگاہ سامنے والی لڑکی کی سبز آنکھوں کو دیکھ کر مبہوت ہوئی تھی ان آنکھوں نے انہیں بہت کچھ یاد کرنے پر مجبور کر دیا تھا

منتشاء انہیں گڑبڑاتا، غائب دماغ دیکھ ہر احتیاط کو بالائے طاق رکھتے ہوئے چوٹی میں سے اس ربر بینڈ کو نکال کر فرش پر زور سے پھینکا اور پھر جوتے سے مسلا تھا تاکہ وہ ٹوٹ کر چور چور ہو جائیں

اور پھر اپنی نم ہوتی آنکھوں کو اٹھا کر انہیں دیکھا

جنھوں نے بے خود سا آگے بڑھ کر اسے اپنے گلے سے لگایا تھا

منتشاء جیسے کچھ نا سمجھتے ہوئے ششدر رہ گئی تھی

"آپ۔۔پ یہ کیا کر رہے ہے مولانا صاحب"

وہ کانپتے ہوئے جھٹکے سے ان سے دور ہٹی

"میری بچی۔۔۔ میری منتشاء۔ ۔"

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

ان کی نگاہیں اس کے بازو میں بندھی تاویز پر تھی جو ہاف سلیوز ہونے کی وجہ سے نظر آرہا تھا

وہ بچوں کے مانند روتے ہوئے اپنی آنکھوں میں بے تحاشا محبت سمائے ہچکی لے کر پکارا تھا

اور وہ محبت ایک باپ کی محبت تھی

منتشاء حیرت کی شدت سے جم گئی تھی ، اس کا دماغ جیسے سن ہوگیا تھا سوچنے سمجھنے کی صلاحیت جیسے کھو گئی تھی

" نن۔ ۔نہیں۔۔۔ یہ۔ ۔ یہ کس طرح ممکن۔۔۔ ممکن ہے ؟"

اس نے بمشکل خود کو سنبھالتے ہوئے غائب دماغی س ہکلا کر پوچھا تھا

--*--*--

مولانا ابراھیم صفی بہت ہی کم عمر میں دین کے کام سے جڑ گئے تھے۔ اور بہت ہی کم عمری میں شہرت کی بلندیوں کو چھو لیا تھا ۔ جب وہ 25 سال کے تھے تو ایک خوبصورت سی سبز آنکھوں والی لڑکی ان کے پاس آئی تھی

" میں اسلام قبول کرنا چاہتی ہوں"

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

اس لڑکی کے کہنے پر انہوں نے اسے کلمہ پڑھا دیا تھا کلمہ پڑھنے کے بعد وہ لڑکی رونے لگی

ان کے سوال پوچھنے پر کہ

"کیا ہوا؟"

وہ درد بھری آواز میں کہنے لگی

میں ایک بے سہارا لڑکی ہو اس ساری دنیا میں میرا کوئی سہارا نہیں ، پہلے جب مسلمان نہیں "
" تھی تب کی بات اور تھی لیکن اب جب میں مسلمان ہوگئی ہو تو میں کہاں جاؤں گی

اپنے قریبی دوستوں کے کہنے پر انہوں نے اس بے سہارا لڑکی کو سہارا دیتے ہوئے اس سے نکاح کر لیا

جس کا نام انہوں نے عائشہ رکھا تھا وہ اس لڑکی سے دھیرے دھیرے محبت کرنے لگے تھے آخر کیوں نہ کرتے وہ ان کی بیوی تھی

عائشہ بھی ان کو بہت چاہتی تھی ادھر ان کا دین کا کام بدستور جاری رہا تھا اس میں کچھ فرق نہیں پڑا

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

پھر ایک سال بعد ان کے گھر ایک لڑکی ہوئی، بہت خوبصورت سی جو دیکھنے میں ہو بہو ان کی طرح تھی روشن صبیح پیشانی ، کتابی چہرہ ، البتہ اس بچی کی آنکھیں عائشہ کی طرح تھی سبز کانچ جیسی، جس سے بچی بہت ہی خوبصورت لگتی تھی ، ایک دن انہوں نے عجیب سا خواب دیکھا تھا جس پر وہ بہت پریشان ہوئے پریشان ہوتے ہوئے انہوں نے اپنی بیٹی کو ایک تعویز باندھا تھا جو دیکھنے میں عجیب لگتا تھا

اور پھر جیسے ایک دن عجیب بات ہوئی

" مجھے آپ سے بات کرنی ہے"

وہ مطالعہ کر رہے تھے عائشہ کے کہنے پر وہ عائشہ کے جانب متوجہ ہوئے

"کیا کہنا چاہتی ہیں آپ ؟"

انہوں نے اپنی خوبصورت شریک حیات کی جانب دیکھ کر مسکراتے ہوئے پوچھا

عائشہ ان کا بہت خیال رکھتی تھی انہیں عائشہ سے کوئی شکایت نہیں تھی سب کچھ صحیح چل رہا تھا

"آپ یہ اسلام کی خدمت کرنا چھوڑ دیں"

عائشہ کے کہنے پر وہ ہنس دئے

" یہ تو میری روح میں بسی ہے عائشہ میں یہ کیسے چھوڑ دوں"

انہوں نے مسکرا کر کہا وہ سمجھے کہ عائشہ مذاق کر رہی ہے

"میں اور آپ کی بیٹی ؟"

عائشہ کے پوچھنے پر وہ مسکرائے

" تم دونوں تو میری زندگی ہو"

انہوں نے پاس کھلتی اپنی بیٹی کو اٹھا کر سینے سے لگایا تھا

" تو پھر ٹھیک ہے آپ اسلام چھوڑ دیجئے"

اب کی مرتبہ عائشہ کے کہنے پر وہ ٹھٹکے اور سنجیدگی سے انہیں دیکھا

"تمہارے کہنے کا مطلب کیا ہے ؟، تم چاہتی کیا ہو ؟ "

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

" میں یہ چاہتی ہوں کہ آپ اسلام کی تبلیغ کرنا چھوڑ دے"

"لیکن کیوں ؟"

انہوں نے حیران ہوتے ہوئے پوچھا

" کیونکہ آپ کو یہودیوں کے لیے کام کرنا ہے"

عائشہ کے کہنے پر وہ جھٹکے سے کھڑے ہو گئے

"تم کون ہو ؟"

ان کی کیفیت عجیب تھی

" میں بھی ایک یہودی ہی ہوں"

عائشہ نے ان سے کہا تھا

"کیا تم مجھے دھوکہ دیتی رہی ہو عائشہ ؟، اور۔۔۔۔"

وہ آگے کچھ کہتے وہ ان کی بات کاٹتے ہوئے بولی

https://classicurdumaterial.com/

بس اتنا یاد رکھیے مولانا ابراہیم صفی صاحب کے آپ کے ایک ہاں یا نہ کی وجہ سے آپ سے "آپ کے بیوی اور بچے دور ہوجائیں گے"

عائشہ کی ضدی لہجہ میں کہنے پر ان کا ہاتھ اٹھا تھا اور عائشہ کے چہرے پر نشان چھوڑ گیا تھا

عائشہ ان کا اتنی اسلام کے لیے محبت اور استقامت دیکھ کر ان کی بیٹی کو لے کر چلے گئی تھی۔

اور وہ ٹوٹ کر بکھر گئے تھے لیکن اللہ کی محبت نے انہیں دوبارہ جوڑا، اللہ کی حکمت سمجھتے ہوئے وہ سب بھولانے کی کی کوشش کرتے ہوئے وہ اللہ کی محبت میں لگ گئے تھے۔

لیکن کیا وہ حقیقت میں بھول گئے تھے کہ ان کی ایک بچی تھی؟ اور ایک بیوی بھی جن سے وہ آج بھی محبت کرتے تھے؟

اگرچہ وہ یہودی ہی کیوں نا تھی۔

اور بھلا محبت پر کس کا زور چلتا ہے۔

"بابا۔۔"

وہ سب سن کر دوبارہ ان سے لگی تھی اور زور زور سے رونے لگی تھی

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

میں کتنا ڈر گئی تھی کہ کہی میرے والدین ایک یہودی نا ہو مگر اللہ کا شکر ہیں کہ اللہ نے مجھے "ایک اچھے مسلمان کی اولاد بنایا۔۔بابا مگر امی۔۔؟"

روتے ہوئے وہ خود کو وہ جلدی سنبھال گئی تھی کیونکہ وہ جانتی تھی کہ التھرے اب کسی بھی لمحے وہاں آسکتا تھا

میں نے عائشہ کو بہت ڈھونڈنے کی کوشش کی مگر وہ نہیں ملی جو خود سے غائب ہوتے ہیں" "انہیں بھلا کون ڈھونڈ سکتا ہیں

ابراہیم صفی کے افسردہ انداز میں کہنے پر اسے بہت برا لگا

آپ پریشان نا ہو بابا ، میں ڈھونڈوں گی امی کو اس کے چہرے پر ایک عزم تھا"

باہر کھڑے التھرے کا ذہن اسی وقت ٹھٹکا جب ابراہیم صفی اسکرین پر دیکھنا بند ہوگئے وہ فورا اپنے آدمیوں کو لے کر اندر داخل ہوا تھا

پورا گھر چھاننے کے باوجود بھی اسے وہ دونوں نظر نہیں آئے تھے

ایک مرتبہ پھر وہ اسے چکھمہ دے کر بھاگ نکلی تھی

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

اگر ایڈگر اسے منتشاء کو سخت سے سخت سزا دینے کے لئے نا روکتا تو وہ لڑکی بھاگنے کا سوچتی بھی نہیں ، اس نے اس لڑکی کو بہت چھوٹ دی ، صرف ایڈگر کی وجہ سے جس کی وجہ جاننے سے وہ قاصر تھا

بھلا کیوں ایڈگر اس لڑکی کو خاص کہتا تھا؟

کیوں صرف اسی لڑکی کا استعمال وہ ابراہیم صفی کے لئے کرنا چاہتا تھا؟

قتل جیسا کام تو کوئی بھی کر سکتا تھا مگر ایڈگر کیوں چاہتا تھا کہ یہ کام صرف وہ لڑکی کرے ؟

آخر کیا وجہ تھی ان سب کے پیچھے ؟

اب پہلے اسے یہ جاننا تھا اور پھر وہ اس لڑکی سے نپٹے گا

---*---*--

وہ بیک ڈور سے ابراہیم صفی صاحب کو لے کر نکلی تھی زیادہ دور نہیں جانا پڑھا تھا کہ اسے لفٹ مل گئی اور لفٹ دینے والی کوئی اور نہیں تقدیس تھی جو منتشاء کو صحیح سلامت دیکھ کھل اٹھی تھی

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

"تم کہاں چلی گئی تھی منتشاء، ہم کتنا پریشان ہوتے رہے، تم بہت بری ہو"

تقدیس کی ڈانٹ پھٹکار ، لعن تان وہ مسکرا کر سن رہی تھی کہ تقدیس کا دھیان ابراہیم صفی صاحب کی جانب گیا تھا

"تتم-- ان کے ساتھ--؟"

تقدیس نے حیران ہو کر پوچھا

جس پر منتشاء اسے سب بتا گئی

"منتشاء تمہاری قسمت ہیں یا بھول بھلیاں جس میں تم الجھتی ہی جا رہی ہو"

تقدیس نے حیران ہوکر کہا تھا

صحیح کہا میں اب مزید الجھ گئی ، میں جو خود ان سے بھاگ رہی تھی اب میں خود ان کے پاس "جاوں گی بابا، امی کو واپس لانے کے لئے

"نہیں بیٹا اب میں خود دیکھ لوں گا تم ان سب چیزوں سے دور رہو"

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

ابراہیم صفی فورا منع کر گئے

، نہیں بابا وہ سب آپ کی جان کے دشمن بنے ہوئے ہیں ، آپ کو نقصان پہچانا چاہتے ہیں"

"آپ ملک سے باہر چلے جائے ، میں سب سنبھال لوگی

ہاں بلکل تم تو جیسے جیمس بانڈ ہو نا جو سب سنبھال لوگی، بے وقوف لڑکی جیسے میں جنتی ہی"

"نہیں کہ تم خود اس اپنی مرضی سے اس بھول بھلیاں میں پھسناچاہتی ہو

تقدیس اس کی بات سن کر چڑ کر بولی

"تم نے صحیح کہا کہ میں خود وہ اس بھول بھلیاں میں جانا چاہتی ہوں۔۔"

منتشاء نے کہا تھا اور اس پل اس کی آنکھوں کے سامنے وہ بے رحم شخص اپنی تمام تر وجاہت کے ساتھ آیا تھا

اس نے سر جھٹکتے ہوئے گڑبڑا کر تقدیس کو دیکھا اس خوف سے کہی اس نے اس کا خیال تو نہیں پڑھ لیا تھا

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

اور تم تو جانتی ہو میں منتشاء ہوں منتشاء ابراہیم صفی، بھول بھلیاں میں اس لئے جارہی ہوں" "کیونکہ میں واپسی کا راستہ جانتی ہوں

تقدیس اور ابراہیم صفی کو مطمئین کرتے ہوئے وہ بولی

"منتشاء تم--"

"تم فکر مت کرو، بس دعا کرو، میں جلدی ہی امی کو لے کر لوٹ آوں گی"

منتشاء تقدیس کی بات کاٹتی ہوئی ان دونوں کو مطمئن کرتی وہ گاڑی میں سے اتر گئی تھی

"منتشاء لوٹ آو، ہم دوسرا طریقہ ڈھونڈے گے اس کے لئے"

پیچھے سے تقدیس اور ابراہیم صفی نے روکنے کی کئ کوشش کی مگر منتشاء نے پلٹ کر نہیں دیکھا

---*---*---

التھرے اپنے سامنے اسے دیکھ حیران ہوا تھا، اس نے تو سوچا تھاکہ وہ خوف سے اس سے چھپتی پھیرگی مگر یہاں وہ اس کے سامنے آکھڑی ہوئی تھی

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

وہ لڑکی اس کے سوچوں کے برعکس تھی

اس نے اتنی ڈھیٹ، نڈر، اور ضدی لڑکی آج تک نہیں دیکھا۔

کہتے ہیں لڑکیاں کمزور ہوتی ہیں جو کسی حد تک صحیح تھا مگر وہ لڑکی اپنی کمزوری سمیت ہمیشہ اسے ہرا دیتی تھی

وہ طاقتور تھا مگر ہار جاتا تھا اور وہ کمزور تھی پھر بھی فاتح تھی

شاید اس لئے کہ اس لڑکی کی قسمت اچھی تھی

یا پھر التھرے نے ابھی تک اسے چھوٹ دی ہوئی تھی

"کیوں آئی ہو یہاں؟"

اس نے سرد لہجے میں منتشاء کی جانب قدم بڑھاتے ہوئے پوچھا

"مم۔۔ میں ۔۔۔ تت۔۔ تم۔۔ تمہارے لئے"

اسے اپنی جانب آتے دیکھ وہ ہکلاتے ہوئے بولی اور ساتھ ہی پیچھے ہٹنے لگی تھی

https://classicurdumaterial.com/

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

"میرے لئے کیوں؟"

اس کی نیلی آنکھوں میں حیرانگی ابھری تھی ، وہ ٹھٹھک کر رکا تھا

تمہارا مذہب کیسا ہے جو ہمیشہ دوسروں کی تباہی، بربادی ، یا پھر تذلیل چاہتا ہے ، بھلا کونسا" مذہب اس طرح کے احکامات دے گا جو نری دہشت گردی ہوگی، اور سچ پوچھو تو تمہارا مذہب اب صرف دہشت گرد کی علامت بن کر رہ گیا ہے، مذہب تو امن اور سکون کا پیغام دیتا ہے اور جو نا "دے تو وہ جھوٹا ہے، اور جو جھوٹا ہے تم اس کا ساتھ کیوں دے رہے ہو؟

منتشاء ایکدم دیوار سے جا لگی کہہ رہی تھی اور التمر جو راستے میں رک گیا تھا وہ اپنے اور منتشاء کے درمیان کا فاصلہ مٹا کر اس کے قریب آگیا تھا دیوار پر دونوں ہاتھ ٹکائے وہ جانچتی نظروں سے منتشاء کو دیکھ رہا تھا

جو بری طرح نروس ہوئی جا رہی تھی اور ساتھ ہی خوفزدہ بھی تھی

"آخر تم مجھے یہ نصیحتیں کیوں کر رہی ہو کہی مجھے پسند تو نہیں کرنے لگی ہو، ڈیر وائفی؟"

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

یہ پوچھتے وقت اس کے چہرے پر مسکراہٹ تھی اور ساتھ آنکھیں بھی مسکرا اٹھی منتشاء سانس روکے ان نشیلی آنکھوں کو دیکھی گئ جو اس وقت سفاکیت اور بے رحمی سے پاک تھی

"تو یہ سچ ہے کہ تم مجھے پسنف کرنے لگی ہو"

منتشاء کو مبہوت اپنی جانب دیکھتا دیکھ اب اس کی مسکراہٹ طنزیہ ہوئی تھی آنکھوں میں بھی سفاکیت اتر آئی

جس پر وہ چونک کر جیسے ہوش میں آئی تھی

"نن-- نہیں ایسا کچھ نہیں ہے"

ڈیر وائفی !دل آگ سے مت لگاو ورنہ راکھ ہو جاوگی ، دعا کرنا تم کہ مجھے بھی تم اچھی نا لگنے لگو"

"ورنہ جانتی ہو نا میرا اصول کہ جو مجھے پسند آتا ہیں وہ میں اپنے مذہب پر قربان کر دیتا ہوں

طنزیہ مسکراہٹ لبوں پہ سجائے جیسے اس نے اسے مشورہ دینے کی کوشش کی تھی اور دیوار سے ہاتھ ہٹاتا ہوا مڑ گیا تھا

"تم جیسے جلاد سے بھلا دل لگائے گا بھی کیوں؟، اور میرے متعلق سے ایسا سوچنا بھی مت"

منتشاء اس کا پشت دیکھتے ہوئے برا سا منہ بنا کر بولی

اور اس کے پیچھے آگے بڑھی تھی کہ اس کی پیشانی اس کے چوڑے سینے سے ٹکرائی تھی کیونکہ وہ ایک مرتبہ پھر اس کی جانب مڑا تھا ٹکرانے پر وہ فورا دو قدم پیچھے ہٹی تھی

میں دیکھوں گا کہ تمہاری یہ زبان ، اور مکاریاں فلسطین میں کیسی چلتی ہیں ، تمہارے پر کاٹ" "کر وہاں اس طرح قید کروں گا کہ دوبارہ اڑنے کا سوچوں گی بھی نہیں

اپنا سر ہلکا سا اس کے چہرے پہ جھکائے اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے وہ سرد لہجے میں کہہ رہا تھا

منتشاء نے اپنے بدن میں جانی پہچانی خوف کی سرد لہر دوڑتا محسوس کیا ، خوف سے اس کا کا حلق تک خشک ہوگیا تھا

،کیا اس نے واپس آکر غلطی کی؟

کیا واقعی وہ اس بھول بھلیاں سے اب دوبارہ نکل سکتی تھی، کیونکہ اس بھول بھلیاں کے راستے مزید طویل اور گھماو دار ہونے والے تھے کہی وہ راستہ بھولنے تو والی نہیں تھی؟

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

جاری_ہے#یار_من_ستمگر#

از قلم

شمع_الہی#

#episode_13

منتشاء ابراہیم صفی "فلسطین کی سر زمین پر قدم رکھ چکی تھی ۔ اور التھرے کی شاہانہ شان و" شوکت دیکھ ششدر رہ گئی ، وہ اتنا مطمئن اور پرسکون تھا جیسے اپنے مدر لینڈ میں ہو ، ان کے ، ساتھ انجیلنا اور لزی بھی تھیں ، وہ متحر سی عظیم الشان دیو ہیکل محل میں داخل ہو رہی تھی جہاں ہر طرف حسین ترین خادمائیں گردش کر رہی تھی۔

پچھلی مرتبہ امن میں جس محل میں التھرے اسے لے گیا تھا وہاں بھی لڑکیاں خادمائیں تھی اور یہاں بھی پتا نہیں ان لوگوں کو عورتیں اتنی کیوں پسند تھی اور مردوں سے دشمنی کیوں تھی۔

التھرے یہاں آکر اس سے قطعی لا پرواہ ہو گیا تھا جیسے وہ جانتا ہو کہ یہاں سے وہ کبھی بھاگ نہیں سکتی

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

اور وہ بھاگنے کے لئے آئی بھی نہیں تھی

اسے ڈٹ کر سامنا کرنا تھا

اسے اپنا پلان ترتیب دینا تھا ، خوبصورتی سے مزین کئے ہوئے شاہانہ کمرے میں شاہانہ بیڈ پر لیٹے وہ سوچ رہی تھی۔

مگر پلان بنائے کیا؟

سوچتے سوچتے نیند آگئی تھی مگر دماغ میں کوئی پلان نہیں

دوسرے دن اسے التھرے اپنے ساتھ لے گیا تھا

فلیسطین کے مسلمانوں کی حالت شدید خراب تھی، جو ہمیشہ جنگی حالت میں رہتے تھے اور جو کبھی جنگ نا ہو تو اسرائیلی فوجوں کے نرگے میں ،

التھرے تو بے تحاشا مسلمانوں کا مذاق اڑا رہا تھا۔

جن کا خون پانی سے بھی سستا تھا

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

"یہ ہے تمہارا سچا مذہب ، تمہارا اللہ تمہارے لوگوں کی مدد کیوں نہیں کر رہا؟"

منتشاء کا دل کیا اس کا منہ نوچ لے جس منہ سے وہ مذاق اڑا رہا تھا

اور پھر وہ اسے ساتھ لئے ایک بڑی سی عمارت میں داخل ہوا ، جہاں سب اسے دیکھ تعظیم سے جھکے تھے، اور وہ کسی کی جانب دیکھے بنا ناک کی سیدھ میں چل رہا تھا

پھر وہ ایک بڑے سے ہال میں داخل ہوئے جو کسی سائنسی لیب کا منظر پیش کر رہا تھا

"سر وہ بن چکا ہے"

ایک شخص سر جھکائے آگے آکر بولا جو دکھنے میں سائینٹیسٹ لگ رہا تھا

"اچھا"

سن کر التھرے کی آنکھیں چمک اٹھی

"ٹیسٹ کے لئے کسی کو لاو"

https://classicurdumaterial.com/

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

وہ ایک کانچ کے گلاس کو ہاتھ میں اٹھا کر غور سے دیکھ رہا تھا جس میں سرخ رنگ کی مشروب تھی۔ اس کے لبوں پر بڑی سفاک مسکراہٹ ابھر آئی۔

جبھی منتشاء کو دو گارڈز

ایک لڑکے کو گھسیٹ کر لاتے ہوئے نظر آئے

"مجھے چھوڑ دو۔۔ مجھے چھوڑ دو"

وہ انیس بیس سال کا لڑکا تھا جو خوفزدہ سا چیخے جا رہا تھا

"اسے پیو"

التھرے نے گلاس اس کے جانب بڑھاتے ہوئے کہا

"ننہیں۔۔ ہرگز۔۔ نہیں"

وہ لڑکا گلاس میں موجود سرخ مشروب دیکھ جیسے دہشت زدہ ہوا

"میں نے کہا پیو اسے"

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

التھرے غرایا تھا

"جب اسے پینا نہیں ہے تو تم کیوں زور زبر دستی کر رہے ہو؟"

منتشاء کو اس خوفزدہ ہوتے لڑکے پر جیسے ترس آیا تھا

وہ غصے سے التھرے سے بولی

"شٹ اپ ، اپنا منہ بند رکھو"

وہ بری طرح غراتے ہوئے اسے جھڑکا تھا

جس پر منتشاء خود بھی خوفزدہ ہوتی ہوئی دو قدم پیچھے ہٹی تھی

وہ شدید غصے میں سفاک آنکھوں کے ساتھ کسی خونخوار درندے سے کم نہیں لگ رہا تھا

وہ لڑکا جیسے اس کے انداز پر مزید خوفزدہ ہوتا ہوا لرزتے ہاتھوں سے سرخ مشروب سے بھرے گلاس کو تھام گیا اور آنسوں بھری آنکھوں سے گلاس کو لبوں سے لگا گیا تھا

منتشاء جانتی تھی کہ وہ مشروب کوئی ذائقہ دار کولڈڈرینکس تو ہر گز نہیں ہوگا

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

وہ خوفزدہ سی اس لڑکے کو دیکھے گئی جس کی آنکھیں دھیرے دھیرے سرخ ہو رہی تھی اور تین سیکینڈز میں اس کی آنکھیں اس قدر سرخ ہو اٹھی تھی کہ جیسے ابھی ان میں سے خون نکلنے لگے گا

اس کی سرخ آنکھیں منتشاء کو گھور رہی تھی وہ خوفزدہ ہوتی ہوئی التھرے کے پیچھے چھپنا چاہتی تھی کہ وہ اسے بازو سے پکڑ کر مزید اس لڑکے کے قریب کر گیا

"چھوڑو مجھے۔۔"

وہ خود کو چھڑا کر وہاں سے ہٹنا چاہتی تھی لیکن التھرے کے مضبوط گرفت میں پھڑپھڑا کر رہ گئی تھی

وہ لڑکا اپنی سرخ انگارہ ہوتی آنکھوں سے اسے عجیب سے انداز میں دیکھے گیا تھا

پھر وہ تڑ سے فرش پر گرے تڑپنے لگا تھا اخر میں دو تین جھٹکے لگے اور ٹھنڈا پڑ گیا

التھرے کی گرفت ڈھیلی ہوئی

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

منتشاء چیخ مارتی ہوئی پیچھے ہٹی تھی ، اسے زور کی ابکائی آئی ، وہ بے جان سی گھٹنوں کے بل لرزتے قدموں سے بیٹھ گئی تھی، اس کی آنسوں بھری آنکھیں اس بے جان لڑکے پر تھی

وہ معصوم سا خوبصورت لڑکا مر چکا تھا جو ابھی کچھ دیر پہلے زندہ تھا

التھرے اور وہ سائنٹیسٹ اس لڑکے پر جھکے نہایت مطمئن انداز میں کچھ چیک کر رہے تھے جیسے یہ سب روز کا معمول ہو

"پھر سے ریسرچ کرو ، میرے خیال سے فلورین کی مقدار زیادہ ہے اسے کم کرو، میں کل بارہ بجے آکر چیک کروں گا اس مرتبہ کچھ گڑ بڑ نہیں ہونا چاہیے"

التھرے اس سائنٹیسٹ سے کہہ رہا تھا

اسے بے ساختہ التھرے سے شدید نفرت کا احساس ہوا ، اسے اس سے گھن آنے لگی

وہ کتنا سفاک صیفت انسان تھا کہ معصوم انسانوں کو اپنے ریسرچ کے بھینٹ چڑھارہا تھا اور ماتھے پر ایک شکن تک نا تھی

--*--*--

اور ادھر منتشاء کے دونوں دوستوں کی رخصتی کی تقریب تھی جس پر "بیگ ولا "کو کسی دولہن کی طرح سجایا گیا تھا

اور پھر تمام رسموں کے بعد اسی گھر میں تقدیس عویر کے کمرے میں اور علیشہ ماحین کے کمرے میں شیفٹ ہوگئیں تھیں

عویر تقدیس سے ناراض اور کھینچا کھینچا تھا اور تقدیس کی انا کا سوال تھا کہ وہ اسے منا بھی نہیں سکتی تھی کیونکہ آج تک یہ کام تو عویر کرتا آیا تھا

اور اس کے بلکل الٹ ماحین اور علیشہ کا حال تھا ماحین اس کے جانب کھینچا جاتا تھا مگر علیشہ کی سرد مہری اس کے قدم روک دیتی

گھر کے بڑے ان دونوں کپلز کو باہر ملک گھومنے ، پھرنے اور ساتھ وقت گذارنے کے لئے بھیجنا چاہتے تھے

جس پر عویر صاف منع کر گیا کہ وہ آج کل بہت بزی تھا ان چونچلوں کے لئے اس کے پاس بلکل وقت نہیں تھا جس پر تقدیس کے دماغ کا میٹر بھی گھوم گیا

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

وہ جو کل تک تھوڑی بہت کوشش کرتی تھی اس سے بات کرنے کی اس نے غصے میں وہ کوشش بھی چھوڑ دی جس پر مزید دوریاں دونوں کے درمیان پیدا ہوگئ

رہ گئے ماحین اور علیشہ وہ دونوں فورین کی ٹریپ کے لئے نکلے تھے

مگر کس ملک کی؟

یہ علیشہ جانتی نہیں تھی

نجانے کیوں وہ سخت بے زار تھی ۔

اور بے زار کیوں نا ہوتی

،ایک دوست پتا نہیں کہاں تھی؟، ٹھیک تھی بھی یا نہیں ؟

اور دوسری دوست کی ازدواج زندگی ڈاماڈول تھی

پیلن سے اترتے وقت وہ کسی کے دھکے سے گرنے والی تھی کہ ماحین نے اسے سنبھالا تھا جس پر وہ خود کو اگلے ہی پل اس سے چھڑا گئی

https://classicurdumaterial.com/

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

وہ دونوں ایک بڑے سے ہوٹل میں ٹھہرے تھے۔کمرے میں جاتے ہی وہ سرخ رنگ کی نائٹی پہن کر بلینکٹ میں گھس گئی تھی

جب وہ کھانا آڈر کرکے روم میں لانے کا کہتا ہوا روم میں آیا اور اسے بلینکٹ اوڑھ کر سوتا دیکھ اس کی بھویں تنی تھی

"ڈنر نہیں کرنی"

ماحین بیڈ کے قریب کھڑے پوچھ رہا تھا جس پر علیشہ بنا کوئی ریسپانس دئے ، خاموش بلینکیٹ میں منہ گھسائے پڑی رہی

اور جب تیسری مرتبہ بھی ماحین کو علیشہ کی جانب سے کوئی رسپانس نہیں ملا تو وہ جھلاتے ہوئے اس پر سے بلینکیٹ کھیچ گیا اور بازو سے پکڑ کر اٹھ بٹھایا

علیشہ کے چہرے پر بال بکھر گئے تھے، کچی نیند سے جاگی ہوئی آنکھیں جن میں سرخ ڈوریاں تیر رہی تھی ، سرخ انگارہ ہوتے لب و رخسار، وہ اتنی خوبصورت لگ رہی تھی کہ ماحین کا دل بے ساختہ دھڑک اٹھا بے خود سا ہاتھ بڑھا کر اس کے چہرے پہ آئے بالوں کو ہٹانا چاہتا تھا کہ اپنے منہ زور جذبات پر بند باندھتا ہوا جھٹکے اسے چھوڑ گیا جس پر علیشہ کا سر تکیے سے ٹکرایا تھا

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

"آخرکار ٹائیگر ہی ٹھہرے"

برا سا منہ بنائے وہ بڑبڑائی تھی

---*--*--

اچانک ہی تقدیس کو غصہ چڑھا تھا یا دوستوں سے جدائی کا صدمہ تھا خیر جو بھی تھا اس کا سارا غصہ عویر پر آیا تھا جو اس سے ایسا روڈلی برتاو کررہا تھا ، جو اس کے سائے سے بھی اس طرح بھاگ رہا تھا جیسے وہ کوئی آسیب ہو جو اس سے چمٹ جائے گی

، وہ اب تک اس کا والہانا پن دیکھتی آئی تھی اس طرح کی سنگدلانہ برتاو اسے تکلیف پہنچا رہی تھی

وہ ایسا کیوں کر رہا تھا؟

،کیا ناراض گی کی وجہ سے؟

اگر ایسا تھا بھی تو اب تقدیس اس بے رخی کو برداشت نہیں کر پارہی تھی آخر کار انا پرست لڑکی کو محبت کے سامنے جھکنا ہی پڑا تھا

وہ لڑ جھگڑ کر اس سے معافی مانگنے کے لئے خود کو تیار کر چکی تھی

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

فیصلہ کرتے ہی وہ عویر کے آفیس جا پہنچی

"میم سر میٹینگ میں بزی ہے، پلیز آپ ویٹنگ ایریا میں ویٹ کرے"

سیکریٹری کہتی ہی رہ گئی تھی مگر وہ دھڑام سے دروازہ کھولتی ہوئی کیبن میں داخل ہوئی

بھلا اس سے پہلے کب تقدیس نے اجازت لی تھی جو اب لیتی وہ ہمیشہ اسی طرح اس کے کیبن میں داخل ہوتی تھی اور وہ مسکراتے ہوئے اس کا ویلکم کرتا تھا

"یہ کونسی میٹینگ ہو رہی ہے؟"

کیبن میں عویر کو ایک خوبصورت لڑکی کے ساتھ تنہاء دیکھ تقدیس کے دماغ کا میٹر مزید گھوما تھا۔ وہ نہایت بد تمیزی سے پوچھ اُٹھی

" تمھیں کیا نظر آرہا ہے ، میں ڈیٹ پر نہیں ہوں ، میٹنگ ہی کر رہا ہوں۔۔"

عویر اس تک آتا سخت لہجے میں کہہ رہا تھا

اور تم بنا اجازت کے اندر کیسے داخل ہوئی، مینرز وغیرہ جانتی ہو کہ نہیں ، مجھے مزید ڈسٹرب کئے" "بنا چلی جاوں، کیونکہ میں کسی فالتوں کام میں نہیں ہوں

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

وہ چھڑکتے ہوئے مزید بولا

تقدیس اس کے لہجے اور انداز پر اسے بے یقینی سے دیکھتی منجمد ہوئی

پھر آنسوں کو پیتی ہوئی سرعت رفتاری سے کیبن سے نکل گئی

جاری_ہے #یار_من_ستمگر#

از قلم

شمع_الہی#

#episode_14

بارہ بج گئے تھے اور منتشاء کا دل دھڑک اٹھا وہ جانتی تھی کہ شاید آج ایک اور انسان التھرے کی تجروبہ کے بھینٹ چڑھنے والا تھا

وہ بے قرار سی اس کے کمرے میں داخل ہوئی جو اپنے کمرے میں کہی جانے کیلیئے تیار ہو رہا تھا ۔ یقینا سائنسی لیب۔۔

https://classicurdumaterial.com/

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

اس نے نفرت سے سوچا

اور اسے دیکھا جو رائل بلیو کلر کے ٹیکسیڈو میں کسی شہزادے سے کم نہیں لگ رہا تھا

منتشاء کی نظریں جیسے اس پر تھمی شکل اتنی پیاری تھی کہ فنا ہونے کا دل کرتا اور اعمال اتنے ہی برے کہ فنا کرنے کا دل کرتا

"کیا ہوا؟، تم یہاں کیسی؟"

بھویں اچکائے حیران ہوتے ہوئے اس نے پوچھا تھا

"وہ مجھے تم سے بات کرنی ہیں"

وہ خود کو اگے کی لائحہ عمل پر کام کرنے کی ہمت دلاتی ہوئی بیڈ پر جا بیٹھی

"بعد میں کہہ لینا ابھی مجھے کہی جانا ہے"

وہ جلدی میں تھا

https://classicurdumaterial.com/

وہ کافی اصول پسند تھا ہر کام مقررہ وقت پر انجام دیتا تھا نا تھوڑی دیر آگے اور نا ہی تھوڑی دیر پیچھے

اور یہ بات منتشاء جانتی تھی کہ وہ اصولوں کا پکا تھا اور اسی بات کو وہ استعمال کرنے والی تھی۔
وہ اس کا دھیان کچھ وقت کے لئے بھٹکانے والی تھی تاکہ مقررہ وقت گذر جائے

"نہیں مجھے ابھی بات کرنی ہیں"

وہ سراعت رفتاری سے اس کے سامنے آتے ہوئے بولی

"میں نے کہا نا بعد میں کر لینا"

التھرے اس کے بازو سے نکل کر جانا چاہتا تھا

"اونھوں--- تمہیں پہلے میری بات سنی ہے وہ زیادہ اہم ہیں"

اب کی مرتبہ اس نے دلربا انداز اختیار کیا تھا

جس پر التھرے نے الجھ کر اسے دیکھا

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

"کیا وہ ضروری بات بعد میں نہیں ہو سکتی ؟، کیونکہ میرا جانا ضروری ہے"

التھرے سختی سے بولا

ہاں میں جانتی ہوں اس ضروری کام کو جو کہ لوگوں کو مارنے کا ہے، کوئی شکل سے اتنا اچھا اور (دل سے اتنا براکیسے ہو سکتا ہے ؟

نہیں وہ ضروری بات ابھی کرنی ہیں اسی وقت، کیونکہ کچھ الفاظ ہمیشہ اپنے وقت پر ہی اچھے "لگتے ہیں"

وہ اٹھلاتے ہوئے بولی ۔ البتہ وہ دل میں خود کو اور اسے گالیوں سے نواز رہی تھی

"کیا کہنا ہے جلدی کہو"

وہ اس کے انداز پر متحیر ہوتے ہوئے بولا البتہ وہ بار بار اپنی کلائی پہ بندھی گھڑی کو دیکھ رہا تھا

"مجھے۔۔"

وہ اس کی جانب ایک قدم بڑھاتے ہوئے کہہ رہی تھی لہجے میں نرمی اور محبت اور چہرے پہ شرماہٹ کی جھلکیاں امڈ آئی تھی

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

جس پر التھرے دو قدم پیچھے ہٹا تھا

"مجھے تم اچھے لگتے ہو"

اس نے ایکٹینگ کرتے ہوئے آخر کہہ دیا تھا جس پر التھرے کا چہرہ سرخ ہو اٹھا

ایک جھٹکے سے اسے سامنے سے ہٹاتے ہوئے وہ آگے بڑھا

جھٹکا زور دار تھا وہ لڑکھڑاتی ہوئی بیڈ پر جا گری اور نظریں اٹھا کر دیوار پر لگی گھڑی کو دیکھا جس میں بارہ سے اوپر کا وقت ہو رہا تھا جس پر اس نے اطمینان کا سانس لیا اب التھرے وہاں نہیں جائے گا آج ایک انسان تجروبے کے بھینٹ چڑھنے سے بچ گیا تھا

وہ پرسکون ہو کر سوچ رہی تھی کہ دروازہ بند ہونے کی زوردار آواز پر چونکتی ہوئی پلٹ کر دیکھا جہاں وہ دروازہ بند کرکے اس کی جانب مڑا تھا

"تتم۔۔ گئے نہیں۔۔۔ اور دروازہ کک کیوں بند کیا ہے ؟"

اس نے ہکلاتے ہوئے خشک حلق کے ساتھ اس سے پوچھا

جس کے چہرے پر عجیب سے تاثر تھے

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

اور جو اب اپنا کوٹ اتار کر صوفے پر پھینک رہا تھا اور ساتھ ہی اس کی جانب بڑھا

منتشاء کا دل خوف سے اچھل کر حلق میں آگیا تھا

"میں نے سوچا کہ چلو کیوں نا آج میں بھی بتا دوں کہ میں بھی تمہیں کتنا پسند کرتا ہوں"

التھرے کی سرد لہجے پر منتشاء سرد ہوئی تھی اور ساتھ ہی سن بھی

"نن۔۔ نہیں۔۔ دیکھو۔۔ مم۔۔ میں"

وہ بیڈ سے اٹھتے ہوئے ہکلائی تھی جو اس کی جانب بڑھا چلا آرہا تھا

التھرے کے تیور کافی خطرناک تھے منتشاء لرزتے دل کے ساتھ وہاں سے بھاگنا چاہتی تھی کہ التھرے نے ہاتھ بڑھا کر اسے پکڑنا چاہا مگر منتشاء کا ڈوپٹہ اس کے ہاتھ لگا

ڈوپٹہ کو پھینکتے ہوئے وہ دروازے سے الجھتی منتشاء کی جانب بڑھا

"یہ لاکڈ ہے اور اس کی چابی میرے پاس ہے"

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

ڈوبتے دل کے ساتھ منتشاء نے سنا تھا اور کانپتے وجود کے ساتھ اس کی جانب گھومی جو لبوں پر نہایت سرد مسکراہٹ سجائے اسے دیکھ رہا تھا

"مم-- مجھے جانے دو-- پلیز--"

التھرے نے پہلی مرتبہ اس ضدی لڑکی کی آنکھوں میں ہار دیکھا تھااور اسے دیکھ اسے کافی مزہ آیا

ایسے کیسے جانے دوں ڈئیر وائفی، آخر کار مجھے بھی تو بتانے دو کہ میں اپنی وائف سے کتنا پیار" "کرتا ہوں

منتشاء کو اس کے جملے ، لہجہ اور انداز لرزا رہے تھے

کہنے کے ساتھ ہی لبوں پر دلفریب مسکراہٹ سجائے اس نے منتشاء کے چہرے پر بکھر آئے بالوں کو سمیٹنے کے لئے ہاتھ بڑھایا جسے منتشاء پکڑ کر روک گئی

"نہیں پلیز تم جانتے ہو کہ میں تمہاری بیوی نہیں ہوں ، تم میرے لئے غیر محرم ہو"

منتشاء نے جیسے رحم مانگنے والے انداز میں کہا تھا

"نکاح نامہ دیکھاوں تمہیں"

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

اس کا مذاق اڑاتے ہوئے التھرے نے اس کا ہاتھ پکڑا اور سر کے اوپر کرکے دروازے سے لگا گیا اور دوسرے ہاتھ کو پھر سے اس کے چہرے کی جانب بڑھایا جس پر

منتشاء اپنے آزاد دوسرے ہاتھ سے ایک مرتبہ پھر اس کا ہاتھ روک گئی جس پر التھرے اس ہاتھ کو بھی پکڑ کر اوپر کئے ہاتھ میں جکڑ گیا اب منتشاء کے دونوں ہاتھ التھرے کے ایک ہاتھ سے اوپر کرکے جکڑے ہوئے تھے اور اب دوسرا ہاتھ پھر سے منتشاء کی جانب بڑھایا اور بڑی محبت سے اس کے چہرے پہ آئے بال کو سمیٹ گیا

"مجھے چھوڑ دو التھرے پلیز-- پلیز"

اب کی مرتبہ منتشاء کی آنکھوں میں آنسوں سمٹ آئے تھے

جو آنکھیں ہمیشہ بے خوف نظر آتی تھی ان میں اسے ڈر نظر آیا کانچ جیسی سبز آنکھوں میں وہ آنسوں پہلی مرتبہ دیکھ رہا تھا

تم اس طرح آنسوں بہاتی ہوئی مزید اچھی لگ رہی ہو ڈیئر وائفی، بے بس سی ، لا چار سی تم"

"مجھے مزید اٹریکٹ کر رہی ہو

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

وہ لبوں پہ دلنشین سی مسکراہٹ سجائے کہہ رہا تھا اور ساتھ ہی اس کے چہرے پر جھکا

جس پر منتشاء فورا چہرہ پھیر گئی

"آئندہ اگر میرے کسی کام میں دخل اندازی کی یا میرے ساتھ چالاکی برتنے کی کوشش کی تو میں

ہرگز معاف نہیں کروں گا، ڈئیر وائفی"

نہایت سرد لہجے میں ایک ایک لفظ چباتے ہوئے وہ اس کے کان کے پاس جھکے کہہ رہا تھا

کہنے کے بعد وہ جھٹکے سے اسے چھوڑ گیا جس پر منتشاء بے جان سی کٹی شاخ کی طرح قالین پر آگری تھی

---*---*---

تقدیس بستر پر اوندھے منہ گری زور زور سے رو رہی تھی اور اس قطعی لاپرواہ عویر صوفے پہ آرام سے بیٹھا سیل فون پر بات کر رہا تھا

وہ جانتا تھا کہ وہ رو رہی ہیں اور پھر بھی وہ اس طرح لاپرواہ کیسے ہو سکتا ہے؟

سوچ کر ہی تقدیس کو تکلیف ہو رہی تھی

اور اگلے ہی پل آنسوں کو بے دردی سے ہاتھ کے پشت سے صاف کرتی ہوئی وہ اس تک آئی تھی

جس نے صرف ایک نظر روئی روئی سی تقدیس پر ڈالی اور پھر سے سیل فون پر مصروف ہو گیا تھا

تقدیس کی ضبط بس یہی تک تھی اگلے ہی پل عویر کے پاتھ سے سیل فون جھپٹ کر دیوار پردے ماری

جس پر عویر کئی لمحے ہکا بکا سا اپنے ٹکڑوں میں بٹے سیل فون کو دیکھتا رہا تھا جیسے اسے یقین نہیں آرہا ہو کہ اس کا سیل فون اب اس دار فانی میں نہیں رہا

"یہ کیا بیہودگی ہے "

یقین ہونے کے بعد وہ دہاڑ اٹھا تھا

جس پر تقدیس دو قدم پیچھے ہٹے اسے گم صم سی دیکھی گئی

کیا یہ وہی پچھلے والا عویر تھا؟

ہاں یہ تمہیں بیہودگی لگے گی اور جو تم کر رہے ہو وہ کیا ہے ؟، اگر میں اتنی ہی ناپسند تھی تو"
"کیوں کہ مجھ سے شادی ؟، اور وہ سب کیا تھا ؟ ناٹک، تمہاری جھوٹی محبت ،دکھاوا۔۔۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

تقدیس اس سے آگے کچھ کہتی عویر کا ہاتھ فضا میں بلند ہوا اور تقدیس کے رخسار کو سرخ کر گیا

تقدیس کتنے ہی لمحے اپنے سرخ اور گرم رخسار پر ہاتھ رکھے صدمے اور بے یقینی سے اسے دیکھتی رہی تھی

اور پھر اگلے ہی پل وہ ہسٹریائی انداز میں چیختی ہوئی کمرے میں موجود سامان کو توڑ رہی تھی

میں نے کیا غلط کہاں ؟ ہاں۔ ۔ تم نے میری زندگی کے ساتھ ڈرامہ کھیلا ہے ، تم دھوکہ باز" "ہو، جھوٹے ہو، فریبی ہو۔۔۔

وہ ہر چیز اٹھا کرے توڑتے ہوئے چلا چلا کر رو رو کر کہہ رہی تھی

عویر غصے سے ان کنٹرول تقدیس کو کنٹرول کرنی کی کوشش کرتا رہا تھا جو کہ بے سود تھا چیزوں کو توڑ توڑ ، چلا چلا کر جب تقدیس تھک گئی تو بیڈ پر ڈھے گئی

اور عویر ایک ناراض نظر اس پر ڈال کر باہر نکل گیا تھا

---*--*--

پتا نہیں ماحین اسے کہاں لے جا رہا تھا وہ بس خاموشی سے اس کی ہم سفر تھی

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

"سنو"

"جی۔۔"

وہ اپنی سوچوں میں غرق پہ تھی ماحین کے پکارنے پر چونک کر اس کی جانب متوجہ ہوئی

"کیا تم اپنی دوست سے ملنا چاہوں گی ؟"

علیشہ جو بے زار سی بیٹھی ہوئی تھی خوش ہوگئی

"کیوں نہیں؟، مگر کیسے ؟"

ماحین اس کا خوشیوں سے جگمگاتا چہرہ دیکھ رہا تھا

وہ کتنی خوش لگ رہی تھی اور کتنی اچھی بھی ۔

ماحین کو یاد آیا کہ کئی دنوں سے اس نے اس کا کچھ نقصان نہیں کیا تھا

اور پھر اپنی سوچ پر خود ہی مسکرایا

کیوں کہ وہ لڑکی جو ہمیشہ اس کے چھوٹے چھوٹے نقصان کرتی تھی اب کی مرتبہ بہت بڑا نقصان کیا تھا اس نے--

ہاں اس کے دل کا نقصان---

اب ماحین کے پاس اس کا اپنا دل نہیں تھا

" لیکن اس سے پہلے تو میں ایک وعدہ کرنا ہوگا"

وہ اس پر سے نگاہ ہٹاتے ہوئے بولا

نہ جانے کیوں وہ اسے آج کل اتنی خوبصورت لگ رہی تھی

"کیسا وعدہ ؟"

" یہی کہ جو میں کہوں گا تم وہی کروں گی ،اور تم مجھ سے کچھ نہیں پوچھوں گی ابھی"

ماحین کی نگاہیں بھٹک کر پھر اس کے چہرے کا طواف کرنے لگی تھی

" ٹھیک ہیں آپ جو کہیں گے میں وہی کروں گی،اور آپ سے ابھی میں کچھ نہیں پوچھوں گی"

علیشہ نے فورا وعدہ کیا تھا

کیوں کہ دوست سے جلد از جلد ملنا جو تھا

جس پر ماحین اسے لے کر ایک بڑے سے ہوٹل میں داخل ہوا

وہاں ہر طرف چہل پہل تھی جس سے یوں محسوس ہو رہا تھا کہ جیسے وہاں کوئی پارٹی چل رہی ہو

جبھی علیشہ کو منتشاء نظر آئی۔

پنک گاون میں وہ کسی باربی ڈول سے کم نہیں لگ رہی تھی

علیشہ اسے صحیح سلامت دیکھ خوش ہوئی تھی

اور حیران بھی

اس کے دل میں کافی سوال پیدا ہوچکے تھے جس کے بارے میں وہ ماحین سے کچھ بھی پوچھ نہیں سکتی تھی

کیوں کہ ابھی اس نے ماحین سے وعدہ کیاتھا

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

جاری_ہے#یار_من_ستمگر#

از قلم

شمع_الہی#

#episode_15

#third_last_episode

تم سمجھتے کیا ہو خود کو؟ ، جو تم کہو گے میں وہی کروں گی، اب میں تمہاری کوئی بات نہیں مانو گی"

التھرے نے جب اپنے ساتھ آئی ہوئی لڑکی کو پنگ ہیہوی گاون جو لڑکی نے اپنے ہاتھ میں پکڑا ہوا تھا منتشاء کو پہنانے اور تیات کرنے کا کہا تو وہ آپے سے باہر ہوگئی تھی

"میرے خیال سے تم شاید اپنی ماں کو ڈھونڈنے کے لئے بھی یہاں آئی ہوں"

اس نے سرد سی مسکراہٹ سے کہا تھا

جس پر منتشاء نے حیرانگی اور خوف سے اسے دیکھا تھا

تو کیا وہ اب اس بات کے لئے وہ اسے استعمال کرے گا؟

"تت۔۔ تم کیسے جانتے ہو یہ؟"

"میں ہر وہ چیز جانتا ہوں ڈیئر وائفی جو تم سے جڑی ہے"

التھرے اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے مسکرا کر بولا

ہمیشہ کی طرح اس مسکراہٹ نے اس کی نشیلی آنکھوں کو بھی چھوا تھا جیسے منتشاء ان سحر انگیز نگاہوں سے اگلے ہی پل نظریں ہٹا گئی

" اگر تم آج میرے ساتھ چلو تو شاید تمہیں تمہاری ماں مل جائے"

التھرے نے پراسرار مسکراہٹ کے ساتھ کہا تھا

"کیا تم انہیں جانتے ہو؟"

منتشاء نے بے قراری سے پوچھا

https://classicurdumaterial.com/

"اس کے لئے تمہیں میرے ساتھ جانا ہے"

التھرے نے کہا تھا جس پر وہ اسے گھور کر رہ گئی

اسے منتشاء کی ایک اور کمزوری کے بارے میں پتا چل گیا تھا، یقیناً وہ پھر اس کا فائدہ اٹھائے گا

وہ التھرے کے ساتھ پارٹی میں پہنچی تھی وہاں کے ماحول سے اسے ابکائی آئی تھی

ہر کسی کے ہاتھ میں مختلف مشروف کے گلاز تھے

وہ التھرے کے ساتھ اس کے پہلو میں چل رہی تھی، وہ پنک کلر ہاف سلیوز کے گاون میں کسی اپسرا سے کم نہیں لگ رہی تھی، ہر کسی نگاہ ایک مرتبہ اس پر اُٹھتی تو کئی لمحے کے لئے نا ہٹتی

ایک جگہ التھرے رک کر ویٹر اے خود بھی ڈرنک لیا اور اسے بھی ڈرنک تھمانے کی کوشش کی تھی جس پر منتشاء نے اسے گھورا تھا، جس پر التھرے نے ڈرنک واپس ٹرے میں رکھ دیا

اور پھر اپنے ساتھ کھڑے لوگوں سے اس نے بات شروع کر دیا تھا

،وہی مسلمانوں کی تباہی و بربادی کے منصوبے

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

منتشاء نے جیسے اکتا کر اپنے اطراف میں نظریں دوڑائی تھی

کہ اس کی نظریں ٹھٹھک کر رکی

اسے علیشہ اور ماحین نظر آئے تھے

بھلا وہ یہاں کیوں کر ہو سکتے تھے ؟

کیا اس نے غلط دیکھا تھا؟

یا وہ دونوں ہی تھے

وہ بے اختیاری سے اس جانب بڑھی تھی جہاں اسے وہ دونوں دیکھے تھے

اور جبھی وہ چلتے چلتے کسی سے ٹکرائی تھی

"سوری"

وہ ٹکرانے والے سے عجلت میں معافی مانگتی آگے جانا چاہتی تھی کہ ٹکرانے والا اسے ہاتھ پکڑ کر روک گیا تھا

https://classicurdumaterial.com/

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

منتشاء نے حیران ہو کر ٹکرانے والے کو دیکھا تھا

اس کے سامنے انجیلینا کھڑی تھی جو اپنی آنکھوں میں یک ٹک اس کے بازو کو تک رہی تھی

اور جب انجیلینا نے نگاہ اٹھا کر حیرت ذدہ سی منتشاء کو دیکھا تو منتشاء کو اس کے سبز آنکھوں میں آنسوں نظر آئے تھے

"تت-- تم-- عائشہ کی بیٹی ہو نا؟"

انجیلینا کو حیرت سے دیکھتی منتشاء کو جیسا حیرت کا شدید جھٹکا لگا

"کیا آپ جانتی ہیں انہیں؟"

منتشاء نے بے قراری سے پوچھا تھا

" وہ بدنصیب میں ہوں بیٹا"

انجیلنا کے آنکھوں میں ٹھہرا پانی جیسے رخسار پر بہہ آئے

"کیا۔ ----؟"

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

منتشاء جیسے حیرت کی شدت سے جم گئ تھی

" چلو ، بہت زیادہ تعارف حاصل کر لیا تم نے"

التھرے اسے بازو سے پکڑ کر لے جانے لگا تھا

"چھوڑو مجھے"

وہ غصے اور بے قراری سے اس کا ہاتھ اپنے بازو سے جھٹکنے کی کوشش کر رہی تھی اور ساتھ ہی بار بار مڑ کر انجیلینا کو دیکھ رہی تھی

جو حسرت ذدہ سی اسے دیکھتی رو رہی تھی

"میں نے کہا چھوڑو مجھے"

وہ غضب ناک ہوتی ہوئی اس کے بازو پہ اپنے ناخن گاڑنے لگی تھی مگر بے سود ٹھہرا

وہ بدستور اسے کھینچتے ہوئے لے جا رہا تھا

"پلیز التھرے چھوڑ دو"

اب کی مرتبہ منتشاء نے آنسوں بھری آنکھوں سے جیسے التجاء کی تھی

یہ جانتے ہوئے بھی کہ بھلا پتھروں پر کب التجائیں اثر کرتی ہیں۔

اور یقیناً پتھر کا دوسرا نام التھرے ہی ہوگا

---*---*--

تقدیس ناراضگی میں کھانا پینا چھوڑی ہوئی تھی۔ گھر میں سب اسے محبت سے ، غصے سے سمجھا کر تھک گئے تھے مگر اسے نا ماننا تھا نا مانی ، نہیں کھانا تھا نہیں کھائی

جبھی وہ تن فن کرتا ہوا سامنے آکھڑا ہوا

یقیناً گھر والوں نے اب اسے بھیجا تھا

"یہ سب کر کے تم ثابت کیا کرنا چاہتی ہو ؟"

وہ بہت غصے میں نظر آرہا تھا

جیسے وہ بھیگی آنکھوں سے دیکھ رہی تھی

وہ کتنا بدل گیا تھا

نہیں شاید میں جانتا ہوں کہ تم کیا چاہتی ہو ، تم ہمیشہ یہ چاہتی رہی کہ ہر کوئی صرف تمہارے" آگے پیچھے پھرتا رہے ، ارو تم حقارت اور تذلیل کرتی رہو ، اور اب جب تمہیں حقارت اور تذلیل "کرنے کا موقع نہیں مل رہا تو تم یہ سب ڈراما رچا رہی ہو

وہ شدید غصے میں سرخ چہرہ لئے کہہ رہا تھا

وہ نقاہت سے بیڈ سے اٹھتی اس کے رو برو ہوئی تھی

"تم اتنے کیسے بدل سکتے ہو اور۔۔۔"

بہتے آنکھوں سے وہ مزید کچھ کہتی وہ لہرا گئی تھی جس پر عویمر ن ء آگے بڑھ کر اسے سنبھالا تھا

یہ تو ہونا تھا وہ دو دن سے بھوکی جو تھی

جب اسے دوبارہ ہوش آیا تو وہ حیران رہ گئی کیونکہ عویمر اس کے سامنے بیٹھا ہوا تھا

شاید گھر والوں کی ڈانٹ کھا کر اس کے پاس آ بیٹھا تھا

https://classicurdumaterial.com/

اور ہاتھ میں پکڑے باول میں سے چمچ سے اسے سوپ پلانے لگا تھا جس پر اب کی مرتبہ تقدیس بنا احتجاج کئے پی رہی تھی

اور اسے دیکھ رہی تھی جس کا چہرہ نہایت سپاٹ تھا

تقدیس نے پرانے عویر کو پانے کے لئے کیا نہیں کیا تھا ، اپنی انا کو مٹا کر اس کے سامنے جھکتی رہی تھی مگر وہ پھر بھی اکڑا ہوا تھا

اب اور وہ خود کو کتنا جھکاتی بھلا اس سے زیادہ کوئی اور کیسے جھک سکتا تھا

شاید اس سے محبت کرنے والا عویر کہی کھو گیا تھا اور جو خود سے کھو جاتے ہیں وہ کب ملا کرتے ہیں بھلا؟

اور جسے ملنا ہی نہیں ہے ، وہ اس کے لئے اپنی ذات کو کیوں مٹی میں ملائے؟، وہ اپنے آپ کو ، بھی کیوں کھو دے؟

تقدیس نے جیسے کوئی فیصلہ کیا تھا

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

اپنے اندر ٹوٹتی بکھرتی تقدیس کو سمیٹتا تھا اور پھر اگلے ہی پل چیچ آگے بڑھائے عویر کا ہاتھ اشارہ سے روکتی ہوئی وہ لڑکھڑاتے قدموں سے اٹھ کھڑی ہوئی اور پھر اسے قطعی نظر انداز کرتی ہوئی وہ وہاں سے جارہی تھی جسے عویر نے حیران ہو کر دیکھا تھا پھر سر جھٹکتے ہوئے باول ٹرے میں رکھا

---*--*--

التھرے اسے گھسیٹ کر لاتا ہوا صوفے پر ڈھکیلا تھا

صوفے پر اوندھے منہ گرے وہ کتنی ہی دیر تک روتی رہی تھی

اندر کوئی تھا جو کمزور ہو رہا تھا جسے وہ مضبوط کر رہی تھی

کیونکہ وہ جانتی تھی کہ اگر وہ ذرا بھی کمزور پڑی تو وہ اس بھول بھلیاں سے کبھی نہیں نکل پائے گی

ساری کمزوریوں کو آنسوں کے ذریعے بہاتی ہوئی وہ اٹھ بیٹھی آنسوں کو پوچھتے ہوئے اس نے التھرے کو دیکھا جو سامنے پی کاوچ پر بیٹھا ہوا تھا

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

جو انتظار کر رہا تھا کہ وہ اب اس پر غصے سے الٹ پڑے گی مگر اسے خاموشی سے اپنی جانب دیکھتا دیکھ حیران ہوا تھا

وہ لڑکی ہمیشہ اس کے سوچوں کے الٹ ہی تھی وہ شاید اسے کبھی جان نہیں پائے گا

سوچتا ہوا وہ اٹھ کھڑا ہوا اور دیوار پہ لگے اسکرین کو بٹن دباکر روشن کیا

اسکرین کے روشن ہوتے ہی منتشاء کی سانسیں روکی تھی

وہ بے جان سی ہو گئی تھی جیسے

کیونکہ اسکرین پر اسے علیشہ اور ماحین نظر آرہے تھے

تو جو اس نے انہیں ہوٹل میں دیکھا تھا وہ سچ تھا آنکھوں کا دھوکہ نہیں تھا

"تم سمجھ ہی گئی ہو کہ اب میں تم سے ایسا کچھ چاہتا ہوں کہ تم اپنی کوئی چلاکی دیکھا کر گڑبڑ کر ہی نہیں سکتی"

الٹھرے لبوں پر سفاک مسکراہٹ سجائے اسے دیکھتے ہوئے کہہ رہا تھا جو بے یقینی اور خوف سے اسکرین کو تک رہی تھی

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

وہ منتشاء کو اس طرح دیکھ رہا تھا جیسے کوئی شکاری کو دیکھتا ہے۔

جاری_ہے #یار_من_ستمگر#

از قلم

#شمع_الہی

#episode_16

#second_last_episode

وہ سمجھتا کیا ہے خود کو جب چاہیں گا مجھے لے جائیں گا اور جب چاہیں گے منع کر دینا میں کیا"
"کوئی چابی کا کھلونا ہو ؟

تقدیس شدید غصے میں پیکنگ کر رہی تھی

کیونکہ عویر بزنس ٹور پر جا رہا تھا سو وہ اسے بھی زبردستی لے جارہا تھا

"آپ لوگ کچھ لے گے ؟"

وہ دونوں اس وقت پلین میں تھے ائرہوسٹیس کے .پوچھنے تقدیس نے بے زاری سے اسے دیکھا

"نو"

"یس"

دونوننے ساتھ میں ائیر ہوسٹیس سے کہا تھا جس پر ائیر ہوسٹیس نے مسکرا کر دونوں کو دیکھا تھا پھر لنچ باکس عویر کو پکڑاتے وہ آگے بڑھ گئ

تقدیس حیرانگی سے اسے کھاتا ہوا دیکھ رہی تھی جو اس سے قطعی بے نیاز تھا اس سے ایک مرتبہ پوچھا بھی نہیں تھا کہ وہ کیوں نہیں کھا رہی؟

وہ اس پر اپنی ناراضگی ظاہر کر رہی تھی مگر اس نے تو جیسے کوئی نوٹس ہی نہیں لیا

تھا

مجھے اپنے ساتھ زبردستی لے جارہا ہے ، اور ایٹی ٹیوٹ تو دیکھو لگتا ہے جیسے میں مری جا رہی" "تھی، بہت ہو گیا عویر بیگ ، اب تم تقدیس کو دیکھو گے،کہ تقدیس کیا چیز ہے

اس نے دانت پیس کر بڑبڑایا تھا

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

"کچھ کہا تم نے ؟"

عویر نے مزے سے اس کا غصہ بھرا چہرہ دیکھتے ہوئے کہا تھا

"کیا مجھے کافی مل سکتی ہیں؟"

عویر کو قطعی نظر انداز کئے اس نے پاس سے گذرتے ائیر ہوسٹیس سے کہا تھا

"شیور میم"

ائیر ہوسٹیس مسکراتی ہوئی اسے کافی تھما گئی تھی

تقدیس نے صرف کافی کا ایک سیپ لیا تھا اور باقی کافی وہ عویر پر گرا گئی

"تم نے یہ کیا کیا، پاگل لڑکی؟"

عویر بری طرح جھلاتا ہوا اس پر الٹ پڑا تھا ۔

مگر تقدیس نہایت آرام سے مسکراتے ہوئے سن رہی جیسے وہ کسی اور سے وہ سب کہہ رہا ہو ۔

عویر اس کے انداز پر دانت پیستا ہوا ٹشو پیپر سے کپڑے صاف کر رہا تھا

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

جب وہ ائیر پورٹ کی سیڑھیاں اتر رہی تھی تو وہ لڑکھڑائی جس پر عویر نے اسے سنبھالا تھا مگر اگلے ہی پل تقدیس نا صرف جھٹکے سے اس سے دور ہٹی تھی بلکہ اپنا ہیل والا سینڈل بھی اس کے پیر پر دے ماری جس پر وہ کرہا اٹھا تھا

اب سمجھ آگا تمہیں کہ تقدیس کیا چیز ہے ؟

مجھے جتنا رولایا تھا ایک ایک آنسوں کا حساب نا لے لوں تو پھر کہنا۔ ۔۔

خود سے وعدے وعید کرتے ہوئے وہ عویر کے ساتھ ائیر پورٹ سے باہر آئی تھی کہ وہ خوف سے عویر کے بازو سے جا لگی۔ متحیر اور خوفزدہ ہوتے ہوئے اپنے اطراف چاروں طرف موجود ہتھیار سے لیس بندوں کو دیکھ رہی تھی

عویر نے خوفزدہ ہوتی تقدیس کو اپنے بازوں کے گھیرے میں لے کر جیسے تحفظ کا احساس دیا تھا اور پھر کینہ توز نظروں سے اپنے اطراف موجود بندوں کو دیکھا۔

---*---*--

علیشہ خوفزدہ سی ماحین کے پہلو میں لگی بیٹھی تھی

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

پارٹی سے نکلتے وقت انہیں کچھ ہتھیاروں سے لیس بندوں نے گھیر لیا تھا اور انہیں قیدی بنا کر ایک کمرے میں بند کر گئے تھے اس نے اس کے مطالق اور منتشاء کے متعلق سے وعدہ کرنے کے باجود کئی سوال پوچھا تھا جس پر ماحین بس صبر کرنے کی تلقین کرتا رہا تھا اور اب وہ ماحین کو دیکھ رہی تھی جو سیل فون میں سر دئے بیٹھا تھا

اور جبھی علیشہ نے اسے مسکراتے دیکھا

"کیا ہوا آپ مسکرا کیوں رہے ہیں؟"

علیشہ نے حیران ہوکر پوچھا تھا، ایسی سچویشن میں وہ مسکرا کیسے سکتا تھا؟

"عویر اور تقدیس آرہے ہیں"

ماحین مسکراتی نظروں سے علیشہ کو دیکھ بولا اور پھر سے سیل فون پر جھک پڑا

"یہاں مگر کیسے؟"

وہ مزید حیران ہوئی تھی

وہ کِوئی پکنک پر تو تھے نہیں جو ایک کے بعد ایک وہاں آرہے تھے۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

آخر ماجرا کیا تھا؟

ہو کیا رہا تھا؟

وہ تو پہلے ہی چکرائی ہوئی تھی کہ نکلے تھے ورلڈ ٹور کے لئے اور وہاں آ پھنسے تھے

اور اب عویر اور تقدیس۔۔؟

" تمہیں چلنا ہوگا ہمارے ساتھ"

جبھی دروزہ کھول کر ایک آدمی جو گن تھامے ہوئے تھا آکر بولا

"نہیں بلکل نہیں"

علیشہ نے فورا مچل کر ماحین کا بازو مضبوطی سے پکڑا

"علیشہ کچھ نہیں ہوگا مجھے، تم فکر مت کرو، میں جلدی آ جاو گا"

ماحین نرمی سے اسے سمجھاتے ہوئے کہہ رہا تھا

"نہیں ، ہرگز نہیں"

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

آنسو بھری آنکھوں سے وہ فورا منع کر گئی

"علیشہ پلیز سمجھنے کی کوشش کرو، تقدیس اور عویمر کی بھی تو پروٹکیکٹ کرنا ہے"

اب کی مرتبہ ماحین نے ان آنسوں کو دیکھتے ہوئے بے بسی سے کہا تھا

اگر وہ پہلے کا ماحین ہوتا تو ڈانٹ ڈپٹ کر بات منوا لیتا مگر اب وہ بدل چکا تھا

"ٹھیک ہے جلدی آئے گا"

علیشہ نے عویمر اور تقدیس کا سن کر ناچاہتے ہوئے بھی جیسے اسے جانے کی اجازت تھی

"تم فکر مت کرو میں جلدی آجاوں گا"

ماحین اس کے آنسوں کو انگلی کے پوروں سے صاف کرتا اسے تسلی دے کر چلا گیا تھا

"اللہ تعالیٰ میں نہیں جانتی کہ یہ سب کیا ہو رہا ہے بس ہماری مدد کیجئے"

علیشہ اگلے ہی پل روتے ہوئے سر جھکا گئی وہ نہیں جانتی تھی کہ کیا ہو رہا ہے مگر اس کا اللہ تو جانتا تھا نا صرف جانتا تھ بلکہ اس مصیبت سے نکالنا بھی اللہ نے ہی تھا

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

تقریبا دو گھنٹے کے بعد دروازہ کھلا اور اس مرتبہ ماحین اکیلے نہیں اندر آیا تھا بلکہ اس کے ساتھ تقدیس اور عویر بھی تھے انہیں دیکھ علیشہ اضطراب کی سی کیفیت میں اٹھ کھڑی ہوئی

اور تقدیس کی حالت تو ایسی تھی جیسے کہ وہ سوچنے سمجھنے کی صلاحیت سے محروم ہو گئی ہو

"تقدیس تم ٹھیک تو ہو نا؟"

علیشہ کے پوچھنے پر جیسے وہ ہوش میں آئی تھی اور علیشہ سے جا لگی

تم کیسی ہو؟ ، اور یہاں کیا کر رہے ہو تم، اور ماحین بھائی؟"تقدیس نے ایک ساتھ کئی سوال" پوچھے تھے جس سے علیشہ سمجھ گئی کہ وہ ابھی شاک میں ہیںن

"آو میں سب بتاتی ہوں"

علیشہ اسے صوفے پر اپنے ساتھ بیٹھاتے ہوئے بولی، اور تقدیس کو سب کہہ سنائی

"کچھ تو بہت ہی بڑا لوچا کر رہے ہیں یہ لوگ"

تقدیس سب سننے کے بعد فوارا بولی

https://classicurdumaterial.com/

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

اور جانچتی نظروں سے عویمر اور ماحین کو دیکھا جو ایک دوسرے کے کان میں نجانے کیا کھسر پسر کر رہے تھے

---*---*--

منتشاء سوچ سوچ کر پاگل ہو رہی تھی کہ

،کیا کرے ؟؟

بھلا اب وہ جلاد التھرے کیا کرنے والا تھا؟

ماحین بھائی اور علیشہ یہاں کیا کر رہے تھے ؟

تو کیا تقدیس بھی یہاں تھی؟

اگر تھی بھی تو وہ انہیں کس طرح بچائے گی؟

آخر کیسے ؟

کیسے ؟

https://classicurdumaterial.com/

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

اس کا دل چاہنے لگا تھا کہ وہ حلق پھاڑ پھاڑ کر چلانا شروع کر دے اور اپنا سارا فرسٹریشن نکال دے

جبھی کوئی اس کے کمرے میں آیا تھا جسے یکھ کر منتشاء لمحے بھر کے لئے جذباتی ہوئی تھی مگر اگلے ہی پل جذبات کو تھپک تھپک کر سلا گئی

جو عورت اسے اور اس کے بابا کے ساتھ اتنا برا برتاو کر گئی تھی اس عورت کے ساتھ وہ کیا امید رکھے

"آپ یہاں کیا کر رہی ہیں؟"

قطعی سپاٹ لہجے میں اس نے انجیلینا سے پوچھا تھا جو آنسوں بہاتے ہوئے ممتا بھری نظروں سے اسے تک رہی تھی

"منتشاء میری بچی"

سسکی نکلی تھی انجیلنا کہ منہ سے

"آپ ہے کون؟ ، اور میں کسی یہودی عورت کی بچی نہیں ہوں"

اس نے نہایت کڑوے لہجے میں کہا تھا

اس کا اتنا اجنبی اور نفرت بھرا لہجہ انجیلینا برداشت نہیں کر پائی

میری بچی، مجھے معاف کردو۔ ۔ میں جانتی ہوں کہ میں اچھی ماں نہیں ہوں ، مگر بتاوں میں کیا" کرتی ؟، میں جب ابراہیم صفی صاحب کے پاس گئی تھی اس وقت تو نفرت تھی میرے دل میں اسلام اور ابراہیم صفی صاحب کے لئے مگر ان کے ساتھ رہتے رہتے میرا دل ان کے لئے اور ان کے مذہب کے لئے نرم پڑنے لگا تھا اور پھر جب ہماری بیٹی ہوئی اس وقت میں پوری بدل گئی تھی ،اور شاید یہ بات ایریڈ جان گیا تھا جبھی وہ دھمکی دینے لگا تھا کہ اگر میں نے ابراہیم صفی کے ساتھ پلان کے حساب سے عمل نہیں کیا تو وہ میرے بچی اور شوہر دونوں کو مار دے گا تب میں تمہیں لے کر بھاگنا چاہتی تھی کہ ایریڈ تمہارے یا میرے ذریعے ابراہیم صاحب کے ساتھ کچھ غلط نا کرے اور میں تمہیں بھی بچانا چاہتی تھی، اپنی ایک سال کی بچی کو مگر ایریڈ کو پتہ چل گیا اور اس نے مجھ سے میرا بچہ چھین کر اسے مجھ سے دور کر دیا تھا، اپنے ، بچی کو ڈھونڈنے کے لئے بظاہر میں ایریڈ کے ساتھ کام کرتی رہی مگر اصل مقصد تو تمہیں ڈھونڈنا ، تھا جسے ایریڈ نے نجانے کہاں چھپادیا تھا، میرے ہزار ڈھونڈنے کے بعد بھی تم نہیں ملی تھی اور پھر جب میں نے تمہیں پہلی مرتبہ دیکھا تو مجھے شک ہوا کہ تم میری بچی ہو ، اس کی تصدیق

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

کے لئے ہر وقت تمہارے آس پاس رہنے لگی تھی اور پھر پارٹی میں میں نے تمہاری تاویز دیکھی

"جس کی وجہ سے میرا شک یقین میں بدل گیا تھا

انجیلنا روتے ہوئے سب کہہ رہی تھی

"اپنی اس بدنصیب ماں کو معاف کر دو بیٹا، پلیز"

انجیلنا ہاتھ جوڑتے ہوئے بولی

"مما۔۔"

منتشاء تڑپ کر نجیلنا سے جاکر لگی تھی

اور پھر دونوں ماں بیٹی نے دل لگا کر خوب رویا تھا

"بیٹا تمہارے پاس وقت کم ہیں تم فورا یہاں سے چلی جاو"

انجیلنا نے الگ ہوتے ہوئے اس کے آنسوں پوچھتے ہوئے کہا

"مگر کیوں مما؟"

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

منتشاء نے حیران ہوتے ہوئے انجیلنا کا ہراساں چہرہ دیکھتے ہوئے پوچھا

"والٹن ایرٹر آیا ہے وہ صرف تمہارے ---"

انجیلنا کہتے کہتے خاموش ہوئی تھی

تم چلی جاو، تمہیں بہت بری طرح پھنسایا جائے گا، اور پھر تمہیں درندے ب دردی سے قتل

"کردے گے اور۔ ---

انجیلنا روک کر پھر اس طرح جلدی جلدی کہہ رہی تھی گویا اس کے پاس وقت نا ہو اور پھر اگے وہ اپنا جملہ مکمل کرتی کہ کمرے کا دروازہ کھلا تھا اور التھرے کے ساتھ ایک اجنبی اندار آتا نظر آیا

جس کا چہرہ عجیب تھا

اور اتنا منحوس تھا جیسے لگتا اس کے چہرے پر بھر بھر کر اللہ کی پھٹکار برس رہی ہو

سر پر بال جیسی کوئی شئے نہیں تھی انڈے کے چھلکے کی طرح سپاٹ اور چکنا چمکتا ہوا

ٹکلا تھا

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

اور ساتھ ہی اس کی پیچھے بہت سارے گنز بردار تھے جنھوں نے ان دونوں کو گھیر لیا تھا

انجیلنا کا چہرہ خوف سے سفید ہو رہا تھا

منتشاء کے چہرے پر بھی ڈر تھا مگر اپنی ماں کے لئے جسے وہ منحوس مارا نہایت سرد انداز میں دیکھ رہا تھا

"تم نے والٹن سے غداری کی اس کا انجام تو جانتی ہو نا انجیلنا"

جس طرح اس شخص کا چہرہ مکروہ تھا آواز اس سے بھی زیادہ کراہیت آمیز تھی

"التھرے، اس غدار کو لے جاو اور ایسی سزا دو کہ آئندہ کوئی غداری کی جرات نا کرسکے"

یس مسٹر والٹن"

ایرٹر "التھرے نے سر خم کرتے ہوئے جواب دیا اور ساتھ ہی گنز بردار کو اشارہ کیا

جو انجیلینا کی جانب بڑھے تھے

"منتشاء یہاں سے چلے جاو، بھاگ جاو"

https://classicurdumaterial.com/

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

انجیلنا کو گنز بردار گھسٹ کر لے جانے لگے تھے کہ انجیلینا نے چیخ کر کہا تھا

"۔مما۔ ۔۔چھوڑو میری مما ۔۔کو۔"

وہ دوڑ کر آگے بڑھی اور ان لوگوں سے انجیلنا کو چھڑانے کی کوشش کرنے لگی

مگر اگلے ہی پل التھرے نے آگے بڑھ کر اس کا بازو پکڑ کر پیچھے گھسیٹا تھا

"چھوڑ دو میری مما کو"

وہ روتے ہوئے چلا رہی تھی

انجیلینا کو کمرے سے گھسیٹ کر لے جایا جا چکا تھا اب کمرے میں صرف وہ تینوں تھے مگر انجیلینا کی آواز باہر سے اندر آ رہی تھی

"التھرے پلیز مما کو چھوڑ دو، تم جو کہو گے میں وہ کروں گی، پلیز انہیں چھوڑ دو"

وہ پہلی مرتبہ التھرے سے گڑگڑا کر التجا کر رہی تھی

،اور تبھی گنز کی تڑتڑاہٹ کی آواز آئی اور ساتھ ہی انجیلینا کی اذیت بھری چیخوں کی بھی

التھرے کے پکڑ سے آزاد ہونے کے لئے تڑتی مچلتی منتشاء جیسے دہشت سے سن ہوئی

وہ انجیلینا کی کرب آمیز آواز کو سن سی ہوئی سنتی رہی تھی جو دھیرے دھیرے کم ہوئی اور پھر آنا بند ہوگئی

"کک۔۔کیا تم نے انہیں مار۔۔ مار ڈالا؟"

بڑی دقت سے اسکے کپکپاتے لبوں سے آواز نکلی تھی

" بتاو مجھے منحوس انسان ظالم انسان ، کیا تم نے انہیں مار ڈالا؟"

اب کی مرتبہ غضب ناک ہو کر اس نے والٹن سے پوچھا تھا جو دلچسپی سے منتشاء کو اذیت سے تڑتے دیکھ رہا تھا

" میں تمہیں بھی جان سے مار دوں گی"

اگلے ہی پل منتشاء اس پر چھپٹی تھی اپنی ناخونوں سے اس کے چہرے اور گردن پر خراش ڈال رہی تھی

جس سے والٹن بچنے کے کوشش کر رہا تھا مگر وہ اس وقت زخمی شیرنی بنی ہوئی تھی

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

"میں تجھے نہیں چھوڑوں گی درندے"

وہ جیسے غیض و غضب کے انتہاء پر تھی

التھرے نے آگے بڑھ کر اسے والٹن سے دور ہٹانے کی کوشش کی مگر نجانے منتشاء کے اندر اتنی طاقت کہاں سے آگئی تھی کہ وہ جیسے والٹن کو جان سے مار کر ہٹے گی

التھرے کیا تم سے ایک لڑکی سنبھالے نہیں جارہی؟ ، مجھے بچاو اس سرپھری لڑکی سے ورنہ" "اس نے میرے چہرے کی ساری کھال نوچ لینی ہیں

والٹن اب کی مرتبہ جیسے گھبرا کر چلایا تھا

اور التھرے نے اب کی مرتبہ منتشاء کو کمر سے پکڑتے ہوئے بلند کیا اور والٹن س دور ہٹا گیا

"مجھے جھوڑو ، میں جان سے مارنا چاہتی ہوں اس خبیث ٹکلے کو"

منتشاء ہوا میں بلند التھرے کے گرفت سے ہاتھ چلاتے ہوئے نکلنے مچلتی ہوئی قہر انگیز نظروں سے والٹن کو دیکھتی بولی جو درد سے کرہا رہا تھا

منتشاء نے اس کا چہرہ بری طرح سے نوچ ڈالا تھا والٹن کا چہرہ خون سے لہو لہان ہو رہا تھا

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

"اس پاگل لڑکی کو کمرے میں بند کر دو اس کا بھی وہ حشر کروں گا کہ دنیا دیکھے گی"

والٹن غرا کر بولا جس پر التھرے نے اسے ایک کمرے میں بند کر دیا تھا۔

جہاں منتشاء کتنے ہی لمحے چیخ چیخ کر روتی رہی اسے لگ رہا تھا درد کی شدت سے اس کا دل پھٹ جائے گا نجانے وہ کب تک روتی رہی روتے روتے ہی جیسے نیند کو اس پر رحم آیا تھا سو وہ تکلیف اور دکھ سے نڈھال منتشاء پر مہربان ہوگئی تھی

نجانے وہ کتنی دیر تک سوتی رہی تھی کہ اس کے کی آنکھ کھلی تو وہ پہلے سے پرسکوں تھی۔ دکھتے سر سے وہ اٹھ بیٹھی

"مما۔۔"

اس کے آنکھوں سے پھر آنسوں نکلے تھے مگر ساتھ ہی اسے ماحین اور علیشہ یاد آئے

اس نے ایک اپنے کو کھو دیا تھا کسی دوسرے کو وہ ہرگز کھو نہیں سکتی تھی

https://classicurdumaterial.com/

دل میں انجیلینا کا غم دفن کرتی ہوئی اذیت پر قابو پاتی ہوئی وہ اٹھ کھڑی ہوئی اسے باہر جانا تھا مگر التھرے نے تو اسے قید کر دیا تھا اس نے کمرے پہ ایک طائرانہ نظریں ڈرائی جیسے یہاں سے فرافر ہونے کے لئے جگہ ڈھونڈ رہی ہو

تبھی اسے دیوار پر اونچائی پہ روشن دان نظر آیا

اس نے وہاں موجود کرسی کو گھسیٹ کر روشن دان کے نیچے رکھا اور کرسی پر چڑھ کر دوسری جانب جھانکا دوسری جانب بھی ایک کمرہ تھا

"سو واٹ یہاں سے چھٹکارا پاوں تو دوسری جانب جا کر وہاں سے فرافر کے طریقے ڈھونڈوں گی"

خود سے کہتی ہوئی اسنے دوسری جانب چھلانگ لگائی تھی

"آہ۔۔۔ہ۔۔۔"

اس کے پیر میں شدید چوٹ آئی تھی

اس کی زندگی تو پوری چوٹوں سے بھری تھی اس چوٹ کے درد کو نظر انداز کرتے ہوئے اس نے کمرے پہ نظریں دوڑائی

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

وہ کمرہ کچھ عجیب تھا ایسا لگتا جیسے اسٹیل سے بنا ہوا پورا ، اسے کمرے سے باہر جانے کے لیے ،کوئی دروازہ اور کھڑکیاں نظر نہیں آئی تھی ، تو پھر وہ اس کمرے سے کیسے نکلیں گی

اس کا سر چکرا رہا تھا، اسے لگا وہ مزید کھڑی رہی تو گر جائی گی۔

جس کی وجہ سے اس نے دیوار پر ہاتھ رکھ کر دیوار کا سہارا لیا ۔ دیوا پر جس جگہ اس نے ہاتھ رکھا تھا اس کے ہاتھ کے دباو سے وہ حصہ اندر کی جانب دبا تھا

جس پر سامنے کی دیوار بنا آواز کیئے اپنی جگہ سے ہٹا تھا

وہ حیرت سے گنگ یہ دیکھی گئی

کیا یہ کوئی خفیہ دروازہ تھا ؟

کیا تھا اس کے اندار ؟

التھرے لوگوں کا کوئی بہت بڑا راز یا اور کچھ؟

سوچتے ہوئے اگلے ہی پل وہ بے دھڑک سی اندر داخل ہو رہی تھی

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

یہ جانے بغیر کے اندر منتشاء ابراہیم صفی کی موت انتظار کر رہی تھی

جاری ہے--

بقیہ آخری قسط بدھ کے دن ملے گی

سپرائزنگ اینڈ میگا ایپیسوڈ

کے لئے تیار رہیے گا 🤓 #یار_من_ستمگر

از قلم

#شمع_الہی

#eiduladha_special_suprising_epi 😯 😮 😍

#episode_17

#last_episode

https://classicurdumaterial.com/

التھرے لیب میں تھا اور ریسرچ میں بزی تھا کہ جبھی اس کے لیفٹ ہینڈ میں بندھا واچ آواز کرنے لگا تھا

التھرے نے حیرت سے واچ کو دیکھا اور پھر اس کے چہرے پر شدید پریشانی کے تاثرات ابھرے۔

اور پھر اگلے ہی پل وہ لیب سے دوڑتا ہوا نکلا ، اس کا چہرہ غصہ اور پریشانی سے سرخ انگارہ ہو رہا تھا

"آخر کون تہ خانے میں داخل ہو رہا تھا ؟، کیا آج سارے راز فاش ہونے والا تھا؟"

---*--*--

،منتشاء تہہ خانے میں گئی تو حیران رہ گئی اس کے سامنے ایک ایسا ہستی کھڑا تھا

وہ بھی ایسی حالت میں کہ اس کا سر چکرا گیا۔

کیونکہ اس کے سامنے کوئی اور نہیں التھرے کھڑا تھا

وہی التھرے جس نے اسے کچھ دیر پہلے قید کیا تھا

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

مگر اس التھرے اور اس التھرے میں زمین و آسمان جیسا فرق تھا

سامنے کھڑا التھرے ملا کچھ لاگ گندے کپڑوں میں ملبوس تھا اس کے سر اور داڑھی کے بال بڑھے تھے ،ہاتھ اور پیر گردن میں لوہے کی کڑیں اور زنجیریں تھیں۔

اور وہ اسے ایسے سرخ سرخ اجنبی آنکھوں سے گھور رہا تھا کہ منتشاء نے اپنے اندر خوف کی لہریں دوڑتا محسوس کی۔

"ال۔۔لتھرے۔۔تت۔۔ تم یہاں؟"

اس نے گھبرا کر کہا

لیکن التھرے اسے کوئی جواب دیئے بغیر گھورتا رہا

جس پر وہ مزید خوفزدہ ہوئی

"لاؤں میں تمہاری کڑی کھول دوں کس نے تمہیں یہاں قید کیا؟"

منتشاء کے کہنے پر التھرے کے چہرے پر خوشی کی لہر دوڑی تھی

https://classicurdumaterial.com/

"اچھ--چابی-؟-"

وہ حقیقتاً التھرے سے ڈر گئی تھی ، جس نے اس کے پوچھنے پر دیوار کی جانب اشارہ کیا تھا

جہاں ایک کیل میں چابی لٹکی ہوئی نظر آئیں

، وہ حیران ہوئے جب چابی یہاں تھی تو اس نے خود کیوں نہیں لے کر لاک کھولا؟

اس کا جواب اسے اگلے ہی پل دیکھاکہ کڑے سے ملحق زنجیر زمین کے اندر سے نکلی ہوئی تھی

منتشاء چابی لے کر التھرے کی زنجیر کا لاک کھولنے لگی تھی

زندگی میں پہلی مرتبہ منتشاء ابراہیم صفی بے وقوفی کرنے جارہی تھی اور وہ بھی ایسی بے وقوفی جو اسے موت سے ہمکنار کرنے والی تھی۔

التھرے آزاد ہونے کے بعد اپنے ہاتھ اور پیروں کو اس طرح ہلا جلا رہا تھا جیسے کئی سالوں بعد اسے آزادی ملی ہو

پھر اس نے منتشاء کی جانب دیکھا اور ایک وحشت انگیز وحشیانہ قہقہہ لگایا

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

جس پر منتشاء کے اندر خوف کی سرد سی لہر دوڑ گئی

ایسا خوف اس نے التھرے سے اس سے پہلے کبھی محسوس نہیں کیا تھا

" لڑکی میں تجھے شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں ، اور شکریہ کے طور پر تجھے ایک تحفہ دینا چاہتا ہوں"

وہ انگلش میں مخاطب ہوتے ہوئے اس کی جانب بڑھا تھا

ورنہ التھرے اس سے ہمیشہ اردو میں بات کرتا تھا

"کک۔۔کیسا تحفہ۔۔؟"

وہ اپنے قدم خوف سے پیچھے اٹھاتے ہوئے پوچھیں اور دیوار سے آلگی

" موت کا تحفہ"

اگلے ہی پل جھپٹ کر اس نے منتشاء کی گردن دبوچا تھا

جس پر وہ تڑپتی مچلتی اس کی پکڑ سے آزاد ہونے کی کوشش کرنے لگی تھی

https://classicurdumaterial.com/

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

لیکن التھرے کے ہاتھ کا حلقہ دھیرے دھیرے مزید سخت ہوتا گیا، اب منتشاء کا دم گھٹنے لگا تھا اسے سانس نہیں آ رہی تھی اس کی آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا رہا تھا

منتشاء جان گئی کہ اب وہ مرنے والی تھی۔

موت اسے ویلکم کرنے کے لئے تیار کھڑی تھی۔

اور جبھی کسی نے پیچھے سے آکر التھرے کو کھینچا تھا

التھرے کی گرفت سے آزاد ہوتی منتشاء بے جان سی فرش پر گرتی چلی گئی تھی، کچھ وقت لگا تھے منتشاء کے حواس درست ہونے میں پھر اس نے دھندھلی نظروں سے سر اٹھا کر دیکھا

سامنے ہی اسے دو شخص آپس میں کتے بلیوں کی طرح لڑتے نظر آئے

منتشاء نے دیکھا کہ ایک شخص دوسرے سے پر قطعی حاوی ہوچکا تھا دوسرا شخص فرش پر بے جان سا گر گیا تھا اور وہ التھرے تھا

"کیا تم ٹھیک ہو؟"

جبھی کوئی تیزی سے اس کے پاس آکر اسے سہارا دے کر اٹھ بٹھایا

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

منتشاء نے منہ اور آنکھیں پھاڑ کر اس پہلے شخص کو دیکھا وہ کوئی اور نہیں التھرے ہی تھا

منتشاء اب آنکھیں مل مل کر اپنے سامنے بیٹھے التھرے اور تھوڑی دور فرش پر پڑے التھرے کو دیکھ رہی تھی جیسے یقین کرنا چاہ رہی کہ جو دیکھ رہی ہے وہ سچ ہے۔

"کیا تم چل سکتی ہو؟"

وہ منتشاء کی حیرانگی سے قطعی لاپرواہ پوچھ رہا تھا جیسے وہ جلدی میں ہو

مگر منتشاء کی حیرت ہی ختم نہیں ہو رہی تھی ٹوئنس التھریز کو دیکھ کر تو وہ کیا جواب دیتی سو اگلے ہی پل سامنے موجود سوٹیٹ بوٹیٹ التھرے نے اسے اٹھا کر کاندھے پہ لادا تھا، اور منتشاء کی احتجاج کی پرواہ کئے بغیر تیزی سے دوڑنے لگا

____*____*___

وہ چھے انسان جن میں تین لڑکیاں اور تین لڑکے تھے یعنی تین کپلز بھی کہہ سکتے جنھیں دشمنوں کے خبردار ہونے سے پہلے کیسل سے بھاگ نکلے تھے۔

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

مگر جلد ہی دشمنوں کو خبر ہو گئے تھی اور اب وہ دشمنوں کے نرغے میں پھسنے ہی والے تھے

فلحال تو وہ سب ایک ایسی جگہ پر تھے جہاں بڑی بڑی پتھر ڈھلانوں کی صورت میں موجود تھے

اور وہ ایک ڈھلان کی آڑ میں چھپے ہوئے تھے، دشمن انہیں قریب ہی ڈھونڈ رہے تھے۔

منتشاء ہی کی طرح تقدیس اور علیشہ بھی شدید حیرانی میں تھے اگرچہ اب منتشاء کی حیرانگی پہلے سے کم ہوگئی تھی

ماحین، عویر، اور وہ تیسرا التھرے کا ہمشکل کورڈ ورڈز میں بات کرنے میں مصروف تھے۔

"میں کب سے پوچھے جا رہی ہوں کہ یہاں ہو کیا رہا ہے؟"

"یہاں جو بھی ہو رہا ہے وہ تمہیں جان کر ا اپنے ننھے دماغ کو تھکانے کی ضرورت نہیں ہے"

عویر نے طنزاً کہا تھا

"اگر ایسا ہی تھا تو کیوں شامل کیا آپ نے ان دونوں کو اس خطرناک کھیل میں؟"

منتشاء نے غصے سے پوچھا تھا

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

"ان دونوں کے جوتوں کے لئے"

التھرے کے ہمشکل نے کہا تھا

"کیا۔۔؟، مگر کیوں؟، کیا اب مردوں نے عورتوں کے جوتے بھی پہننا شروع کر دئے؟"

منتشاء نے حیرت سے علیشہ اور تقدیس کے جوتوں کو دیکھتے ہوئے کہا تھا

" ایسا کچھ نہیں ہے ، ایسا گھٹیا کام مرد کبھی نہیں کریں گے"

التھرے کے ہمشکل نے ناگواری سے کہا تھا

کیا واقعی؟ ، ہم تو جیسے جانتے ہی نہیں کہ مرد کتنی عورتوں کی کاپی کرتے جا رہے ہیں، پہلے" صرف عورتیں ہی اپنے کان چھدوا کر اس میں بالیاں پہنتی تھی، مگر اب یہ کام مرد بھی کرنے لگے ، اور تو اور کورین مرد تو آئی لائنیر، آئی شیڈز، لپ اسٹک بھی لگانے لگے ہیں، دیکھ لینا "تقدیس اور علیشہ وہ دن بھی دور نہیں جب مرد ناک چھدوا کر بالیاں پہنے لگے گے

منتشاء نے التھرے کے ہمشکل کے ناگواری سے کہنے پر چڑانے کے لئے کہا تھا جسے امیجن کر کے علیشہ اور تقدیس ہسنے لگی تھیں اور ان کے ساتھ منتشاء بھی تھی

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

تینوں نے ہنستے ہنستے انہیں دیکھا جو ان تینوں کو خوشمگیں نگاہوں سے گھور رہے تھے

"کیا میں بتاوں کہ تم عورتیں مردوں کی کن لن چیزوں کی کاپی نہیں کرتیں ہو؟"

التھرے کے ہمشکل نے کہا تھا

" چھوڑو بھی ہم یہاں مرد اور عورت پر بحث کرنے نہیں آئے"

ماحین نے بے زاری سے کہا تھا

"ہاں ہم تو یہاں فیملی ورلڈ ٹور پر آئے ہیں، نہیں"

" سوری"

علیشہ کے خفگی سے کہنے پر وہ فورا معافی مانگ گیا

کیا۔ ۔سوری۔ ۔؟ "منتشاء نے حیرت سے آنکھیں پھاڑی"

" میرا ٹائیگر بھائی کب سے بھگی بلی بن گئے ہیں، یہ انہونی کب سرزد ہوئی؟"

اور تقدیس نے صدمے سے دھیمے لہجے میں پوچھا تھا تاکہ صرف وہ تینوں ہی سن سکے

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

یار تقدیس ماحین بھائی مذکر"

ہیں "منتشاء نے ہنستے ہوئے کہا تھا اور ساتھ ہی ان دونوں نے علیشہ کو گھورا جو فورا شرمیلی دلہن کے لک میں آئی تھی

"بس۔۔ یوں ۔ہی۔۔۔"

علیشہ نے شرمیلی مسکراہٹ لبوں پہ سجائے کہا تھا

"یہ یوں ہی۔۔ کیسے ہوتا ہے؟"

تقدیس نے عویر کو دیکھتے ہوئے پوچھا

عویر، ماحین اور التھرے کا ہمشکل تینوں پتھر پر بیٹھے تھے

ماحین اور عویر اپنے جوتوں کی ایڑیاں کھولے اس میں سے کچھ نکال رہے تھے اور التھرے کا ہمشکل ہاتھ میں کانچ کے بال جیسی کوئی چیز پکڑے ہوئے تھا جس میں نیلے کلر کا محلول ہلکورے لے رہا تھا

"سوری۔۔ خیرت تو ہیں ماحین، کیا عشق کا مرض تمہیں بھی چمٹ چکا ہے؟"

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

عویر نے دو انچ لمبی کانچ کی ٹیوب جیسی شئے کھلے جوتے کی ایڑی سے نکالتے ہوئے پوچھا تھا

" صحیح کہا ، آخر کار میں بھی مریض عشق بن چکا ہوں"

ماحین عویر کی بات پر قہقہہ لگاتے ہوئے کہا تھا

"اور تم ؟، تمہیں دیکھ کر لگتا ہے کہ تم نے اس مرض سے شفاء پالی"

ماحین نے عویر پر چوٹ کی تھی

"ماحین بھائی ! عشق کا مرض وہ بیماری ہے جس سے شفاء موت ہی دے سکتی ہیں"

عویر نے باتوں میں مصروف تقدیس پر ایک اچٹتی نظر ڈالتا ہوا بوالا جس پر ماحین نے حیرانگی سے اسے دیکھا تھا

"یہ کس بیماری کی بات کر رہے ہو تم دونوں"

التھرے کے ہمشکل نے پوچھا تھا

"تم نہیں سمجھو گے"

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

ماحین اور عویمر نے ساتھ کہا تھا

"کیا واقعی؟"

التھرے کے ہمشکل نے بھویں اچکائے پوچھا تھا اور ساتھ ہی نان اسٹاپ منہ چلاتی منتشاء کو دیکھا تھا

"علیشہ اور تقدیس اپنے جوتے دو"

"جی بھائی"

التھرے کے ہم شکل کے کہنے پر ان دونوں نے فورا جوتا اتار کر دیا تھا

"بھائی--؟، کیا تم دونوں اسے جانتی ہو؟"

منتشاء ان دونوں کے اتنے فیملیئر انداز پر حیران ہوتی پوچھ گئی

"ہاں یہ ہمارے کزن ہیں اور عویمر بھائی، اور ماحین کے بیسٹ فرینڈ، کیوں؟"

علیشہ نے کہا تھا

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

"کیوں کہ یہ ہی التھرے ہیں "

منتشاء نے دانت پیس کر کہا تھا

"کیا--؟"

علیشہ اور تقدیس کی چیخ نکلی تھی

جن سے قطعیلاپرواہ وہ تینوں اب علیشہ اور تقدیس کے جوتے کے سول اکھاڑتے ہوئے جوتے کے نچلے خالی حصے سے وہی دو انچ لمبی ٹوئب نکال رہے تھے جو اب گنتی میں آٹھ ہو گئے تھے

"کیا یہ کوئی سائنٹسٹ ہے"

"میں نہیں جانتی ، میں تو انہیں کسی فائیو اسٹار ہوٹل کا اونر سمجھتی تھی"

تقدیس جو ابھی تک حیران تھی اپنے کزن کو دیکھتے ہوئے کہہ رہی تھی

جو اب ان آٹھ ٹیوب کو اس بال کے جوئنٹ کرنے والے حصے میں فٹ کر رہاتھا

" اٹس ڈن"

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

التھرے کے ہمشکل نے کھڑے ہوتے ہوئے جوش سے کہا تھا

"اب ہم اپنے کام کو پورا کر لینگے"

ماحین نے بھی جوش و خروش سے کہا تھا

"تو پھر چلو کرتے ہیں"

عویر ان دونوں سے زیادہ پرجوش تھا

"یہ ایسی کون سی توپ جیز ہے جس پر آپ تینوں اتنے خوش ہو رہے ہیں"

تقدیس نے طنزا پوچھا تھا

اور نہیں تو کیا دشمن سر پر دندناتے پھر رہے ہیں اور یہ ہیں کہ اس آکٹوپس کی طرح آٹھ ہاتھ" والے کو لئے خوشی سے پھولے نہیں سما رہے، یہ آٹھ والا آخر ہیں کیا چیز؟، ارے نہیں کہی یہ 'ڈوریمون کا کوئی گیجیٹ تو نہیں ہیں؟

منتشاء نے مزاق اڑاتے ہوئے کہا تھا جس پر تقدیس اور علیشہ مسکرا اٹھی

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

تم اپنے آپ کو کوئی بہت چالاک، ذہین، فریبی ، مکار لڑکی سمجھتی، مگر جانتی ہو اگر یہ سب" صیفتیں جسے تم تعریف سمجھ کر اتراتی ہو اگر کسی اور لڑکی سے کہوں تو وہ چلو بھر پانی میں ڈوب مرنا پسند کرے گی مگر ان صفات کو ہر گز قبول نہیں کرے گی، مگر تمہاری بات الگ ہیں تم عام لڑکیوں کی طرح تو ہو نہیں تمہارے دماغ کے کچھ وائر کٹ ہیں سو میں بتا دو کہ دشمن چاہے کتنا بھی سروں پر دندنائے مگر وہ میری مرضی کے بغیر مجھ تک نہیں پہنچ سکتے اور یہ بلکل ایک گیجیٹ ہیں مگر ڈوریمون کا گیجیٹ نہیں یہ میرا گیجٹ ہیں اور اس کے کمال تم ابھی کچھ دیر بعد دیکھو گی اور اس گیجیٹ کا نام ہیں ،

'Eight handed octopus' "

التھرے کا ہمشکل منتشاء کو دیکھتے ہوئے کہہ رہا تھا جو اسے کھا جانے والی نگاہوں سے گھور رہی تھی

وائر میرے دماغ کے نہیں تمہارے دماغ کے کٹ ہیں، اب بھلا بتاو آکٹوپس آٹھ ہاتھوں والا" "مینشن کرنے کی کیا ضرورت ہے eight ہی تو ہوتا ہیں ، تو پھر

منتشاء جل کر کہہ ہی تھی

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

"یہ تم جیسی ناقص العقل لڑکی نہیں سمجھے گی، اور ہاں اب ہم سرینڈر ہونے والے ہیں"

"کیا---؟؟، ہرگز نہیں ، ان لوگوں نے اب کی مرتبہ پکڑا تو ہرگز نہیں چھوڑے گے"

منتشاء احتجاجاً چیخ اٹھی تھی جس کی ان تینوں نے قطعی کوئی پرواہ نہیں کی تھی

"ویسے منتشاء کا لاجک صحیح تھا آکٹوپس کے اوپر سے برو"

ماحین نے التھرے کے ہمشکل کے کان پہ جھکتے ہوئے کہا تھا

"یہ اسے مت کہنا ورنہ دماغ عرش پر جا پہنچے گا"

التھرے کے ہمشکل نے فوراً کہا تھا

---*--*--

میں نے پہلے ہی وارن کیا تھا مگر میری کون سنتا ہے ، ناقص العقل جو ہوں ، اب میں بھی"

"دیکھوں گی کہ ان ہزاروں کی تعداد میں موجود باراتیوں سے یہ عقل کے پورے کیسے بچاتے ہیں

وہ سب چاروں جانب سے گنز مینز سے گھرے تھے

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

بچنے کے چانسیس زیرو پرسنٹ بھی نظر نہیں آرہے تھے

اسلئے منتشاء کی زبان غصے اور پریشانی کی وجہ سے فراٹے سے ایک سو بیس کی رفتار سے چلی جارہی تھی

وہ سب اس انداز میں کھڑے تھے کہ سامنے کی صف میں وہ تینوں کھڑے تھے ڈھال کی طرح اور ان کے پیچھے منتشاء، علیشہ اور تقدیس کھڑیں تھیں

میں چاہتا تھا کہ گھر جانے سے پہلے تم اپنے مائیکے والوں سے مل لو سو سرینڈر کیا ہے، سو مل "لو ناراض کیوں ہو رہی ہو؟"

التھرے کے ہمشکل نے نہایت اطمینان سے کہا تھا

"تم اتنے مطمئن کیسے ہو سکتے ہو سب کی جان خطرے میں ڈال کر۔۔ نہیں روکو۔۔"

منتشاء مزید غضب ناک ہوتے ہوئے کہہ رہی تھی مگر جیسے کچھ سوچ کر درمیان میں رکی

"۔۔کہی تمہارے پاس کوئی پلان تو نہیں ہیں ؟"

منتشاء نے مشکوک نگاہوں سے اپنے سامنے کھڑے التھرے کی ہمشکل کے پشت کو گھورا تھا

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

"بلکل ہیں ، وہ جو تم نے. Eight handed octopus

دیکھا تھا وہ ایک طرح کا دھواں بم ہیں جس میں بے ہوشی کی گیس بھی ہیں جس سے یہاں

"موجود سب بے ہوش ہوجائے گے اور ہم فرار

، مگر اس میں ایک خامی ہیں"

two-faced man

"اور وہ یہ کہ سب کے ساتھ ساتھ ہم بھی بے ہوش ہو جائے گے تو فرار کیسے ہوگے ؟

منتشاء کے طنزاکہنے پر وہ مسکرایا تھا

" آئی لائیک 'ٹو- فیسڈ مین"

وہ دل سے مسکراتے ہوئے بولا

"منتشاء صحیح کہہ رہی ہیں بھائی"

تقدیس فورا بولی

منتشاء تو ہمیشہ ہی صحیح کہتی ہیں، ہم اس طرح بچے گے کیوں کہ پچھلے ایک مہینے سے ہم" "سانس روکنے کی پریکٹیس کرتے رہے تھے

عویر نے پہلا جملہ جل کر دل میں کہتا ہوا دوسرا زور سے کہا تھا

"مگر ہم نے تو نہیں کی یہ مشق تو پھر؟"

تقدیس نے اپنے سامنے کھڑے عویر کی پشت کو غصے سے گھورتے ہوئے کہا تھا

ہم نے صرف سانس روکنے کی ہی پریکٹیس نہیں کی بلکہ سانس روکتے ہوئے سو کلو کے بے" " ہوش بوجھ کو اٹھا کر بھاگنے کی بھی پریکٹس کی ہیں

"عویر جلے بھنے انداز میں کہنے پر پہلے تو تقدیس سمجھ نہیں سکی کہ "سو کلو کا بے ہوش بوجھ مطلب وہ تھی اور جب سمجھی تو فوراً تنک کر بولی

"میں سو کلو کی نہیں صرف پچاس کلو کی ہوں"

" پانچ کے بعد کا زیرو بھی کوئی لگایا ہوا ہے وہ بھی ہٹا دو "

عویر طنزاً مذاق اڑاتے ہوئے بولا تھا

تقدیس آگے جھلاتے ہوئے کچھ کہتی کہ ان کے سامنے لمبی سی ایک گاڑی آکی تھی اور اس گاڑی سے اترتے ہوئے شخص کو دیکھ منتشاء بلکل بے قابو ہوئی تھی

"جان سے مار دوں گی تمہیں ٹکلے والٹن ایرٹر"

منتشاء جیسے التھرے کے ہمشکل کے عقب سے نکل کر غضبناک ہو کر والٹن کی جانب دوڑی جارہی تھی کہ اس نے اسے ایک مرتبہ پھر کمر سے پکڑ کر روکا تھا

"کہاں جارہی ہو، وقت سے پہلے مرواوں گی کیا؟"

"چھوڑوں مجھے میں میری ماں کے قاتل کو جہنم وصال کرنا چاہتی ہوں"

منتشاء اس کی گرفت سے خود کو چھڑانے کی کوشش کرتے ہوئے غصے سے کہہ رہی تھی

اور ہاں تم بھی تو تھے وہاں تماشائی کی طرح میری ماں کو مرتا دیکھ رہے تھے، میں تمہیں بھی " نہیں چھوڑوں گی

میری جنگلی شیرنی !تمہاری ماں بلکل سیف ہیں انہیں کچھ نہیں ہوا ، وہ امن میں بلکل محفوظ" "ہیں

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

التھرے کا ہمشکل منتشاء کی دھمکیوں سے ڈر کر فورا بول اٹھا کیونکہ والٹن ایرٹر کا حشر اس کے سامنے تھا

جسے اپنی شکل پیاری نا ہو وہ ہی منتشاء سے درگت بنا سکتا تھا۔

"کیا تم سچ کہہ رہے ہو"

منتشاء کا کھولتا دماغ فورا شانت ہوا تھا

بلکل سچ ، اس روشن دوپہر کی طرح سچ، تمہاری سبز آنکھوں کی طرح سچ، اس بات کی طرح سچ کہ" "میں تمہیں اور تمہاری دوستوں کو بچا لوں گا، اس لئے تم مجھ پر بھروسہ کر سکتی ہوں

وہ منتشاء کی آنکھوں میں دیکھتا ہوا کہہ رہا تھا

منتشاء ایک مرتبہ پھر ان سحر انگیز آنکھوں کے ٹرانس میں آئی تھی، سانس روکے ان آنکھوں میں دیکھی گئی جو کسی سچے کی آنکھیں تھی ، سچ کہہ رہی تھی

"کیا تم منتشاء سے فلرٹ کر رہے ہو؟"

اس ک بازو کھڑے عویر نے اس کے کان میں گھسے تحیر اے پوچھا تھا

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

"اور اگر تمہارا فلرٹ کرنا ہو گیا ہو تو میں دونوں سے کہنا چاہتا ہوں تین کی گنتی پر۔۔"

عویر اپنے دونوں اطراف موجود دوستوں سے دھیمے لہجے میں کہہ رہا تھا جو صرف وہ دونوں ہی سن سکتے تھے

"۔۔ تین کی گنتی پہ میں اس بم کو بلاسٹ کر دوں گا اس لئے اپنی اپنی ہیروئن سنبھال لینا"

عویر کی بات سن کر وہ دونوں مسکرا اٹھے تھے

"ایک۔۔"

عویر نے گننا شروع کیا تھا

"وجدان بھائی، کیا آپ کا پلان کام کرے گا؟"

علیشہ نے گبھرا کر پوچھا تھا

"بلکل۔۔"

جس پر اس نے پورے یقین سے کہا

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

"دو--"

"یہ واجدان کون ہے؟"

منتشاء نے حیران ہوتے ہوئے پوچھا تھا

"تین--"

ایک دھماکا ہوا تھا اور ہر طرف دھواں ہی دھواں پھیل چکا تھا منتشاء کو لگا کہ اس کا سر چکرا رہا ہے وہ گرنے والی ہے ، ساتھ ہی اسے اپنے کاندھے پر کسی کی سخت گرفت کا احساس ہوا تھا پھر اس کا پیر زمین سے ہٹا تھا

اس کی آنکھیں بند ہو رہی تھی اور اس کے کان میں اس "ٹو فیسڈ مین "کی آواز اس کے کان میں گونجی تھی

"ایٹس می، مائے لیڈی، واجدان بیگ"

---*---*---*--

دھوئے کے بادل سے وہ تین ہیرو بڑی شان سے نکل آئے تھے جن کے کاندھے پر ان کی ہیروئن تھی

دور آسمان پر ان کی نظریں گئی تو ایک جیٹ پلین آسمان پر چکراتا ہوا نظر آیا جو اب دھیرے دھیرے نیچے اتر رہا تھا

ان تینوں ہیرو نے مسکرا کر ایک دوسرے کو دیکھا اور اس ہیلی پیڈ کی جانب بڑھ گئے جہاں اس پلین کو لینڈ ہونا تھا

---*---*--

بقیہ تھوڑا جو رہ گیا ہے وہ کل انشاءاللہ ۔#یار_من_ستمگر

از قلم

شمع_الہی#

#episode_17

#last_epi(بقیہ)

"مجھے یقین نہیں آرہا کہ ہمارے گھر کے لڑکے جاسوس، نو وے"

تقدیس نے جب سے سنا انکار کیے جارہی تھی

"حالانکہ اب تمہیں اس پر یقین ہوجانا چاہیئے تقدیس"

،چائے کا مگ منتشاء کو تھماتے ہوئے علیشہ نے تقدیس سے جھلا کر کہا تھا

"یہ اونگے بونگے سے یقین ہونے ہی نہیں دیتے"

تقدیس کا اشارہ خاص طور سے عویر کی جانب تھا

"تم میرے بھائی کو کیوں کسی سے کم سمجھتی ہو؟"

علیشہ کو اس کی بات بری لگی تھی

اور تمہیں یقین نہیں آئے گا منتشاء یہ بات ہم دونوں کہ علاوہ پورے گھر کو معلوم ہے، یہاں"
"تک کی ملازمہ نسرین تک کو

علیشہ کی بات کو قطعی نظر انداز کیے وہ صدمے سے بولی

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

"ملازماؤں کو کم مت سمجھنا، یہ کسی جاسوس سے کم نہیں ہوتے ہیں"

چائے کے مگ سے گھونٹ بھرتی منتشاء نے انہیں ٹپس دیا

"ویسے تم دونوں کو بے ہوش ہونے کے بعد کا کچھ یاد ہے؟"

منتشاء نے ان دونوں سے پوچھا تھا

"نہیں، تمہاری طرح ہمیں بھی ہوش اپنے بستر پر آیا تھا، ہیں نا علیشہ"

تقدیس نے کہتے ہوئے علیشہ بھی تصدیق چاہا

"ہاں ایسا ہی ہیں"

"اور تب سے وہ تینوں غائب ہے؟"

"ہاں تب سے وہ تینوں غائب ہیں، بقول مما وہ سب اپنے کام میں بزی ہے"

علیشہ نے کہا تھا

"آخر وہ تینوں کس چیز کے پیچھے تھے؟"

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

"یہ تو وہی بتا سکتے ہیں"

تقدیس نے منتشاء کے پوچھنے پر کہا تھا

"ویسے منتشاء واجدان بھائی نے ہی التھرے بن کر تم سے شادی کی تھی ناں؟"

علیشہ کے پوچھنے پر منتشاء نے علیشہ کی جانب دیکھا

"ہاں!"

یقین نہیں آتا دنیا میں دو انسان اتنے سیم کیسے ہو سکتے ہیں ، بلکل کاربن کاپی ، ویسے اب تم"
"نے کیا سوچا ہے؟

اب کی مرتبہ تقدیس نے اس سے پوچھا تھا

"کس کے بارے میں"

منتشاء نے پوچھا

"واجدان بھائی اور تمہاری شادی کے بارے میں؟"

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

تقدیس نے کہا تھا

"تم دونوں کا نکاح ہوا تھا نا منتشاء"

منتشاء کے اتنے بے زار انداز میں پوچھنے پر علیشہ نے حیرت سے کہا تھا

"اس وقت وہ الٹھرے تھا، ہمارا نکاح یقیناً۔۔"

" صحیح تھا"

لاونج میں داخل ہوتے وجدان نے منتشاء کی بات کاٹتے ہوئے کہا تھا

جس پر ان تینوں نے چونک کر دروازے کی جانب دیکھا جہاں سے وہ تینوں کافی تھکے ہارے سے داخل ہو رہے تھے

وہ تینوں اٹھ کھڑی ہوئی

تم کیسے کہہ سکتے ہو صحیح ہیں ؟، کیا میں تمہیں یاد دلاوں کہ وہ سب تمہارے یعنی الٹھرے کے "گیم کا حصہ تھا"

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

منتشاء نے اسے تیکھی نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا تھا

" تم دونوں کو اس پر کسی مفتی سے فتویٰ لینا چاہیے"

ماحین نے مشورہ دیا

،ویسے ہم نے بھی یہ مسئلہ پڑھا ہے کہ نکاح زور زبردستی، ہنسی یا مزاق میں بھی کیوں نا ہو"
"نکاح ہوجاتی ہیں

علیشہ نے فوراً کہا

"میں نے مفتی صاحب سے پوچھا تھا"

"تو پھر کیا کہا انہوں نے"

واجدان کے کہنے پر عویمر نے پوچھا

واجدان نے ان سب پر نظریں دوڑائی جو منتظر نظروں سے اسے دیکھ رہے تھے

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

انہوں نے کہا ہے کہ ہماری شادی صحیح ہے، اور ویسے بھی میں نے اس وقت واجدان بن کر"
ہی نکاح کیا تھا، تم نکاح نامہ یا ایجاب اور قبول کے وقت دھیان دیتی تو تمہیں واجدن بیگ سننے
"اور پڑھنے کو ملتا، اور سچ کہوں تو اس وقت میں نے تمہیں دل سے قبول کیا تھا

واجدان ناراض کھڑی منتشاء کو دیکھتے ہوئے کہہ رہا تھا

"پہلے یہ دونوں تھی اب ہمارا دوست بھی گیا کام سے"

عویر ماحین کے کان میں بڑبڑایا تھا

"تمہارا منتشاء فوبیاں ابھی تک ختم نہیں ہوا؟"

ماحین نے حیران گی سے عویر کو دیکھتے ہوئے پوچھا

"وہ کبھی ختم نہیں ہوگا، کیونکہ اب تو یہ ہمیشہ کیلئے قریب آگئی ہیں"

عویر نے ٹھنڈی آہ بھرتے ہوئے کہا

"بات ساری یہ ہے مسٹر واجدان بیگ کہ میں آپ کو قبول کرتی ہوں کہ نہیں"

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

منتشاء نے چبا چبا کر کہا

اچھا ٹھیک ہے میں جان گیا ہوں کہ تم مجھ سے جھگڑنا چاہتی ہو تو میں وعدہ کرتا ہوں کہ ہم گھر"
" چل کر جی بھر جھگڑیں گے، چلو میرے ساتھ، میں تمہیں یہاں لینے آیا ہوں

اس نے اپنا داہنا ہاتھ آگے بڑھاتے ہوئے کہا تھا

"گھر۔۔؟"

منتشاء اس لفظ پر سن ہوئی تھی، بھلا اب اس کا گھر کون سا تھا؟

اس نے اپنی دونوں دوستوں کو دیکھا جو مسکرا رہی تھی اور ساتھ ہی علیشہ اور تقدیس اس سے آلگی

ہم بہت خوش ہیں منتشاء کے اب تم ہمارے پاس رہوں گی، واجدان بھائی بہت اچھے"
"انسان ہیں

علیشہ نے کہا تھا

"اور غلط فیصلہ لے کر کوئی بے وقوفی مت کر نا"

تقدیس نے تنبہ کی

"اب چلو جاو اپنے گھر"

دونوں نے اسے الگ کرتے ہوئے واجدان کی جانب دھکا دیا تھا وہ لڑکھڑائی تھی کہ واجدان اسے بازو سے پکڑ کر سنبھالا

منتشاء نے مسکراتے واجدان کو دیکھا اور اس کے بڑھے ہاتھ پر ہاتھ رکھ دیا

---*---*---*

منتشاء کے جانے کے بعد تقدیس نے تیکھی نگاہوں سے عویر کو دیکھا اور وہاں سے چل دی تھی

عویر اس کے پیچھے بڑھا تھا

ادھر علیشہ ماحین کو دیکھ کر مسکرائی اور کمرے کی جانب بڑھ گئی

"تم مجھے جان سے مارنا چاہتی ہو کیا؟"

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

والڈارب میں گھسی علیشہ ماحین کی آواز پر گھبرا کر مڑی

"مم میں نے ایسا کیا کردیا؟"

علیشہ ماحین کے تیور دیکھ کر بوکھلا اٹھی جو سیدھا اس کی جانب آیا تھا

"تمہاری یہ مسکراہٹ کافی جان لیوا ہیں"

"کیا۔۔؟"

حیرت سے آنکھیں پھاڑے علیشہ کو ماحین دھیرے سے قریب کرتا ہوا بولا

جو اب لرزتی اٹھتی گرتی پلکوں کے ساتھ سرخ ہو رہی تھی ، ماحین علیشہ کی اس ادا پر تو جیسے مکمل دل ہار بیٹھا تھا

"تم اتنی کیوٹ پہلے سے تھی یا ابھی ابھی بنی ہو؟"

ماحین نے مسکراتے ہوئے اسے چھیڑا تھا جس پر علیشہ مزید

شرماتی اس کے کاندھے پہ منہ چھپا گئی

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

وہ جانتی تھی کہ اب اسے ہمیشہ ماحین کو کیوٹ ہی لگنا تھا کیونکہ اب ماحین اس کا اسیر ہوچکا تھا

---*--*--

"تقدیس۔۔ تقدیس۔۔ پلیز میری بات تو سنو۔۔"

عویر کب سے اسے آواز دے کر روکنے کی کوشش کر رہا تھا جو اس سے بھاگ رہی تھی

آخر کر عویر اس کا بازو پکڑ کر روک گیا

"مجھے تمہاری کوئی بات نہیں سننی"

تقدیس اس سے جھٹکے سے اپنا بازو چھڑاتی پاس صوفے پہ رکھا کشن اٹھا کر دے ماری

"میری بات سنو گی نہیں تو تمہارا غصہ کیسے ٹھنڈا ہونگا"

عویر کشن کو کیچ کرتا ہوا بے بسی سے بولا

مجھے نہیں کرنا اپنا غصہ ٹھنڈا، تم نے پچھلے دو ہفتوں سے جتنا مجھے مینٹلی ٹاچر کیا ہے تمہارے"
"گڑگڑانے پر بھی معاف نہیں کروں گی

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

تقدیس دانت پیس کر کہتی ہوئی کمرے سے باہر جانے کے لئے دروازہ کھولاتھا کہ عویر نے آگے بڑھ کر دروازہ لگا دیا

" تمہیں پہلے میری بات سنی ہوگی اس کے بعد فیصلہ کرنا کہ معاف کروں گی یا نہیں"

عویر اسے دروازے سے لگائے کہہ رہا تھا

"نہیں سننی۔۔ نہیں سننی۔۔ سنا تم نے۔۔۔ تم بہت برے ہو بہت برے"

تقدیس اس کے سینے پہ مکے مارتی ہوئی بولی جس پر عویر نے اسے روکا نہیں تھا اور جب مکے مارتے ہوئے وہ تھک گئی تو اپنی پیشانی اس کے سینے سے ٹکا گئی

"تم بہت برے۔۔ ہو"

"مجھے پتہ ہے میں برا ہوں"

عویر اس کے گرد اپنے بازو کا حلقہ بناتا ہوا بولا

"اس لئے اپنے اس برے کو معاف کر دو ، میں نے وہ سب صرف تمہیں کنٹرول میں رکھنے کے لئے کیا تھاتم ضدی ہو محبت اور نرمی سے ہرگز کنٹرول نہیں ہوتی اس لئے مجھے ویسا رویہ اختیار

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

کرنا پڑھاوہ سب ایک دیکھاوا تھا، تمہیں اذیت میں روتا دیکھ تم سے زیادہ میرے اس دل نے رویا تھا"

"جھوٹا کہی کا۔۔"

تقدیس اس الگ ہوتے ہوئے نم آنکھوں سے بولی

"کیا تمہیں میری محبت جھوٹی لگتی ہیں"

"نہیں۔۔"

تقدیس نے نم آنکھوں سے دل سے مسکراتے ہوئے کہا تھا

"محبت کبھی جھوٹی نہیں ہوتی ، ظالم نہیں ہوتی ، ستمگر نہیں ہوتی، یہ تو 'یار من'ہوتے ہیں"

" اچھا تو تم مجھے ستمگر کہہ رہی ہو، ابھی تو ستم نہیں کیا اب کروں گا"

عویر نے شرارت سے کہتے ہوئے اسے بازو پہ اٹھایا تھا

"میں جان سے مار دوگی اگر تم نے میری اجازت کے بغیر مجھ پر ستم کیا تو، ستمگر کہے کے"

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

تقدیس نے دانت پیس کر کہا تھا

"مجھے مرنا تو یوں بھی ایک دن ہے کیوں نا تم پر ہی مر مٹوٗ"

تقدیس کو بیڈ پر بیٹھاتا ہوا وہ گھٹنوں کے بل اس کے سامنے بیٹھتے ہوئے بولا

"شروع ہوگئ تمہاری ڈائیلاگ بازی"

تقدیس نے اسے گھورا تھا

"اگر اب تم نے مجھ سے پیار سے بات نہیں کیا تو میں پرانا عویمر بن جاوں گا"

عویمر نے جیسے نہایت ہی سنجیدہ نویت کی دھمکی دی تھی

"میں تو جیسے ڈر جاوں گی"

تقدیس سر جھٹک کر کہہ رہی تھی

جس پر عویمر نے کچھ کہا تھا اور تقدیس اپنے ازلی پرانے انداز میں اسے ڈانٹ رہی تھی

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

پورانے عویمر اور تقدیس لوٹ آئے تھے جنھیں کوئی نہیں بدل سکتا تھا، اور بھلا وہ بدلیں بھی تو کیوں؟، ان کی نوک جھونک میں الگ ہی مزہ ہے، نہیں؟؟؟

---*---*---*---

وہ بہت خوبصورت ڈبل مرلہ بنگلہ تھا جو چاروں جانب سے پھولوں اور پودوں سے ڈھکا تھا۔ جسے دیکھ کر کوئی بھی اندازہ لگا سکتا تھا کہ اس گھر میں۔رہنے والوں کو پودے بے حد پسند ہوگے۔

منتشاء کئی لمحے ایک عجیب سے احساس کے زیر اثر اس خوبصورت گھر کو دیکھی گئی تھی

یہ گھر اس کا تھا۔

"کیوں اندر نہیں چلنا ہے؟"

"نہیں پہلے مجھے حساب کتاب برابر کرنا ہے"

منتشاء اس کے پوچھنے پر سینے پہ ہاتھ باندھتے ہوئے بولی

"اچھا جی ، ٹھیک ہے میں حساب دینے پر تیار ہوں مگر مجھے پورے نمبر چاہیئے"

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

وہ اس کی آنکھوں میں دیکھتا ہوا بولا

وہ آنکھیں اب نیلی سے سیاہ ہوچکی تھی ، مزید سحر انگیز اور خوبصورت لگ رہی تھی۔ بالوں اور لباس کا اسٹائیل بھی بدل چکا تھا

(تو اس نے لینس لگایا ہوا تھا، اس کی آنکھوں کا رئیل کلر بلیک ہے)

منتشاء فورا آنکھیں پھیرتیں ہوئے سوچی

سب سے پہلا سوال آپ نے مجھے اتنے عرصے میں بتایا کیوں نہیں کہ آپ التھرے نہیں "ہو؟"

وہ ایک مرتبہ پھر تم سے آپ ہوا تھا۔

،کیونکہ یہ میرے پلانز میں شامل نہیں تھا ، مجھے وہی کرنا تھا جس کا مجھ سے کہا گیا تھا" التھرے میرا ہمشکل ہے، اس کی انفارمیشن لے کر میرے ڈیپارٹمینٹ والوں نے مجھے التھرے کا رول اور ایک مشن دیا، اس رول کو ادا کرتے ہوئے میری آپ سے ملاقات ہوئی تھی ، میں "کیسے آپ کو اپنے میشن کی انفارمیشن دیتا، یہ اللیگل تھا

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

واجدان نے بھی جیسے منتشاء کی کاپی کی تھی

"آپ رئیل التھرے نہیں تھے مگر آپ نے مجھے اصلی التھرے کی طرح ہی ٹاچر کیا"

اب وہ خفگی سے کہہ رہی تھی

، میں اصلی التھرے نہیں تھا اور نا ہی میں نے آپ کے ساتھ اصلی التھرے جیسا برتاو کیا" اصلی التھرے آپ کے ساتھ کتنا برا کرتا اس کی ایک جھلک تو آپ دیکھ ہی چکیں ہیں اور میں نے جتنے بھی مس بیہیو کئے ہیں وجہ صرف یہ تھی کہ کسی کو مجھ پر شک نا ہوجائے کہ میں اصلی التھرے نہیں ، خیر آپ کو یہ تو یاد ہے کہ میں نے آپ کو ٹاچر کیا یہ نہیں کہ میں نے "آپ کی کئی بار مدد بھی کی ہے

نہیں بلکل نہیں آپ نے کبھی میری مدد نہیں کی، سوائے ڈرانے دھمکانے کے آپ نے کوئی" "مدد نہیں کی، ہر مصیبت سے میں خود بچی ہوں

منتشاء نے اسے ناراضگی سے دیکھتے ہوئے کہا تھا

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

اچھا تو ٹھیک ہے میں گناتا چلو کہ میں نے کتنی مرتبہ آپ کی مدد کی، پہلی مرتبہ تب جب آپ" کو میں نے اجیکشن لگایا تھا اور آپ پر انجیکشن نے کوئی اثر نہیں کیا تھا، بھلا آپ نے اس وقت ڈمی کی ایکٹنگ کرتے ہوئے کیا سوچا تھا کہ اینجیکشن کا اثر آپ پر کیوں نہیں ہوا ؟، ویسے آپ "نے کمال کی ایکٹینگ کی تھی ، ہالی وڈ میں کیوں نہیں چلی جاتی آپ ؟

کیا مطلب کیوں نہیں ہوا تھا انجیکشن کا اثر ؟، میرے بازو پہ بندھے تاویز کی وجہ، اور کیا آپ " "کو اس وقت خبر تھی کہ میں ایکٹینگ کر رہی ہوں ؟

منتشاء نے حیران گی سے پوچھا ی

جب آپ کو میں نے انجیکشن دیا ہی نہیں تھا تو کیا مجھے خبر نہیں ہوگی کہ آپ ناٹک کر رہی " "ہیں، اور کیا ہی خوشگمانی ہے مسز وجدان کہ انجیکش کے اثر سے آپ کو تاویز نے بچایا

وہ خفگی سے کہہ رہا تھا

"کیا مجھے آپ نے انجیکشن نہیں دیا تھا"

منتشاء نے حیرت سے آنکھیں پھاڑے پوچھا

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

نہیں ، اور دوسری مدد تب جب آپ وہاں سے یعنی کہ محل سے بھاگ رہی تھی ، وہ محل کافی"
سکیورڈ محل ہے جہاں ہر وقت پہرے دار کوریڈور اور محل کے چاروں جانب پہرہ دیتے رہتے تھے
آپ وہاں سے جب بھاگی تو آپ کو ایک بھی گارڈز اس لئے نظر نہیں آئے کیونکہ میں نے انہیں
"سنبھال لیا تھا

"کیا آپ واقعی وہی تھے جب میں بھاگ رہی تھی؟"

منتشاء کا منہ مزید حیرت سے کھلا تھا

ہاں، ویسے آپ کی ہمت جرات ، صبر و برداشت کو داد دینا چاہیے، یور امیزنگ، آپ کی جگہ کوئی"
"لڑکی اتنا رسک لے کر کبھی بھاگ نہیں سکتی تھی

واجدان نے حیران نظر آتی منتشاء کی تعریف کی تھی

اور ابرہیم صفی کے وقت میں نے آپ کو اور ابراہیم صاحب کو بھاگنے کے لئے وقت فراہم کیا"
"تھا، اور پھر میری ہی وجہ سے آپ اپنی ماں سے ملی--

"اور آپ کی ہی وجہ سے میری مما آج سیف ہے اور میں اور میری دوست صحیح سلامت ہیں"

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

اب کی مرتبہ منتشاء حیرت سے نکلتے ہوئے اس کی بات کاٹتے ہوئے بولی

پوری اسٹوری پر 'منتشاء دا فریبی 'چھائی ہوئی تھی، اور اب پتا چلا کہ 'منتشاء دا فریبی 'سے بھی " فریب کیا گیا ہے، اور پوری اسٹوری کو ہی چینج کر دیا ، اور مزید قارئین کی واہ واہی بھی سیمیٹ "رہے ہیں

منتشاء نے اسے ناراضگی سے دیکھتے ہوئے کہا، وہ جو دوسروں کو فریب دیتی تھی پورے سفر میں دراصل خود فریب کھاتی رہی تھی

مائی ڈئیر وائفی !آپ میری بائیں پسلی ہے میں آپ کا نہیں، مجھے تو آپ سے بیسٹ ہونا ہی" "تھا

واجدان اسے مزید جلاتے ہوئے بولا

اور سچ تو یہی تھا کہ وہ اس سے جل رہی تھی کہ کہانی کا مین لیڈ کیریکٹر واجدان نے ادا کیا تھا۔

"تو پھر کتنے نمبر ملے مجھے"

اس نے اشتیاق سے پوچھا

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

"زیرو"

"! شکریہ"

اس نے بڑی ادا سے سر خم کرتے ہوئے کہا اور اس کا ہاتھ پکڑ کر گھر کی جانب چلنے لگا

"علیشہ اور تقدیس کو کیوں اس میں گھسیٹا تھا؟"

اس نے اپنے ساتھ چلتے واجدان سے پوچھا

"کہا تو تھا کہ جوتوں کی وجہ سے"

ویری فنی، وہ چیز تو آپ اپنے ساتھ بھی لے جا سکتے تھے یا صرف ماحین بھائی یا عویر بھائی"
"بھی لے جا سکتے تھے

،میں ایک ساتھ اس گیجیٹ کے سارے سامان ساتھ نہیں رکھ سکتا تھا اگر کبھی پکڑے جاتا تو"
اور نا ہی صرف ماحین اور عویر اسے لے جا سکتے تھے کیونکہ ائیر پورٹ پر چیکنگ کی وجہ سے وہ
"پکڑے جاتے

"تو کیا وہ چاروں بغیر چیکنگ کے اس شئے کو لے گئے تھے؟"

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

منتشاء کے پوچھنے پر وہ چلتے چلتے روکا اور اس کی جانب مڑا

آپ نے دیکھا تھا کہ وہ ٹیوب ان کے جوتوں میں تھا، اور آپ نے یہ بھی نوٹ کیا کہ چیکنگ"

"صرف گھٹنوں تک ہی ہوتی ہیں جوتوں کو چیک نہیں کیا جاتا

وہ اپنے ہاتھ کا استعمال گھٹنوں تک کر کے اسے بتا رہا تھا

"اوہ۔۔کمال ہے"

منتشاء جیسے متاثر ہوئی تھی

"کتنا چالاک میرا یار ستمگر نکلا"

منتشاء کے کہنے پر واجدان کا قہقہہ فضاء میں گونجا تھا

"گھر بہت خوبصورت ہے"

منتشاء نے اندر داخل ہوتے ہوئے کہا

"آپ کو پسند آیا؟"

https://classicurdumaterial.com/

اس نے مسکراتی نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا

"بہت پسند آیا"

منتشاء نے کہا تھا

"ہم دو بھائی ایک بہن ہیں ، بھائی اور بہن مجھ سے بڑے ہیں ان دونوں کی شادی ہو گئی ہیں مما، بابا کچھ دن میرے پاس یہاں رہتے ہیں اور کچھ دن وہاں قطران میں بھائی کے پاس ہوتے ہیں"

وہ اپنے بارے بتا رہا تھا

"آپ کا تقدیس علیشہ سے کیسا رشتہ ہے ؟"

"دراصل ہمارے دادا ایک دوسرے کے بھائی تھی"

"اوہ۔۔"

منتشاء اتنا لمبا رشتہ سوچتے ہوئے الجھی

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

میں ، عویر اور ماحین اکیڈمی کے دوست ہیں وہاں ملے اور دوستی ہوئی تھی اور پھر اب ہمارا" ایک مخصوص گروپ ہیں، ہم ساتھ میں کام کرتے ہیں، آپ گھوم کر گھر دیکھئے، میں ذرا ایک کال "کرلوں

وہ کہتے ہوئے ٹیرس کی جانب بڑھ گیا تھا منتشاء پورا گھر دیکھ رہی تھی پھر کچن کے سامنے جا کی وہاں کوئی لیڈی کام کر رہی تھی

"ایسکیوزمی"

منتشاء کے کہنے پر شلوار سوٹ میں ملبوس جس ہستی نے اسے مڑکر دیکھ منتشاء ساکت ہوئی تھی

"مما"

وہ دوڑتی ہوئی انجیلینا کے گلے جالگی

"آپ ٹھیک ہو نا مما"

" ہاں میری جان میں ٹھیک ہوں ، مجھے وجدان نے بچالیا تھا"

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

انجیلینا اسے مسکراتے ہوئے بولی

"اور میں جانتی تھی کہ میرا داماد میری بیٹی کو بھی بچا لے گا"

"آپ جانتی ہے"

ہاں مجھے وجدان نے سب بتا دیا تھا، اور میں نے اب دل سے اسلام قبول کیا ہے تمہارے بابا"
"کے ہاتھ پر اور اب میں ان کے ساتھ رہتی ہوں ، میں اب عائشہ ہوں

"آپ سچ کہہ رہی ہیں؟"

منتشاء کی آنکھیں خوشی کے باعث نم ہوئی تھی

"ہاں میری جان"

"منتشاء۔۔"

عائشہ آگے کچھ کہتی واجدان کی آواز پر رک گئ

"جاو دیکھو وہ کیا کہہ رہا ہے"

https://classicurdumaterial.com/

"جی"

عائشہ کے کہنے پر وہ باہر نکل آئی

سامنے سے وہ آتا ہوا نظر آیا

واجدان کے اس پر کتنے سارے قرض تھے، اس تشکرانہ نگاہوں سے اسے دیکھا

"شکریہ"

"کس بات کے لئے"

وجدان نے حیرت سے نم آنکھوں سے کہتی منتشاء کو دیکھ پوچھا تھا

"ہر بات کے لئے"

"تو مجھے سو نمبر ملتے ہیں اب"

واجدان نے شرارت سے پوچھا

"نہیں ، یہ آخری سوال پر ڈیپینڈ کرتا ہے"

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

"کیا پھر سوال؟"

وہ کرہا اٹھا

آپ نے مجھ سے شادی کیوں کی؟، آپ کوئی اور ٹریک بھی استعمال کر سکتے تھے؟، یا آپ"
"اپنے ہر مشن سے جڑی لڑکی سے شادی کر لیتے ہیں؟

منتشاء نے نہایت سنجیدگی اور چبھتے انداز میں پوچھا تھا

"پہلی نظر کی محبت پر یقین رکھتیں ہیں؟"

"نہیں"

میں جانتا تھا، میں اگر یہ کہوں کہ میں آپ سے پہلی نگاہ کی محبت کر بیٹھا تھا تو آپ یقین" نہیں کروگی، اور پھر بعد میں آپ کی صلاحیتیں دیکھ کر وہ محبت عشق میں بدلتا گیا، اورجب پتا چلاکہ آپ ہی علیشہ اور تقدیس کی مشہور زمانہ دوست ہو تو اس حسن اتفاق پر

"تو میں حیران ہی رہ گیا تھا اب چاہے آپ یقین کرو یا نہیں

وہ بے بسی سے کہہ رہا تھا اب بھلا وہ اسے یقین کیسے دلاتا

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

مجھے یقین ہے آپ کی ہر بات پر ،کہ یہ اتنا ہی سچ ہے جتنی آپ کی یہ خوبصورت سیاہ آنکھیں "
ہیں "

منتشاء کے کہنے پر وہ دل سے مسکرایا تھا اس مسکراہٹ نے اس کی ساحرانہ آنکھوں کو چھوا تو
منتشاء ایک مرتبہ پھر ٹرانس میں گئی

"تو اب مجھے مل گئے نا آوٹ آف ہنڈریڈ"

واجدان نے اس کے آنکھوں کے سامنے چٹکی بجا کر اسے ہوش میں لاتا ہوا بولا

" ننہیں---"

منتشاء چونک کر ہوش میں آئی تھی

"یہ آپ کی کچھ شرائط ماننے پر ڈیپینڈ کرے گا "

"کونسی شرائط؟"

واجدان نے آنکھیں سکیڑ کر پوچھا تھا

https://classicurdumaterial.com/

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

"شرائط نمبر ایک میں عام سی لڑکی نہیں ہوں سو۔۔۔"

"مجھے پتا ہے آپ کے دماغ کے کچھ وائر کٹ ہے تو اس میں اتنا اترانے کی کیا بات ہے؟"

وہ منہ بنائے بولا

نجانے اب کیا شرط رکھنے والی تھی وہ

"میری پوری بات سنے"

وہ اسے گھورتے ہوئے کہہ رہی تھی

میں عام سی لڑکی نہیں ہوں اور نا ہی عام سی لڑکیوں کی طرح رہا جائے گا اس لئے اب سے "آپ کے ہر مشن میں، میں بھی شریک رہوں گی"

"نو وے"

واجدان نے فوارا کہا تھا

https://classicurdumaterial.com/

شرط نمبر دو اگلی مشن میں مین لیڈ کیریکٹر کا رول میں پلے کروں گی، اگلے میشن میں ہیرو آپ "نہیں ہوگے میں ہوگی

"امپاسبل"

منتشاء اس کی بات قطعی ان سنا کیے کہ رہی تھی

"شرط نمبر تین مجھے کھانا بنانا نہیں آتا یہ کام میں ہرگز نہیں کروں گی۔۔ نمبر چار۔۔"

" بس بہت ہوگیا آپ کی کوئی بھی شرط قابل قبول نہیں ہیں کیونکہ آفٹر آل ہیرو تو میں ہی ہوں"

وہ قطعی انداز میں بولتا اس کی بات کاٹ گیا

"اچھا تو پھر ٹھیک ہے، میں اپنی مما کو لے کر بابا کے پاس جا رہی ہوں "

منشاء کہتی ہوئی جانے کو مڑی تھی

"ٹھیک ہے، بلیک میلر"

اس کی روٹھی آواز سن کر وہ مسکراتے ہوئے مڑی

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

"ارے کیا ہوا بے بی کو رونا آرہا ہے"

منتشاء ناراض سے واجدان دیکھ مزاق اڑاتے ہوئے بولی کہ جبھی اس کی سانس رکی تھی

"!میری بھی کچھ شرائط ہیں جو آپ کو ماننا ہوگا ڈیئر وائفی"

منتشاء کو اپنی جانب کھینچ کر باہوں کے حلقے میں لئے کہنے کے بعد اس نے اسے گود میں اٹھا یا تھا

"یہ-- یہ آپ کک-- کیا کر رہے ہے ؟"

منتشاء کو اس کے تیور کافی خطر ناک لگے ، بے ساختہ ہکلاتے ہوئے اس نے پوچھا

،سارے سین میں آپ میری گود میں ہی تو سواری کرتی رہی تھی ، اب کیوں شرمارہی ہیں ؟ "
" شرائط بھی تو بتانے ہیں آپ کو جو صرف بیڈ روم میں بتا سکتا ہوں

وہ کہتے ہوئے بیڈ روم کی جانب بڑھ رہا تھا

"اچھا سوری ، میں تو مزاق کر رہی تھی میری کوئی شرائط نہیں ہیں"

اگلے ہی پل منتشاء نے پیترا بدلتے ہوئے روہانسے انداز میں کہا جس پر واجدان نے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے کچھ کہا تھا۔

مگر کیا یہ ہم سن نہیں پائے کیونکہ واجدان نے اندر داخل ہونے کے بعد دروازہ پیر سے کھٹ سے بند کیا تھا اور ہم)رائٹر (جو وہاں مزے سے سین دیکھتے ہوئے اندر ان کے پیچھے جانا چاہتے تھے دروازہ کھٹ سے ہمارے ناک پر آ لگا تھا

سرخ ہوتی ناک کو مسلتے ہوئے ہم نے غصے سے دروازے کو دیکھا

جو خود ہمیں غصے سے کہنا چاہ رہا ہو جیسے

مس رائٹر آپ جان گئی ہیں ناکہ اینڈ ہپی ہوا ہیں تو اب چلتا بنے کسی کے کمرے میں اس" طرح تانک جھانک کرنا قطعی غیر اخلاقی حرکت ہیں"

،اب بھلا بتاو ایک دروازہ ہوکر ہمیں خلاقی درس دے رہا تھا در پھٹے منہ

دیکھو اب تم، تمہاری اس جرات پر تمہیں کیسے سزا دیتی ہوں ، تمہیں چوکھٹ سے اکھاڑ کر نہیں" پھنکوایا تو میں بھی ایک رائٹر نہیں، ہاں"

ہم نے بھی اپنی ناک سہلاتے ہوئے اسے دھمکیاں دیتے اپنی راہ لی۔

کیونکہ اب ہم جان گئے کہ "یار من ستمگر" کے تمام ہیروز اور ہیروئن خوش باش اپنی زندگی میں مصروف ہوچکے تھے۔

تو اب ہمارا یہاں کام ختم ہوا تو پھر ہمیں بھی اجازت دیں

اللہ حافظ

فی امان اللہ

اختتام بالخیر . . .

السلام علیکم

ڈیئر ریڈرز!

میں معافی چاہتی ہوں کہ میں بقیہ لاسٹ ایپی کل بھیج نہیں پائی ، دراصل مجھ سے آگے لکھا ہی نہیں جارہا تھا، سمجھ نہیں آرہا تھا کہ اینڈ کیسے کروں، اینڈ ہمیشہ نجانے کیوں میرے لئے مشکل ہوتا ہے۔

https://classicurdumaterial.com/

خیر جیسے تیسے میں نے ناول ختم کر ہی دیا ہے۔

اب آپ مجھے کمنٹس کر کے لازمی بتائے کہ ناول

یار من ستمگر "آپکو کیسی لگی۔"

بہت بہت شکریہ

اللہ حافظ

https://classicurdumaterial.com/

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment